روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

منگلوار

Tuesday 13,May 2025

13 مئی 2025

بمطابق 15 ذوالقعدۃ 1446ھ

visit us at: dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:113 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 113 | جلد: 21

دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں حصہ لیں گے

صفحہ 12 پر

ادار یہ

7 ماحولیاتی ابتری اور پانی کی کمی!

دہشت گردی کے کیمپوں پر ہمارے حملوں سے پاکستان ہل گیا

بلیک میلنگ ناقابل قبول

فوجی کارروائی پر روک پاکستان کے رویہ پر منحصر: وزیراعظم مودی

دہشت گردی کیخلاف آپریشن سندور کی نئی پالیسی

اگر بات چیت ہوگی تو صرف دہشت گردی اور PoK پر ہوگی

نیوزمانٹرنگ

سرینگر /۱۲، مئی/ پہلگام حملے کے جواب میں آپریشن سندور کے بعد قوم سے براہ راست مخاطب ہوتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے پاکستان کے نام سخت پیغام میں کہا کہ اب کوئی بھی جوہری بلیک میل برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے ہیں اور نہ ہی پانی اور خون ایک ساتھ بہیں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے لیکن یہ دور دہشت گردی کا بھی نہیں ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ سرجیکل اور فضائی حملوں کے بعد بھارت کی پاکستان کے خلاف پالیسی آپریشن سندور ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے قوم سے خطاب کیا۔ آپریشن سندور کے آغاز کے بعد یہ ان کا پہلا خطاب تھا۔ اپنے خطاب میں وزیراعظم مودی نے سب سے پہلے ہر ہندوستانی کی جانب سے ہندوستانی فوج، مسلح افواج، سائنسدانوں کو سلام کیا۔ وزیراعظم مودی نے فوج کی بہادری اور بہادری کو ملک کی تمام ماؤں اور بہنوں کو وقف کیا۔ انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کا نام پوچھ کر گھر والوں کے سامنے قتل دہشت گردی کا بھیانک چہرہ ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ وہ اس دہشت گردانہ حملے کے بعد بہت افسردہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بھارتی فوج کو دہشت گردوں کا صفایا کرنے کے لیے مکمل آزادی دی تھی۔ آج ہر دہشت گرد تنظیم جانتی ہے کہ ہماری ماؤں بہنوں کے ماتھے سے سندور (باقی ۸ پر)

وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس

مجموعی صورتحال اور آئندہ حکمت عملی پر غور وخوض

وزیر دفاع، وزیر خارجہ، قومی سلامتی مشیر اور اعلیٰ فوجی حکام کی شرکت

نیوز سروس

سرینگر :۱۲، مئی: ہندوستان اور پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان طے شدہ اہم میٹنگ سے پہلے وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر خارجہ ایس جے شنکر شامل تھے،۔ وزیراعظم (۸ پر)

ہندوپاک ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کی ہارٹ لائن بات چیت

10 مئی کی باہمی مفاہمت کے مختلف پہلوؤں پر غور

مکمل جنگ بندی کا معاہدہ طے

نیوز سروس

نئی دہلی، 12 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے ڈائریکٹر جنرلز آف ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم اوز) نے پیر کو 10 مئی کو دونوں فریقوں کے درمیان دشمنی کے خاتمے پر طے پانے والے مفاہمت کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا۔ ہاٹ لائن پر بات چیت پہلے دوپہر 12 بجے طے تھی۔ تاہم، وہ شام 5 بجے کے قریب شروع ہوئے۔ ہندوستانی فوج نے کہا کہ ڈی جی ایم او کی سطح پر بات چیت ختم ہوگئی ہے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے اور مناسب وقت پر شیئر کیا جائے گا۔ ہفتہ کو دونوں ڈی جی ایم اوز کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بعد دشمنی کے خاتمے پر مفاہمت کا اعلان کیا گیا۔ اگرچہ ہفتے کی رات پاکستانی فوج کی جانب سے مفاہمت کی خلاف ورزی کے واقعات سامنے آئے تاہم اتوار کی رات کو ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ فوج نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ جموں و کشمیر اور بین الاقوامی سرحد کے ساتھ دوسرے علاقوں میں رات بڑے پیمانے پر پرامن رہی۔ ڈی جی ایم او کی بات (باقی ۸ پر)

سائبر سیل سرینگر پولیس کا اہم ہدایت نامہ

ملک دشمن عناصر جعلی واٹس ایپ نمبرز کے ذریعے

معلومات حاصل کرنے کی کوششوں میں سرگرم، سبھی خبردار ہوں

ALERT

سری نگر، ۱۲، مئی (یواین آئی) سائبر سیل سری نگر پولیس نے ایک اہم ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے عوام، صحافیوں اور ممتاز شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ دشمن انٹیلی جنس ادارے جعلی (اسپووفڈ) واٹس ایپ نمبرز اور کالز کے ذریعے خود کو سرکاری افسر ظاہر کر کے حساس معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق، ایسے عناصر موجودہ کشیدہ صورتحال کے تناظر میں صحافیوں، شہریوں اور عوامی شخصیات سے رابطہ کر رہے ہیں تاکہ سیکیورٹی آپریشنز، تعیناتیوں یا دیگر حساس امور سے متعلق معلومات حاصل کی جاسکیں۔ (۸ پر)

جموں و کشمیر میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پرامن مگر ہنوز خوف برقرار

4 دنوں میں پہلی پُرسکون رات

اتوار اور پیر کی درمیانی شب کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی کوئی اطلاع نہیں: دفاعی ذرائع

نیوز سروس

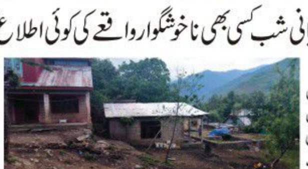

سرینگر :۱۲، مئی: جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے قریبی دیہات کی آبادی نے اُس وقت چین کی سانس لی جب ہندوپاک کے مابین تازہ جنگ بندی کے پیش نظر چار دنوں کے بعد پہلی رات پُرسکون رہی۔ فوج نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے پیر کو بتایا کہ اتوار اور پیر کی درمیانی رات سرحدوں پر خاموشی رہی اور کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ، کپوارہ اور بانڈی پورہ کے علاوہ جموں خطے کے راجوری، پونچھ، جموں اور سانبہ اضلاع میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع آبادی والے علاقوں میں رہنے والے لوگوں نے کئی راتوں کے بعد بغیر کسی خوف یا ڈر کے رات گزاری، کیونکہ سرحدوں پر سکون رہا اور رات کے وقت نہ گولہ باری اور نہ (باقی ۸ پر)

پہلگام دہشت گردانہ حملہ: کشمیر کے امن وامان اور ہندوستان کے سفارتی موقف کو دھچکا

بدقسمتی سے پاکستان کشمیر کو بین الاقوامی بنانے میں کامیاب

جموں و کشمیر میں برسوں کی محنت سے جیتی ہوئی پیش رفت میں رکاوٹ: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

نیوزسروس

سرینگر :۱۲، مئی: پہلگام کے خوفناک دہشت گردانہ حملے اور ہندوستان کی فوجی کارروائی کے تناظر میں، جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ابھرتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان ایک بار پھر کشمیر کو بین الاقوامی بنانے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ کشمیر کے امن کیساتھ ساتھ اس پر ہندوستان کے سفارتی موقف کو بھی دھچکا ہوگا۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک نجی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باوجود جب میں کہتا ہوں کہ کچھ بھی نہیں بدلا ہے، پاکستان بدقسمتی سے ایک بار پھر عزائم کے ذریعے جموں اور کشمیر کے سوال کو بین الاقوامی بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ اس پہلگام دہشت بردانہ حملے نے جموں و کشمیر کی تقدیر کیسے بدل دی، عمر عبداللہ نے کہا کہ سال کے اس وقت، ہمیں سیاحوں سے بھرا ہونا چاہیے تھا، معیشت کو فروغ دینا (۸ پر)

پاکستان دہشت گردوں کی پناہ گاہ اور برآمد کنندہ، آپریشن سندور سبق سکھانے کیلئے تھا

اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر سمجھوتہ خارج ازامکان

ہم دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کیلئے پرعزم: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

نیوزسروس

سرینگر :۱۲، مئی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز جموں کے صاحب بندگی آشرم، مشری والا میں شیلٹر اینڈ لاجمنٹ سنٹر کا دورہ کیا اور ان خاندانوں سے ملاقات کی جو پاکستان کی طرف سے سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے خاندانوں کی خیریت دریافت کی، اور ان کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو سنا۔ انہوں نے ان کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت ہند اور جموں وکشمیر انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے ہمیشہ امن کی وکالت کی، وہ کبھی جنگ نہیں چاہتا لیکن پہلگام میں جو ہوا وہ دہشت گرد ریاست پاکستان کی طرف سے جنگی کارروائی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے ہم نے پہلگام کا بدلہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے (باقی ۸ پر)

ہندوپاک کو متنبہ کیا تھا کہ لڑائی نہ روکی تو امریکہ تجارت روک دے گا: ٹرمپ

نیوزمانٹرنگ

سرینگر :۱۲، مئی: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے انڈیا اور پاکستان کو متنبہ کیا تھا کہ اگر لڑائی نہ روکی گئی تو امریکہ دونوں ملکوں سے تجارت روک دے گا۔ پیر کو وائٹ ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ سنیچر کو میری حکومت نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان فوری اور مکمل سیز فائر کے لیے ثالثی کی۔ میرا خیال ہے کہ یہ ایک مستقل سیز فائر ہے۔ اس سے دوایٹمی طاقتوں (۸ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا پیر کو پونچھ کا دورہ

پیاروں کو کھونے والوں کا دَرد داغ مفارقت

لوگوں کی گھر واپسی، بحالی اور بازآبادی حکومت کی پہلی ترجیح

نیوز سروس

سرینگر :۱۲، مئی: جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز پونچھ کا دورہ کر کے وہاں سرحد پار سے حالیہ گولہ باری کے بعد پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لیا، اُن کے ہمراہ مشیر ناصر اسلم وانی بھی تھے۔ وزیراعلیٰ نے پونچھ میں حالیہ گولہ باری میں اپنے پیاروں کو کھونے والے خاندانوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے غم میں (۸ پر)

سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سمیت ملک کے 32 ہوائی اڈے فلائٹ آپریشن کیلئے تیار

آج سے پروازیں دوبارہ شروع ہونگی

سری نگر سے 14 مئی کو حج پروازیں دوبارہ شروع ہونگی: ایگزیکٹیو آفیسر جموں وکشمیر حج کمیٹی

نیوز سروس

سرینگر :۱۲، مئی: ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے پیر کو اعلان کیا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تعطل کے پیش نظر 32 ہوائی اڈوں پر شہری پروازیں 13 مئی سے دوبارہ شروع ہو جائیں گی جنہیں گزشتہ ہفتے عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ سرحدی کشیدگی بڑھ جانے کے بعد سری نگر اور امرتسر سمیت شمالی اور مغربی ہندوستان کے 32 ہوائی اڈوں سے شہری پروازیں 9 مئی سے معطل کر دی گئی تھیں۔ سیکورٹی کے اقدامات کو بڑھا دیا گیا تھا، اور ملک کے شمالی اور مغربی حصوں میں کم از کم 32 ہوائی اڈوں کو تنازعات کے پیش نظر عارضی طور پر (۸ پر)

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی مہلوک شہری کے اہل خانہ سے ملاقات

متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی

سابق وزیر اور بھاجپا لیڈر شام لال شرما کیساتھ کھیری کیرن گاؤں کا دورہ

نیوز سروس

سرینگر :۱۲، مئی: جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو جموں میں پاکستانی گولہ باری میں مارے گئے ذاکر حسین کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا اور انتظامیہ کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ 7 مئی کو جموں کے مضافات میں بن (باقی ۸ پر)

ضلع ڈوڈہ کے پولی علاقے میں پیر کی صبح دلدوز حادثہ

تیز رفتار ٹرک نے 34 سالہ چرواہے اور 60 بھیڑ بکریوں کو کچل ڈالا

یواین آئی

جموں :۱۲، مئی: جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ کے پولی علاقے میں پیر کی صبح ایک تیز رفتار ٹرک کی زد میں آکر ایک چرواہا جاں بحق ہوا جبکہ اس ٹرک نے 60 بھیڑ بکریوں کے ایک ریوڑ کو بھی کچل ڈالا۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈوڈہ کے پولی میں پیر کی صبح ایک تیز رفتار ٹرک ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوگیا جس نے ایک چرواہے کو اپنی زد میں لا کر ابدی نیند سلا دیا جبکہ اس ٹرک نے 60 بھیڑ بکریوں کو بھی کچل ڈالا۔ متوفی کی شناخت 34 سالہ مظفر حسین ولد محمد روف ساکن جندرا کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شخص اپنا ریوڑ لے کر جموں سے چھاترا جا رہا تھا۔ ایک چرواہے نے کہا کہ ہم مال لے کے یہاں سے جا رہے تھے کہ پیچھے سے ایک تیز رفتار ٹرک آیا جس نے ریوڑ کو کچل ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں ہمارا ایک لڑکا بھی مارا گیا جبکہ 70 سے 80 بھیڑ بکریاں بھی ہلاک ہوئیں۔ دریں اثنا پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر کے (۸ پر)

آج پورے کشمیر کے غیر سرحدی علاقوں میں اسکول اور کالج کھلیں گے

ناظم تعلیم کشمیر اور صوبائی کمشنر کشمیر کا اعلان

سرحدی علاقوں میں تعلیمی اداروں سے متعلق فیصلہ آج لیں گے: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

نیوز سروس

سرینگر :۱۲، مئی: ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نے پیر کو اعلان کیا کہ ماسوائے سرحدی اضلاع کپواڑہ اور بارہمولہ اور بانڈی پورہ ضلع میں گریز سب ڈویژن کے غیر سرحدی علاقوں میں 13 مئی 2025 کو اسکول دوبارہ کھلیں گے۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن کشمیر کے ڈائریکٹر نے کہا کہ سرحدی اضلاع کپواڑہ اور بارہمولہ اور بانڈی پورہ ضلع میں گریز سب ڈویژن کے غیر سرحدی علاقوں میں اسکول 13 مئی کو دوبارہ کھلیں گے۔ اس سے قبل حکومت نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر تمام کالجوں اور اسکولوں کو 12 مئی تک بند رکھنے کا حکم دیا تھا۔ اُدھر جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے (۸ پر)

جنگ رومانوی اور نہ کوئی بالی ووڈ فلم: سابق آرمی چیف منوج نروانے

جنگ یا تشدد آخری چیز ہونی چاہیے

کہا جنہوں نے اپنوں کو کھویا، تباہی دیکھی، اُن کیلئے تاحیات کا صدمہ

نیوز سروس

سرینگر :۱۲، مئی: ہندوستانی فوج کے سابق سربراہ جنرل منوج نروانے نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دشمنی کی معطلی پر اٹھنے والے سوالات پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ رومانوی نہیں ہے اور یہ کوئی بالی ووڈ فلم نہیں ہے۔ مہاراشٹر کے شہر پونے میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، سابق آرمی چیف منوج نروانے نے کہا کہ اگر حکم دیا گیا تو وہ جنگ میں جائیں گے، لیکن سفارت کاری ان کی پہلی پسند ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں میں صدمے کا سامنا ہے جن میں بچے بھی شامل ہیں جنہوں نے گولہ باری (۸ پر)

بھارت کی لڑائی پاکستانی فوج یا عام شہریوں کے خلاف نہیں بلکہ دہشت گردوں کے خلاف تھی اور ہمیشہ رہے گی

آپریشن میں ڈائریکٹر جنرل سے لیکر آخری جوان تک نے سرحدوں کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کیا/ مسلح افواج کی پریس کانفرنس

سرینگر/12 مئی/ بھارت کے تمام فوجی اڈے آپریشنل ہیں، کسی بھی خطرے یا مشن سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں کی بات کرتے ہوئے مسلح افواج نے کہا کہ بھارت کی لڑائی پاکستانی فوج یا عام شہریوں کے خلاف نہیں بلکہ دہشت گردوں کے خلاف تھی اور ہمیشہ رہے گی۔ سی این آئی کے مطابق بھارت اور پاکستان کے ڈائریکٹر جنرلز آف ملٹری آپریشنز کے درمیان مجوزہ بات چیت سے صرف چند گھنٹے قبل مسلح افواج نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان کے تمام فوجی اڈے محفوظ، مکمل طور پر فعال اور ملک کے خلاف کسی بھی خطرے یا مشن کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ نئی دہلی میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ جنرل راجیو گھائی (فوج)، ایئر مارشل اے کے بھارتی (فضائیہ)، اور وائس ایڈمرل اے این پرمود (نیوی) نے کہا کہ بھارت کی لڑائی کا مقصد ہمیشہ پاکستان میں دہشت گردوں کے خلاف ہے۔ اعلیٰ فوجی کمانڈروں نے کہا کہ ہندوستان کی فضائی دفاعی گرڈ جس میں ایک تہہ دار، مربوط کمانڈ اور کنٹرول سسٹم ہے جو ہندوستانی فضائیہ کے ذریعہ چلایا جاتا ہے نے گزشتہ ہفتے کے دوران متعدد فضائی خطرات کو کامیابی کے ساتھ پسپا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 9 اور 10 مئی کو ہندوستانی فارورڈ پوزیشنز پر حملہ کرنے کی پاکستانی کوششیں مکمل طور پر ناکام بنادی گئیں۔ اس موقعہ پر بات کرتے ہوئے ایئر مارشل بھارتی نے زور دے کر کہا "دشمن کا ایک بھی طیارہ ہمارے کثیر سطحی دفاعی نظام کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا "ہمارے پائلٹ، ڈرون، ہیلی کاپٹر، اور فضائی دفاعی نظام اہم اثاثوں کی حفاظت کے لیے دن اور رات بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرتے ہیں"۔ انہوں نے دشمن کے متعدد ڈرونز اور ہتھیاروں کو تباہ کرنے کی کامیابی کی تصدیق کی، بشمول ترک نژاد UAVs جنہوں نے دراندازی کی کوشش کی۔ وائس ایڈمرل اے این پرمود نے میری ٹائم سیکورٹی کو یقینی بنانے میں ہندوستانی بحریہ کے کردار پر زور دیا، اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ ہندوستانی بحریہ کے فضائی دفاعی نظام اور فلیٹ گشت چوکس اور متحرک ہیں۔ لیفٹنٹ جنرل راجیو گھائی نے کہا "حالیہ آپریشنز کے دوران آرمی، ایئر فورس، نیوی، بارڈر سیکورٹی فورس اور انٹیلی جنس یونٹس کے درمیان کامل ہم آہنگی کی تعریف کی۔ ڈی جی سے لے کر آخری جوان تک، بی ایس ایف نے سرحدوں کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کیا"۔ انہوں نے ہندوستانی حکومت کی جانب سے غیر متزلزل حمایت اور ہندوستان کے 140 کروڑ شہریوں کی اجتماعی خواہش کا بھی اعتراف کیا۔ کمانڈروں نے کہا "یہ صرف ایک فوجی کوشش نہیں ہے، ہر ڈومین جیسے ہوائی، زمین، سمندر اور سائبر اس میں شامل ہے، اور ہر ہندوستانی افواج کے پیچھے کھڑا ہے۔ فوجی کمانڈروں نے کہا کہ ہندوستان ڈی جی ایم او سطح کے مذاکرات کے ذریعے بات چیت کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا "افواج اگلے مشن کیلئے تیار ہیں کسی بھی وقت، کہیں بھی تیار ہے" انہوں نے کہا ہر جنگ مختلف ہوتی ہے۔ آپ کے مخالف سے آگے رہنا اہم ہے۔ ہم تیار تھے، اور ہم تیار ہیں۔

چاٹوسار رفیع آباد میں محکمہ جنگلات اور FPF کی مشترکہ کارروائی

غیر قانونی عمارتی لکڑی سے لدی ماروتی کار ضبط

سری نگر کا رہنے والا ڈرائیور گرفتار، قانونی کارروائی کیلئے پولیس کے سپرد

وترگام: ۱۲ مئی: سجاد راتھر: پیر کے روز رفیع آباد رینج کے چاٹوسا بلاک میں ناکے کے دوران محکمہ جنگلات کی ایک علاقائی پارٹی اور فارسٹ پروٹیکشن فورس کے اہلکاروں کی مشترکہ پارٹی نے ایک ماروتی کار زیر نمبر JK01AP-7209 کو روکا، جس میں غیر قانونی عمارتی لکڑی سے لدی ہوئی تھی۔ ماروتی کار ضبط کی گئی جبکہ منہ سری نگر کے رہنے والے ڈرائیور شبیر احمد وانی کو گرفتار کیا گیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ضبط شدہ گاڑی کو فاریسٹ ڈویژن لنگیٹ لایا گیا ہے، جبکہ ملزم ڈرائیور کو قانون کی دفعات کے تحت اس کے خلاف فوجداری مقدمہ کے اندراج کے لیے پولیس تھانہ ڈنگی وچہ کے حوالے کیا گیا۔

آل انڈیا قومی تنظیم کی، نیشنل ایگزی کیوٹیو میٹ آئندہ

25 مئی کو، اقلیتوں کے گوناگوں مسائل پر بات چیت: طارق انور

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) ملک کے موجودہ حالات، اقلیتوں خاص طور پر مسلمانوں کے گوناگوں مسائل پر غور وخوض کرنے اور ان کے حل کیلئے آل انڈیا قومی تنظیم نے آئندہ 25 مئی کو دہلی کے کنسٹی ٹیوشن کلب میں نیشنل ایگزی کیوٹیو میٹ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں ملک میں سرکردہ سیاسی رہنما، دانشور، صحافی اور سماجی کارکن شریک ہوں گے۔ آل انڈیا قومی تنظیم کے صدر، سابق مرکزی وزیر اور رکن پارلیمان طارق انور نے بتایا کہ ملک کے موجودہ حالات، ہندوستان و پاکستان کے درمیان کشیدگی، وقف ترمیمی قانون منظور ہونے کے بعد مسلمانوں میں پائی جانے والی بے چینی، ملک میں بڑھتی ہوئی اقلیتوں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کے خلاف نفرت کی مہم، اقلیتوں کی عبادت گاہوں اور مذہبی مقامات کی بے حرمتی اور انہدام، ذات پات پرمبنی مردم شماری کے ساتھ ملک کے عوام کو زبان کے نام پر تقسیم کرنے کی مہم اور دلتوں، محروم طبقوں، اقلیتوں اور خصوصاً مسلمانوں کے تحفظ کے مسائل اس نیشنل ایگزی کیوٹیو میٹ میں زیر بحث آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے موجودہ صورت حال میں عوام کے وسیع تر مفاد میں یہ ضروری ہے کہ ملک کے سرکردہ، سیاست داں، دانشور، سماجی کارکن اور قانونی ماہرین ایک ساتھ سر جوڑ کر بیٹھیں اور ملک کے عوام کو درپیش گوناگوں مسائل، سماجی تحفظ اور استحصال سے نجات دلانے کے لئے غور وخوض کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کریں۔ آل انڈیا قومی تنظیم کے جنرل سکریٹری اور دہلی پردیش کانگریس سوشل میڈیا کے انچارج محمد ہدایت اللہ نے کہا کہ ملک میں ہر سطح پر نفرت کی مہم بڑھتی جارہی ہے، ملک کے عوام کی توجہ بنیادی مسائل سے ہٹانے کے لئے حکومت آئے دن نئے نئے شگوفے چھوڑتی رہتی ہے۔ انہوں نے وقف ترمیمی قانون کو مسلمانوں کو بے دست و پا بنانے کی ایک کوشش سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ کوئی حکومت اپنے عوام کے ساتھ ایسا کیسے کرسکتی ہے۔

ہندستان نے آپریشن سندور کے ذریعے

دہشت گردی کیخلاف دنیا کو مضبوط پیغام دیا: بی جے پی

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) آپریشن سندور میں ہندوستانی مسلح افواج کی بہادری کی تعریف کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پیر کو کہا کہ ملک کی حفاظت کے ساتھ ساتھ فوج نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کرکے پوری دنیا کو دہشت گردی کے خلاف ایک واضح، مضبوط اور فیصلہ کن پیغام دیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان اور رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سمبیت پاترا نے پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جو دہشت گردی کی پناہ گاہ ہے، 22 اپریل کو دہشت گردی کے واقعے کے ذریعے ہندوستان کی بہادری اور خودمختاری کو چیلنج کرنے کی جرات کی جس پر ہندوستانی فوج نے کمال کی ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردی کے گڑھ میں گھس کر نہ صرف ملک کی حفاظت کا دفاع کیا بلکہ دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط حملہ بھی کیا۔ ڈاکٹر پاترا نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان نے گزشتہ چند دنوں میں جو فیصلہ کن کارروائی کی ہے، خاص طور پر' آپریشن سندور' کے ذریعے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کا خاتمہ اپنے آپ میں نہ صرف ہندوستان کے اندر بلکہ پوری دنیا کو دہشت گردی کے خلاف ایک واضح، مضبوط اور فیصلہ کن پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی آپریشن میں ہندوستانی فوج، فضائیہ اور بحریہ نے بے مثال جرات اور بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ صرف ایک فوجی آپریشن نہیں تھا بلکہ ہندوستان کی خودمختاری، سلامتی اور عزت نفس کے تحفظ کی علامت تھی۔ آپریشن سندور کی کامیابی پر انہوں نے ہندستانی فوج، فضائیہ، بحریہ اور ان تمام بہادر فوجیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جن کی بہادری سے یہ ممکن ہوا۔ ہندوستانی مسلح افواج کے تینوں ڈائریکٹر جنرل آپریشنز نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں قوم کو بتایا کہ ہندوستان اب پوری طاقت اور عزم کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کھڑا ہے۔ آپریشن سندور نے ثابت کردیا کہ ہندستان اب پہلے جیسا نہیں رہا۔ ہندستان کسی بھی چیلنج کا سامنا کرنے سے نہیں ہچکچاتا بلکہ فیصلہ کن اور تاریخی طور پر اس کا جواب دیتا ہے۔ آج کا ہندستان دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کردار ادا کر رہا ہے اور پوری دنیا ہندستان کے اس نئے اعتماد کو دیکھ رہی ہے۔ یو این آئی

گولہ باری سے متاثرہ کنبہ جات کی امداد کیلئے این جی او سوسائٹی

دیگر غیر سرکاری رجسٹرڈ سماجی وفلاحی تنظیموں کی ہمدردانہ خدمات ناگزیر: منظور حسین قادری

سرینگر/12 مئی// برصغیر ہندو پاک کے مابین کشیدگی کے باعث گولہ باری سے متاثرہ کنبہ جات کے تئیں ہمدردی کے طور کسمپرسی کے سنگین حالات میں رضاکارانہ خدمات پیش کرنے کے لئے میدان عمل میں آکر حقوق انسانی کی پاسداری کرنا چاہئے واضح رہے اس مشکل وقت میں انتظامیہ کا بھر پور تعاون ناگزیر ہے۔ جس کو این جی او سوسائٹی و دیگر غیر سرکاری رجسٹرڈ تنظیمیں بخوبی سر انجام دے سکتی ہیں نیز اہل مخیر صاحب ثروت افراد کے ذریعہ بھی اس کاز کو عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے واضح رہے مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کے حد متارکہ سے متصل علاقہ جات دوران کشیدگی بیحد متاثر ہوئے ہیں خطہ پیر پنچال میں ڈوڈہ پیر شاہ پور ساوجیاں مندھار اسلام آباد سرل قصبہ بنوت باٹڈی چیچیاں نونہ بانڈی گلی پنڈی جندرولہ سلونیاں منڈی چکڑی بن لورن ننگالی دیگوار گلپور شہر پونچھ سلوتری جھلاس دراڑ کنوئیاں چنڈک شیندرہ منکوٹ بالاکوٹ بھمبر سرنکوٹ منجاکوٹ ٹھنڈی کسی شہر خاص راجوری لام نوشہرہ خطہ جموں میں اکھنور سانبہ چھمب جوڑیاں ادھمپور وادی کشمیر اوڑی کپواڑہ کرناہ بارہمولہ گریز سیکٹر میں گولہ باری کے ماحول سے تنگ آکر عوام امدادی کیمپوں اور محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہوئے یاد رہے شدید بھاری گولہ باری کی وجہ سے لوگوں کیمکانات تباہ ہو گئے اور پالتو جانور بڑی تعداد میں ہلاک ہوئے۔ جس سے عوام کو ناقابل تلافی جانی ومالی نقصان اٹھانا پڑا جس سے ہوئے خسارہ کی بھرپائی دہائیوں تک بھی ناممکن ہے۔

عازمین حج کی فوری روانگی کو یقینی بنانے کیلئے

حج پروازوں میں اضافہ کیا جائے: تنویر صادق

سرینگر 12 مئی/ نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق (ایم ایل اے زیڈی بل) نے وزارت شہری ہوا اور حج کمیٹی آف انڈیا سے اپیل کی ہے کہ وہ عازمین حج کی پروازوں کا سلسلہ فوری طور پر بحال کرنے کے ساتھ ساتھ پروازوں میں اضافہ کرکے جموں وکشمیر سمیت ملک کے تمام عازمین کی روانگی کو فوری طور پر یقینی بنائیں تا کہ عازمین وقت پر اپنے حج کے فرائض انجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ حالات میں بہتری آرہی ہے اور امن و امان کی بحالی ہوگئی ہے اور جنگ کے بادل بھی چھٹ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عازمین حضرات نہایت فکر مند ہیں اور بے صبری کے ساتھ سفر محمود پر جانے کے انتظار میں ہیں۔

یوتھ لیڈر کے انتقال پر

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ رنجیدہ

سرینگر 12 مئی/ صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پارٹی کے جوان سال یوتھ لیڈر اور سابق بی ڈی سی کرالہ پورہ کپواڑہ محمد اکبر راتھر کے انتقال پر زبردست رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ مرحوم خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دونوں لیڈران نے کہا کہ محمد اکبر نے پارٹی کی مضبوطی کیساتھ ساتھ بحیثیت بی ڈی سی لوگوں کی بے لوث خدمت کی اور اپنے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، سینئر لیڈران چودھری محمد رمضان، شریف الدین شارق، قیصر جمشید لون، جاوید مرچال نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے ترہگام ایڈوکیٹ میر سیف اللہ نے مرحوم کے نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے گھر جا کر تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی اور پارٹی قیادت کی طرف سے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔

کیجول لیبرس مراعات اور تنخواہوں سے محروم

مشکلات سے دو چار، انتظامیہ سے توجہ دینے کا کیا مطالبہ

سرینگر/12 مئی/ محکمہ ایگریکلچر میں تین دہائیوں سے کام کرنے والے کیجول لیبرس تنخواہوں اور جائز مراعات و مستقلی سے محروم ہیں۔ اس سلسلے میں کپوارہ کے کیجول لیبرس نے کشمیر پریس سروس کو بتایا کہ وہ دو یا تین دہائیوں سے محکمہ میں سرفروشوں کی طرح کام کر رہے لیکن ان کو تنخواہیں واگذار نہیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیس سال کا عرصہ ہونے کے باوجود بھی ان کی مستقلی عمل میں نہیں لائی جاتی ہے۔ جبکہ ان میں سے بہت سے ملازمین ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسمپرسی کی زندگی بسر کرتے ہوئے بھی اپنی ذمہ داریاں بہ حسن خوبی انجام دیتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنخواہ واگذار نہ ہونے کی وجہ سے ان کا اہل وعیال فاقہ کشی پر مجبور ہو رہا ہے جبکہ ان کے بچوں کی تعلیمی اخراجات پورا نہ کی صورت میں تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج تک ہر ایک سرکار یا انتظامیہ نے ان کو مستقل کرنے یا ان کے تنخواہیں واگذار کرنے کے وعدے کئے ہیں تاہم وہ سب وعدے سراب اور جھوٹ ثابت ہوئے۔ اس سلسلے میں انہوں نے متعلقہ حکام اور موجودہ سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات کو مد نظر رکھتے ہوئے مستقلی اور رکی پڑی تنخواہوں کی واگذاری کو یقینی بنانے کیلئے فوری طور اقدام اٹھائے جائیں تا کہ ان کے مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

آپریشن سندور ہندوستان کی اسٹریٹجک سوچ

خود انحصاری اور عالمی قیادت کی علامت: شیوراج

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو کہا کہ آپریشن سندور صرف ایک فوجی کامیابی نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی بدلتی ہوئی اسٹریٹجک سوچ، خود انحصاری اور عالمی قیادت کی علامت ہے۔ مسٹر چوہان نے یہاں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیشانہ اور مضبوط قیادت میں پہلگام حملے پر ہندوستان کی طرف سے دیا گیا جواب تاریخ کے صفحات میں ہمت، تحمل اور حکمت عملی کا سنہری باب بن گیا ہے۔ مسٹر مودی نے ہندوستان کے ردعمل کے لیے ایک خاکہ تیار کیا جس میں اسٹریٹجک سوچ، فوجی ہم آہنگی اور عالمی پیغام رسانی شامل تھی۔ انہوں نے کہا کہ سندو طاس معاہدہ معطل کیا گیا۔ فوج، فضائیہ اور بحریہ نے آپریشن سندور کیا، جس میں 11 پاکستانی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ سینکڑوں ڈرونز اور میزائل پلیٹ فارمز کو تباہ کردیا گیا اور جیش، لشکر اور حزب جیسی دہشت گرد تنظیموں کے نو کمانڈ سینٹرز کو مکمل طور پر ختم کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے واضح کردیا ہے کہ دہشت گردی اب جنگ کی شکل اختیار کر چکی ہے اور ہندوستان دہشت گردی کے سامنے نہ جھکے گا اور نہ ہی اسے برداشت کرے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اس پوری کارروائی میں ایک اور بات واضح ہوگئی کہ ہندوستان نے کبھی بھی پاکستان کے عام شہریوں کو نشانہ نہیں بنایا اور اپنے ہر قدم کو قانونی اور اخلاقی طور پر درست رکھا۔ یہ ایک پیغام ہے کہ ہندستان اسے مزید برداشت نہیں کرے گا۔

محکمہ لائبریری کے جزوقتی

صفائی کرمچاری اجرتوں سے محروم

انتظامیہ سے رُکی پڑی مشاہرے واگذار کرنے کا کیا مطالبہ

سرینگر/12 مئی/ محکمہ لائبریری میں کام کرنے والے بارہمولہ ضلع کے جزوقتی صفائی کرمچاری ماہانہ مشاہروں سے محروم ہیں۔ جس کے نتیجے میں ان کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ کے ساتھ بات کرتے ہوئے محکمہ لائبریری میں کام کرنے والے جزوقتی صفائی کرمچاریوں نے شکایت کی ہے کہ دس سال سے انہیں ماہانہ مشاہرے ادا نہیں کئے گئے۔ جس کی وجہ سے وہ طرح طرح کے مشکلات سے دوچار ہیں ان جزوقتی ملازمین نے محکمہ لائبریریز کی عدم دلچسپی کے بعد سینٹرل ایڈمنسٹریٹیو ٹریونل سے رجوع کیا جہاں سے محکمہ کو زیر نمبر 967 بتاریخ 31 دسمبر 2024 کو محکمہ نے ان کے مشاہرے واگذار کرنے کا حکم دیا تھا جس پر محکمہ نے آجتک کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس سلسلے میں صفائی کرمچاریوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ ان کے واجبات فوری طور واگذار کئے جائیں بصورت دیگر وہ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے پر مجبور ہونگے۔

سرحدوں پر شدید گولہ باری اور شلنگ کے بعد بنا پھٹے شلوں کو کامیابی سے ناکارہ بنانے کے بعد

اوڑی سیکٹر میں رہائش پذیر 6 گاؤں کے لوگوں کو واپس اپنے گھروں کو جانے کی اجازت

تمام شہریوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کیلئے سبھی کو لازمی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا

سرینگر/12 مئی/ سرحدوں پر شدید نوعیت کی گولہ باری اور شلنگ کے بعد بنا پھٹے شلوں کو کامیابی سے ناکارہ بنانے کے بعد بارہمولہ کے اوڑی سیکٹر میں رہائش پذیر 6 گاؤں کے لوگوں کو واپس اپنے گھروں کو جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق انتظامیہ نے بارہمولہ ضلع کے اوڑی سیکٹر میں چھ سرحدی دیہات کے لوگوں کو سرحد پار سے حالیہ گولہ باری کے بعد نہ پھٹنے والے شلوں کو ناکارہ بنانے کے بعد اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت دی۔ پولیس نے کہا کہ ضلع میں 17 مقامات پر بکھرے ہوئے کم از کم 20 غیر پھٹے ہوئے شلوں کی کی موجودگی کی اطلاع ملی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سات کو چھ دیہاتوں کمل کوٹ، مدحان، گوہلن، سلام آباد (بجھامہ)، گنگر مل اور اوڑی سیکٹر میں گوالتا میں بحفاظت ٹھکانے لگا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کلیئرنس آپریشن کے بعد، ضلعی انتظامیہ نے ان چھ دیہاتوں سے نقل مکانی کرنے والوں کو گھروں کو واپس جانے کے لیے ہری جھنڈی دے دی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان دیہاتوں میں اب بھی دیگر شل ہو سکتے ہیں جن کی اطلاع سیکورٹی فورسز کو نہیں دی گئی ہے اور نہ ہی ان کے نوٹس میں آئے ہیں۔ انہوں نے کہا "یہ بنا پھٹے شلیں جان و مال کیلئے ایک سنگین خطرہ ہیں۔ تمام شہریوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کیلئے سبھی کو لازمی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔" اس نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ دھماکہ خیز شیل یا ڈیوائس سے مشابہ کسی بھی مشکوک چیز کے قریب نہ جائیں، چھوئیں، اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کریں یا اسے منتقل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اس نے لوگوں سے یہ بھی کہا کہ وہ ایسی کسی بھی چیز یا مشکوک چیز کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں یا قریبی سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو مطلع کریں۔ ایڈوائزری میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کسی بھی ایسے علاقے کے آس پاس سے سختی سے گریز کیا جائے جہاں ایسی چیزوں کا مشاہدہ یا اطلاع ہو۔

گزشتہ تین چار دنوں سے جموں وکشمیر میں جنگ جیسا ماحول تھا

پونچھ شہر کا 80 سے 90 فیصد حصہ خالی، گھر بار چھوڑنے والے اب واپس آسکتے ہیں: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

پاکستان کے عزائم پر سوال: کہا کہ میرے پاس ان کے ارادوں کو پڑھنے کیلئے جادو کی چھڑی نہیں

پونچھ/ جموں، ۱۲ مئی: اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جموں وکشمیر میں حالیہ پاکستانی گولہ باری سے جنگ جیسی صورتحال پیدا ہوئی، جس کا اثر پونچھ ضلع کو برداشت کرنا پڑا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ جو لوگ اپنے گھر چھوڑ کر گئے ہیں وہ واپس آسکتے ہیں کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان فوجی مفاہمت اب قائم ہے۔ عمر عبداللہ نے پاکستانی فوج کے جاری پروپیگنڈے کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پڑوسی ملک اسے آگے بڑھاتا رہے گا لیکن حقیقت دنیا جان چکی ہے۔ عمر عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا، انہیں (سرحدی باشندوں) کو اب اپنے گھروں کو لوٹنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پونچھ شہر کا 80 سے 90 فیصد حصہ خالی ہے۔ جب گولہ باری ہو رہی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ اب جبکہ گولہ باری بند ہوگئی ہے، وہ اپنے گھروں کو واپس جاسکتے ہیں۔ اپنے کابینہ کے ساتھی جاوید رانا، مشیر ناصر اسلم وانی اور ایم ایل اے اعجاز جان کے ساتھ، وزیر اعلیٰ نے پیر کو پونچھ اور سورنکوٹ کے علاقوں میں پاکستانی گولہ باری سے متاثر ہونے والوں سے رابطہ کیا اور خطے میں بنکرز قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جس کے ساتھ ان کے بیٹے ضمیر اور ظاہر بھی تھے، نے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کیساتھ حالیہ کشیدگی کو جنگ جیسی صورتحال قرار دیا، جس میں پونچھ ضلع سب سے زیادہ گولہ باری کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین چار دنوں سے جموں وکشمیر میں جنگ جیسا ماحول تھا۔ سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری کا سامنا کرنے والے تمام علاقوں میں پونچھ سب سے زیادہ متاثر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ گولے قصبوں کے عین وسط میں گرے ہیں اور شدید بمباری ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے 13 قیمتی جانیں ضائع کیں۔ آج یہاں آنے کا میرا مقصد کم از کم ان گھروں تک پہنچنا ہے جہاں یہ سانحہ پیش آیا۔ عمر عبداللہ نے مقامی سول سوسائٹی کے ارکان سے ملاقات کی اور پونچھ کے لوگوں کو مشکلات کے باوجود فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مشکل حالات کے باوجود انہوں نے ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان اتحاد کی میراث کو برقرار رکھا۔ شیلنگ کی اندھادھند نوعیت کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ مذہبی مقامات کو خاص طور پر نشانہ نہیں بنایا گیا بلکہ مدارس، مندروں، درگاہوں اور گوردواروں کے قریب کے علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔" ان کی فائرنگ بے ترتیب اور لاپرواہی تھی۔ انہوں نے مستقبل میں ہونے والے جانی نقصان کو روکنے کے لیے تیاری کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ایسی صورت حال دوبارہ پیدا ہوتی ہے تو ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اس طرح کی جانوں کا نقصان نہ ہو۔ پاکستان کے عزائم پر سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میرے پاس ان کے ارادوں کو پڑھنے کیلئے جادو کی چھڑی نہیں ہے۔ میں صرف زمینی حقائق کی بنیاد پر تبصرہ کرسکتا ہوں، جنگ بندی کو شروع ہوئے 24 گھنٹے ہو چکے ہیں اور اب تک یہ برقرار ہے۔ انہوں نے پاکستانی فوج کے پروپیگنڈے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ پروپیگنڈے کو آگے بڑھاتے رہیں گے، لیکن حقیقت آپ، مجھے اور دنیا کو معلوم ہے۔ عبداللہ نے کہا کہ تمام متاثرہ اضلاع پونچھ، راجوری، جموں، بارہمولہ، کپواڑہ اور بانڈی پورہ میں انتظامیہ کو ساختی نقصان کا جائزہ (باقی ۸ پر)

دہشت گرد نیٹ ورک کے خلاف کارروائی، 8 مقامات پر چھاپے

سرینگر: جموں وکشمیر میں دہشت گرد نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے سرینگر پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق قوانین (یو اے پی اے) کے تحت ملوث افراد کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ پولیس کے مطابق اس مہم کے تحت سرینگر شہر میں ان افراد کے گھروں پر چھاپے مارے گئے جن کے خلاف یو اے پی اے کے تحت مختلف مقدمات درج ہیں۔ حالیہ دنوں اب تک ایسے 150 سے زائد چھاپے مارے جا چکے ہیں۔ تازہ ترین کارروائی کے تحت پیر کو سرینگر کے مختلف علاقوں میں آٹھ افراد کے گھروں کی تلاشی لی گئی۔ ان میں زالڈ گر علاقے کے عادل منظور لنگو، ڈومباکدل کے یاسط بلال مکایہ اور رامپورہ کے وسیم طارق مٹہ شامل ہیں، جو یو اے پی اے اور اسلحہ سے متعلق دیگر قوانین کے تحت درج مقدمات میں مبینہ طور پر ملوث ہیں۔ جن دیگر افراد کے گھروں پر چھاپے مارے گئے ان میں کاو محلہ کے فیاض احمد لون، آبی گورپورہ کے محمد اشرف کلو، (باقی ۸ پر)

دہشت گردوں کیخلاف فوج کی کارروائی کے دوران فوجیوں کی شہادت پر پرینکا گاندھی نے کیا غم کا اظہار

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے دہشت گردوں کے خلاف فوج کی کارروائی کے دوران شہید ہونے والے فوجیوں اور افسروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ پیر کے روز، مسز واڈرا نے کہا، "دہشت گردوں کے خلاف ہندوستانی فوج کی کارروائی اور پاکستان کے ساتھ فوجی تصادم کے دوران ہمارے بہت سے فوجیوں کی شہادت انتہائی افسوسناک ہے۔ ہماری فوج کے بہادر صوبیدار پون کمار جی، سپاہی ایم مرلی نائک جی، لانس نائک دنیش کمار جی، بی ایس ایف کے سب انسپکٹر محمد امتیاز کمار جی، سارجنٹ سریندر کمار موگا، (باقی ۸ پر)

12 گھنٹوں سے زائد وقت تک بند رہنے کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمدرفت بحال
چھوٹی گاڑیوں کو دونوں اطراف سے چلنے کی اجازت

سرینگر/12 مئی/ پسیاں گر آنے کے باعث 12 گھنٹوں سے زائد وقت تک بند رہنے کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمدرفت بحال کر دی گئی ہے جس دوران چھوٹی مسافر بردار گاڑیوں کو دونوں اطراف سے چلنے کی اجازت دی گئی۔ ادھر ٹریفک حکام نے ایک بار پھر شاہراہ پر سفر کرنے والے مسافروں سے گزارش کی ہے کہ وہ شاہراہ کی حالت کا پتہ لگانے کے بعد ہی سفر کا منصوبہ کریں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر جموں شاہراہ پر تازہ پسیاں گر آنے کے بعد شاہراہ کو قریب 12 گھنٹے سے زائد عرصہ تک بند رہنے کے بعد دوبارہ کھول دیا گیا۔ نمائندے پرویز وانی نے ٹریفک حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جموں سرینگر شاہراہ کو سوموار کی سہ پہر ہلکی موٹر گاڑیوں کیلئے دو طرفہ ٹریفک کیلئے دوبارہ کھول دیا گیا جب کہ بحالی کا کام بڑے پیمانے پر مکمل ہوگیا، جب کہ بڑی مال بردار گاڑیوں کو وادی سے جموں کی طرف جانے کی اجازت ہوگی۔ ٹریفک حکام نے کہا "جموں سرینگر شاہراہ پر چھوٹی گاڑیوں کیلئے دونوں طرف سے ٹریفک کی اجازت دی گئی ہے۔ تاہم بڑی مال بردار گاڑیوں کو ٹریفک کی صورتحال اور سڑک کی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد وادی (باقی ۸ پر)

برنوار چاڈورہ بڈگام میں جنگل اسمگلروں کی جانب سے جنگلات کا تہہ تیغ جاری

سرینگر/12 مئی/ وسطی ضلع بڈگام کے برنوار چاڈورہ علاقے میں جنگل اسمگلروں کی جانب سے جنگلات کا تہہ تیغ کرنے کے علاوہ وہاں سے ریت، باجری اور مٹی نکالنے کا کام شد و مد سے جاری رکھا ہوا ہے جس کے نتیجے میں سرسبز جنگلات کو ریگستان میں تبدیل کیا جا رہا ہے جبکہ باجری اور پتھر چوری بازاری میں فروخت کر کے بھاری رقم کمائی جا رہی ہے اور محکمہ جنگلات و دیگر حکام خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ برنوار چاڈورہ علاقے میں جنگل اسمگلروں نے سرسبز سونے کا ختم کرنے کیلئے مہم تیز کر دی ہے اور بنا کسی روک ٹوک کے جنگلات کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جنگلات میں بڑے پیمانے پر لوٹ کھسوٹ جاری ہے اور سرسبز سونے کا ختم کر کے جنگلات کو ریگستان میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے الزام عائد کیا کہ اس کے علاوہ جنگلات سے ریت، باجری اور مٹی نکالنے کا کام بھی شد و مد سے جاری ہے اور ایک مافیا جنگلات میں سرگرم ہو چکا ہے جو دن دھاڑے جنگلات کو تباہ و برباد کرنے میں مصروف عمل ہے جبکہ حکام کی جانب سے کوئی (باقی ۸ پر)

سلر ڈلسیر پہلگام کے دیہی علاقہ میں سڑک کی خستہ حالی سے عوام پریشان

سرینگر/12 مئی// جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے پہلگام کے سلر علاقے میں سڑک کی خستہ حالی سے لوگ پریشان ہیں، مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ ویسے تو ہمیشہ اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ رہتی ہے تاہم بارش کے موسم میں اس کی حالت مزید خراب رہتی ہے، اسکولی طلباء و طالبات کے آمدورفت کے علاوہ عام لوگوں کو بھی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مقامی باشندوں نے گاؤں میں رابطہ سڑک کی خستہ حالی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے سڑک کو میکڈمائز کرنے کی گزارش کی ہے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ ینڈ، ڈل سیر سے سلر جانے والی یہ سڑک انتہائی خستہ حال ہے، جبکہ بارش کے ایام میں یہ سڑک جھیل کا نظارہ پیش کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی سڑک کے ذریعہ اسکولی طلبا و طالبات آتے اور جاتے ہیں، تاہم بارش کے موسم میں سڑک کی حالت اتنی خستہ حال رہتی ہے کہ طلباء و طالبات کا اسکول آنا اور جانا تقریباً بند ہو جاتا ہے۔ مقامی لوگوں نے وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ سڑک پر تارکول بچھانے کے مطالبہ کو لے کر انہوں نے انتظامیہ سے متعدد دفعہ (باقی ۸ پر)

ہم تیار تھے، ہم تیار ہیں: اعلیٰ فوجی کمانڈر

کہا کارروائی دہشت گردوں کے خلاف تھی، پاکستانی شہریوں کے خلاف نہیں

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان طے شدہ ڈی جی ایم او سطح کی بات چیت سے چند گھنٹے قبل، ہندوستانی فوج، فضائیہ اور بحریہ کے اعلیٰ کمانڈروں نے مشترکہ طور پر زور دے کر کہا کہ ہندوستان کی تمام فوجی تنصیبات مکمل طور پر آپریشنل، جنگی طور پر تیار ہیں، اور آپریشن سندھ کے بعد مستقبل کے کسی بھی خطرے کو بے اثر کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ایک غیر معمولی مشترکہ پریس بریفنگ میں، لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی (آرمی)، ایئر مارشل اے کے بھارتی، اور وائس ایڈمرل پرمود (نیوی) نے کہا، "ہماری لڑائی دہشت گردوں اور ان کے انفراسٹرکچر کے خلاف تھی اور رہے گی، نہ کہ پاکستان کی فوج یا اس کے لوگوں کے خلاف۔ "میزائل شیلڈز، یو اے وی کلز، اور میری ٹائم وجیلینس: انہوں نے انکشاف کیا کہ ہندوستان کے مربوط فضائی دفاعی نیٹ ورک نے 9 اور 10 مئی کو متعدد فضائی خطرات کو کامیابی سے روکا۔ دشمن کے کسی طیارے (باقی ۸ پر)

پہلگام واقعے، آپریشن سندور، جنگ بندی اور جنگ بندی پر امریکی بیان وغیرہ

کل جماعتی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے

کیا ہم نے کسی تیسرے کو ثالث کے طور پر قبول کریں گے؟: کانگریس کا سوال؟

سرینگر: ۱۲ مئی: کانگریس نے پہلگام دہشت گردانہ حملے، آپریشن سندور اور بھارت و پاکستان کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر تفصیلی بحث کیلئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کانگریس پارٹی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کل جماعتی اجلاس بلانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اس مقصد کیلئے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے وزیر اعظم مودی کو خط لکھا ہے۔ اس دوران کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر کیے پوسٹ میں مرکزی حکومت سے متعدد سوال کیے۔ انہوں کہا کہ وزیر اعظم کی صدارت میں آل پارٹی اجلاس بلایا جانا چاہیے۔ پہلگام واقعے، آپریشن سندور، جنگ بندی اور جنگ بندی پر امریکی بیان وغیرہ پر، بحث کیلئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس منعقد کیا جانا چاہیے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان مذاکرات غیر جانبدار مقام پر ہونے چاہیں۔ اس سے کئی سوالات اٹھتے ہیں کہ کیا ہم نے کسی تیسرے کو ثالث کے طور پر قبول کریں گے؟، کیا بھارت اور پاکستان کے درمیان سفارتی راستے دوبارہ کھلیں گے؟۔ کانگریس نے مرکز پر زور دیا کہ وہ یہ واضح کرے کہ آیا وہ کشمیر کے مسئلہ پر تیسرے فریق کی ثالثی کے لیے کھلا ہے، اور اخبردار کیا کہ اس طرح کا موقف ممکنہ طور پر شملہ معاہدے کی خلاف ورزی کرسکتا ہے۔ پارٹی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے روزانہ کے بیانات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کر رہے ہیں، اور کہا کہ اس معاملے پر یونین حکومت کی طرف سے وضاحت ناگزیر ہے۔ کیرلا کے شہر ترواننت پورم میں پارٹی کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، (باقی ۸ پر)

جنگ بندی معاہدے کے چند دن بعد وادی کشمیر میں معمول کی کاروباری سرگرمیاں آہستہ آہستہ دوبارہ شروع (یو این آئی)

بی جے پی لیڈر کے تبصرہ پر کانگریس کا جوابی حملہ

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملے اور اس کے بعد کے واقعات پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر رہی ہے کانگریس نے بی جے پی کے نشی کانت دوبے کے تبصرے پر جوابی حملہ کیا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے بھی 1962 کی جنگ کے بعد ملک کو جواب دینے کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر پارلیمنٹ کا اجلاس بلانے کا مطالبہ ملک کی فوج کو بدنام کرنا ہے تو (باقی ۸ پر)

ہندوپاک کشیدگی کے دوران

اوڑی میں خاتون جاں بحق، 19 افراد زخمی

بھاری گولہ باری کی وجہ سے قصبہ میں 400 کے قریب ڈھانچے کو نقصان پہنچا

سرینگر/12 مئی/ وی او آئی// اوڑی میں بے گھر افراد اپنے گھروں کی طرف بڑھ رہے ہیں، بھارت اور پاکستان کے درمیان دشمنی کے درمیان توپ خانے کی گولہ باری سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں سے ایک اوڑی میں دکانیں بھی کھول دی گئیں۔ جبکہ ہندوستان اور پاکستان کے مابین 5 مئی سے 10 مئی تک سخت کشیدگی اور جنگی صورتحال کے نتیجے میں اوڑی میں گولہ باری سے 400 کے قریب ڈھانچوں کو نقصان پہنچا ہے جبکہ پاکستانی مبینہ شلنگ کے نتیجے میں ایک خاتون از جان اور 19 افراد زخمی ہوئے تھے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق چار دن کی ہلاکت اور تباہی کے بعد جب بندوقیں خاموش ہوگئیں، اوڑی میں لوگوں نے ہندوستان-پاکستان جنگ بندی کا جشن منایا۔ اس بیچ معلوم ہوا ہے کہ اوڑی میں بھاری املاک تباہ ہوئی ہے اطلاعات کے مطابق بے گھر افراد اپنے گھروں کی طرف بڑھ رہے ہیں، بھارت اور پاکستان کے درمیان دشمنی کے درمیان توپ خانے کی گولہ باری سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں سے ایک اوڑی (باقی ۸ پر)

سوپور میں منشیات فروش گرفتار

سرینگر/12 مئی/ منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی غیر متزلزل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، سوپور پولیس نے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اور کافی مقدار میں سائیکوٹراپک مادے برآمد کر کے کامیابی حاصل کی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق منشیات مخالف کارروائی کے دوران پولیس اسٹیشن ڈنگی وچہ نے محمد اقبال ڈار ولد مشتاق احمد ڈار ساکنہ درسو خالصہ رفیع آباد کو NDPS ایکٹ کی دفعہ 8/22 اور 29 کے تحت ایف آئی آر نمبر 22/2025 کے سلسلے میں گرفتار کیا۔ اس سے پہلے کی تحقیقات کے نتیجے میں SPASMOPROXYVON Plus کے 496 کیپسول ضبط کیے گئے تھے۔ بعد ازاں پوچھ گچھ اور مسلسل کوششوں کے نتیجے میں کچھ اضافی کیپسول (باقی ۸ پر)

بغیر پھٹنے والے گولوں کو مت چھونا فوری طور پر اطلاع دیں

سرحدی اضلاع میں پولیس نے حفاظتی ایڈوائزری جاری کی

راجوری، 12 مئی (جے کے این ایس): لائن آف کنٹرول کے ساتھ حالیہ پیش رفت کے پیش نظر، راجوری پولیس نے پیر کو ایک عوامی تحفظ کی اپیل جاری کی، جس میں رہائشیوں کو ضلع کے بعض علاقوں میں نہ پھٹنے والے گولوں کی موجودگی کے بارے میں خبردار کیا گیا اور فوری طور پر احتیاط برتنے کی تاکید کی۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے ذریعہ حاصل کردہ ایک سرکاری ایڈوائزری میں، راجوری پولیس نے کہا، "یہ ہمارے نوٹس میں آیا ہے کہ راجوری کے بعض علاقوں میں کچھ نہ پھٹنے والے گولے موجود ہیں۔ ہم تمام شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ عام عوام کی حفاظت اور بہبود کے لیے اہم اقدامات پر سختی سے عمل کریں۔ ایڈوائزری کسی بھی غیر پھٹنے والے خول کے قریب آنے یا چھونے کے خلاف سختی سے خبردار کرتی ہے۔ شہریوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ فاصلہ برقرار رکھیں اور ایسی چیزوں کو دیکھنے پر پولیس حکام کو بلا تاخیر مطلع کریں۔ راجوری پولیس نے اس بات پر زور دیا کہ مشترکہ بم ڈسپوزل ٹیمیں متاثرہ علاقوں کو صاف کرنے اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے زمین پر سرگرم عمل ہیں۔ ایڈوائزری میں لکھا ہے کہ" آپ کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ حکام نے اس بات کا اعادہ کیا کہ نہ پھٹنے والے گولے انتہائی خطرناک ہیں اور اگر غلط طریقے سے استعمال کیے گئے تو یہ شدید چوٹ یا موت کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔ رہائشیوں سے چوکس رہنے، بیداری پھیلانے اور سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ پولیس نے مزید کہا،" اس (باقی ۸ پر)

سندھ طاس معاہدہ التواء میں، حرکیاتی آپشنز کھلی رہیں: ذرائع

نئی دہلی، 12 مئی: بھارت نے پاکستان کے ساتھ جاری کشیدگی کے درمیان سندھ طاس معاہدے کو التوا میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم ذرائع کے مطابق، بھارت پاکستان پر دباؤ ڈالنے کے لیے سفارتی اور اقتصادی اقدامات جیسے غیر حرکیاتی اقدامات کا استعمال جاری رکھے گا۔ پاکستان کی جانب سے معاہدے کی تمہید کی خلاف ورزی کے بعد، جس میں خیر سگالی اور اچھی ہمسائیگی پر زور دیا گیا ہے، معاہدہ اگلے نوٹس تک معطل رہے گا۔ بھارت نے خبردار کیا کہ اگر پاکستان نے ڈرون یا میزائل حملے جیسے کسی بھی قسم کی جارحیت شروع کی تو وہ فوجی کارروائی سمیت متحرک اقدامات کرے گا۔ سندھ طاس معاہدہ التوا میں رہے گا۔ ڈی جی ایم او کی سطح پر بات چیت کو آگے بڑھانا ہے۔ آپریشن سندھ ابھی جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق غیر حرکیاتی اقدامات اپنی جگہ پر رہیں۔ حرکیاتی اقدامات وہ آپشن ہیں جو ہم استعمال کریں گے اگر پاکستان ڈرون یا میزائل یا کسی اور قسم کی جارحیت بھیجنے کے لیے کوئی اقدام کرتا ہے۔ انڈس واٹر ٹریٹی، جس پر 1960 میں دستخط ہوئے، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پانی کی تقسیم کو کنٹرول کرتا ہے۔ بھارت کا اس معاہدے کو التوا میں رکھنے کا فیصلہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدہ تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں اور کشمیر کے پہلگام میں خوفناک دہشت گردانہ حملے کے ایک دن بعد جس میں 26 جانیں گئیں، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، 1960 کے سندھ آبی معاہدے کو فوری طور پر اس وقت تک موقوف رکھا گیا جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے (باقی ۸ پر)

ملک کے 90 فیصد شہروں میں آلودگی کی سطح ڈبلیو ایچ او کے معیار سے کافی زیادہ، دہلی ابھی بھی ٹاپ-10 میں شامل

تمام کوششوں کے باوجود دہلی میں فضائی آلودگی ابھی بھی طے معیار سے بہت زیادہ ہے۔ عالم یہ ہے کہ اپریل میں بھی راجدھانی آلودگی کے معاملے میں پانچویں مقام پر رہی۔ اپریل میں یہاں پی ایم 5.2 کی اوسط سطح 19 درج کی گئی۔ یہ معمول کی سطح سے زیادہ ہے۔ وہیں 80 فیصد دن آلودگی کی معمول کی سطح پر رہی ہے۔ یہ جانکاری سینٹر فار ریسرچ آن انرجی اینڈ کلین ایئر (سی آر ای اے) کے اپریل ماہ کی آلودگی تجزیہ رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ملک کے 273 شہروں میں سے 248 یعنی 90 فیصد میں اب بھی آلودگی کی سطح عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے معیار سے کافی زیادہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق 248 شہروں میں سے 227 میں پی ایم 5.2 کی سطح قومی معیار پر کھرا رہا۔ وہیں محض سات شہروں میں یہ ڈبلیو ایچ او کے معیار کے مطابق رہا۔ معلوم ہو کہ قومی معیار میں پی ایم 5.2 کی سطح 60 مائیکروگرام فی کیوبک میٹر اور ایم جی سی ایم اور ڈبلیو ایچ او معیار میں یہ 15 مائیکروگرام فی کیوبک میٹر ایم جی سی ایم تک طے ہے۔ ملک کے 10 سب سے بڑے آلودہ شہروں میں سیوان، راجگیر، غازی آباد، حاجی پور، باغپت، اورنگ آباد اور سہسرام شامل ہیں۔ اس میں بہار کے 5 پانچ، اتر پردیش کے 2 اور آسام، ہریانہ اور دہلی کا ایک ایک شہر شامل ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی واضح ہے کہ اس سال کے شروعاتی چار مہینے میں آلودگی کی سطح اتنی رہی ہے کہ اب باقی پورے سال آلودگی پر کنٹرول لگ بھی جائے تو یہ سالانہ اوسط پر معیار سے زیادہ ہی رہے گا۔ برنی ہاٹ (آسام/میگھالیہ) بارڈر پر اپریل میں بھی سب سے زیادہ آلودہ علاقہ رہا۔ یہاں پر اوسط پی ایم 5.2 کی سطح 119 مائیکروگرام فی کیوبک میٹر رہی۔ برنی ہاٹ میں 13 دن آلودگی بہت خراب، 6 دن خراب، 5 دن معمول پر اور 6 دن اطمینان بخش کی سطح پر رہی۔ وہیں دہلی میں اوسط پی ایم 5.2 کی سطح 77 مائیکرو گرام فی کیوبک میٹر رہی۔ یہاں 16 دن آلودگی عام، 9 دن خراب اور 5 دن اطمینان بخش زمرے میں رہی۔ سی آر ای اے کے تجزیہ کار منوج کمار کا کہنا ہے کہ ملک کو اس وقت اپنے آلودگی معیار کی پھر سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ موجودہ معیار دہائی بھر سے پرانے ہیں۔ معیارات کو دوبارہ طے کرنے سے آلودگی کے خلاف جنگ میں بھی تیزی آئے گی۔ ڈبلیو ایچ او نے بھی کچھ سال پہلے ہی اپنے معیار میں تبدیلی کی ہے۔

مہاراشٹر: مشہور صنعتی شہر بھیونڈی میں لگی شدید آگ

کئی کمپنیوں کے 22 گودام جل کر خاک

نئی دہلی (ایجنسی)

مہاراشٹر کے بھیونڈی سے آگ لگنے کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں تھانے ضلع کے گاؤں میں پیر کی صبح شدید آگ لگ گئی۔ آگ میں کم سے کم 22 گودام کے جل کر خاک ہو جانے کی خبر ہے۔ ان گوداموں میں کچھ میں پٹرولیم مصنوعات بھی تھے۔ اس معاملے کی اطلاع ملتے ہی بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن کے افسران وہاں پہنچے اور معاملہ کا جائزہ لیا۔ نظام پور میونسپل کارپوریشن (بی این ایم سی) کے فائر بریگیڈ افسر مہیش پاٹل نے بتایا کہ بھیونڈی کے واڈپے گاؤں میں صبح تقریباً 3 بجے یہ آگ لگی۔ انہوں نے بتایا کہ فائر بریگیڈ کی تین گاڑیوں کو موقع پر بھیجا گیا اور کافی مشقت کے بعد 9 بجے تک اس آگ پر قابو پایا جا سکا۔ پاٹل نے بتایا کہ آگ ایک گودام میں لگی تھی جو دیگر گوداموں میں پھیل گئی۔ ایک افسر کے مطابق گوداموں میں پٹرولیم اور صحت سے متعلق مصنوعات، کاسمیٹک اور کپڑے سمیت دیگر سامان رکھے تھے۔

افسر نے بتایا کہ آگ کی لپٹیں اتنی تیز اور اونچی تھیں کہ اسے دور سے دیکھا جا سکتا تھا۔ ساتھ ہی آگ میں پٹرولیم مصنوعات کے جلنے کی وجہ سے بدبو آ رہی تھی۔ ذرائع کے مطابق وہاں رکھے پٹرولیم مصنوعات کی وجہ سے حالت اور بگڑ گئی۔ گودام میں لگی آگ کے شعلے کافی دور سے نظر آ رہے تھے۔ آسمان میں سیاہ دھوئیں کا غبار 8 سے 10 کلومیٹر سے ہی نظر آیا۔ شدید آگ کے شعلوں کو دیکھ کر آس پاس کے علاقوں کو خالی کرایا گیا۔ گودام میں کیمیکل ہونے کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے پورے علاقے کو اپنی زد میں لے لیا۔ واضح رہے کہ ویئر ہاؤس کے گودام میں آگ صبح تین-چار بجے کے آس پاس لگی۔ ابھی تک آگ لگنے کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ واقعہ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جن کمپنیوں کے گودام آگ کی زد میں آئے ان میں ایباٹ ہیلتھ کیئر پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، کینن انڈیا پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، ہولی سیل پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، کیکے انڈیا پٹرولیم اسپیشلٹیز پرائیویٹ لمیٹیڈ، برائٹ لائف کیئر پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، سجاوٹ اشیا گودام وغیرہ شامل ہیں۔

اُناؤ میں دردناک واقعہ، دو بچیوں اور اہلیہ کا قتل کرنے کے بعد

شوہر نے کی خودکشی، علاقے میں ماتم کا ماحول

اتر پردیش کے اناؤ ضلع میں پیر کی صبح ایک بے حد دردناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ یہاں اچل گنج تھانہ حلقہ کے صاحب کھیڑا گاؤں میں ایک شوہر نے اپنی اہلیہ اور دو بیٹیوں کا قتل کرنے کے بعد خودکشی کر لی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ کی پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور حالات کا جائزہ لیتے ہوئے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ایس پی دیپک بھوکر نے بتایا کہ صاحب کھیڑا گاؤں کے باشندہ سندیپ یادو نے تھانہ اچل گنج میں اطلاع دی کہ اس کے بھائی امت یادو (35) نے اپنے گھر میں خودکشی کر لی ہے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ پولیس اور فیلڈ یونٹ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور جائے وقوع کا جائزہ لیا۔ پولیس کو امت کی لاش کمرے میں لٹکی ہوئی ملی۔ جبکہ اس کی اہلیہ گیتا (30) اور 10 و 6 سال کی بیٹی بھی مردہ پائی گئی۔ ایک ہی کمرے میں چاروں لاشوں کی موجودگی نے پورے گاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ آس پاس کے لوگوں اور رشتے داروں میں کہرام مچ گیا ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ جانچ کے دوران پایا گیا کہ مردہ کے جسم میں کوئی باہری چوٹ کے نشان نہیں ہیں۔ پہلی نظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امت نے پہلے اپنی اہلیہ اور دونوں بچیوں کا قتل کیا، اس کے بعد خودکشی کر لی۔ حالانکہ واقعہ کے پیچھے کی اصل وجہ کیا رہی، اس سلسلے میں ابھی واضح جانکاری نہیں مل سکی ہے۔ پولیس نے سبھی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ایس پی نے کہا کہ معاملے کی گہری جانچ کی جا رہی ہے۔ فارینسک ٹیم کے ذریعہ ثبوت جمع کیے جا رہے ہیں اور کنبہ اور آس پاس کے لوگوں سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ واقعہ کی وجوہات کی تہہ تک پہنچنے کے لیے پولیس سبھی پہلوؤں کو دھیان میں رکھ کر جانچ کر رہی ہے جس میں ذہنی تناؤ، گھریلو جھگڑے اور اقتصادی حالت وغیرہ شامل ہیں۔ اس دل دہلا دینے والے واقعہ سے پورے گاؤں میں ماتم کا ماحول ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق امت ایک پُرسکون انسان تھا، جس سے اس طرح کے واقعہ کی کسی کو بھی امید نہیں تھی۔ اب یہ جانچ سے ہی پتہ چل سکے گا کہ آخر ایسا کیا ہوا جس سے ایک پورا کنبہ ختم ہو گیا۔

ڈراپ آؤٹ بچوں کو پڑھائے گی دہلی پولیس، 'نئی دِشا سیکھنے کی راہ' نام سے نئی پہل شروع کرنے کا فیصلہ

اسکول سے ڈراپ آؤٹ بچوں کو از سر نو تعلیم سے جوڑنے کے لیے دہلی پولیس نے ایک نئی پہل شروع کی ہے۔ دہلی پولیس نے اس منصوبہ کو 'نئی دِشا- سیکھنے کی راہ' نام دیا ہے۔ اس پہل سے ڈراپ آؤٹ بچوں کی تعداد کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ دہلی پولیس کے مطابق اس پہل سے اسکول چھوڑ چکے بچوں کو دوبارہ سے تعلیمی میدان میں واپس لایا جائے گا اور انہیں اسکول بھیجا جائے گا۔ افسران نے اس نئی پہل کے متعلق بتایا کہ اس بہترین اقدام کو کامیاب بنانے کے لیے پولیس اہلکار اسکولی تعلیم کو درمیان میں ہی چھوڑنے والے بچوں کے گھر جا رہے ہیں۔ بچوں اور ان کے اہل خانہ سے براہ راست بات کر رہے ہیں تاکہ اسکول چھوڑنے کے پیچھے کی اصل وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔ ساتھ ہی انہیں اپنی ادھوری تعلیم کو پھر سے شروع کرنے کی ترغیب دی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی مشرق) ابھیشیک دھانیا نے کہا کہ یہ پہل لاء انفارسمینٹ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ ڈی سی پی ابھیشیک دھانیا نے مزید کہا کہ یہ پروگرام دہلی پولیس کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے کہ ہر بچہ کو تعلیم کا دوسرا موقع فراہم کیا جائے۔ پولیس افسران مقامی اسکولوں، غیر سرکاری تنظیموں اور سماجی کارکنان کے ساتھ باہمی اشتراک کر کے کئی طرح کی امدادی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ داخلے کی سہولت، جذباتی مشاورت سے لے کر تعلیمی امداد بھی پولیس کی جانب سے فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈی سی پی کے مطابق مالی رکاوٹوں، گھریلو مسائل یا ذاتی ناکامیوں کی وجہ سے تعلیم کو درمیان میں ہی چھوڑنے والے طلبہ پہلے سے ہی اسکول واپس آنے لگے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بچوں کو تعلیم سے جوڑنا بہت ہی ضروری ہے۔ یہ پروگرام پولیسنگ میں تبدیلی کا واضح نشان ہے۔ پولیس مسلسل سکیورٹی سے بااختیار بنانے کی طرف قدم بڑھا رہی ہے۔ اس کامیابی کی بنیاد پر، دہلی پولیس دیگر اضلاع میں بھی اس پہل کو توسیع کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

ہندوستان برطانیہ میں تیار ملبوسات کی مارکیٹ شیئر کو 12 فیصد تک دوگنا کرنے کے لیے تیار۔ رپورٹ

نئی دہلی۔12 مئی۔ ایم این این۔

کیئر ایج ریٹنگ ایجنسی کے مطابق، ہندوستان سے برطانیہ کے تیار ملبوسات (RMG) درآمدات میں 2024 میں اپنے مارکیٹ شیئر کو 6 فیصد سے دوگنا کر کے 12 فیصد کرنے کی توقع ہے، جو قریب قریب 1.1-2.1 بلین ڈالر کے سالانہ برآمدی مواقع میں ترجمہ کرے گی۔ 6 مئی کو، ہندوستان اور برطانیہ نے کامیابی کے ساتھ ایک بلند حوصلہ جاتی اور باہمی طور پر فائدہ مند آزاد تجارتی معاہدہ (FTA) کا نتیجہ اخذ کیا جس سے ہندوستان میں بہت سے محنت کش شعبوں کے لیے برآمدات کے وسیع مواقع کھلیں گے۔ وزارت تجارت نے کہا کہ ہندوستانی برآمدات کا 99 فیصد صفر ڈیوٹی سے فائدہ اٹھائے گا۔ 2024 میں عالمی ٹیکسٹائل اور آر ایم جی تجارت میں آر ایم جی سیکٹر کا حصہ تقریباً 525 بلین ڈالر تھا۔ بڑی منڈیوں میں یورپی یونین، ریاستہائے متحدہ امریکہ، برطانیہ، جاپان، کینیڈا، اور جنوبی کوریا شامل ہیں، جو عالمی درآمدات کا تقریباً 44 فیصد ہے۔ برطانیہ 2024 میں تقریباً 20 بلین ڈالر کی درآمدات کے ساتھ سرفہرست پانچ آر ایم جی مارکیٹوں میں شامل ہے۔ کیئر ایج نے کہا کہ ہندوستان اس وقت اپنی 15-16 بلین ڈالر کی کل برآمدات میں سے تقریباً 2.1$ بلین آر ایم جی برطانیہ کو برآمد کرتا ہے۔ ریٹنگ ایجنسی نے کہا کہ بنگلہ دیش، ترکی، کمبوڈیا اور اٹلی جیسے ممالک کو برطانیہ کی مارکیٹ تک ڈیوٹی فری رسائی حاصل ہے جبکہ ویت نام اور پاکستان کو کم سے صفر ٹیرف کا فائدہ ہے۔ کیئر ایج نے کہا، بھارت۔ برطانیہ ایف ٹی اے ہندوستان کے آر ایم جی سیکٹر کے لیے ایک گیم چینجر ہے، جس نے برطانیہ کے تقریباً 20 بلین ڈالر کی آر ایم جی مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کلیدی مسابقتی ممالک کے مقابلے میں ایک سطحی کھیل کا میدان بنایا ہے۔ کیئر ایج کے مطابق، ہندوستان کو اب چین پر 12 فیصد ڈیوٹی کا واضح فائدہ حاصل ہے، جو کہ برطانیہ کی آر ایم جی درآمدات میں سب سے بڑا مارکیٹ شیئر رکھتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں چین نے اپنا مارکیٹ شیئر کھو دیا ہے، اور توقع ہے کہ اس کی گرتی ہوئی مسابقت کی وجہ سے یو کے کی آر ایم جی مارکیٹ میں اپنا حصہ کھوتا رہے گا۔

شیئر بازار میں زبردست تیزی، سینسیکس میں 2200 پوائنٹس کی اُچھال، نفٹی 24700 کے پار

ہندوستانی شیئر بازار پر ہفتہ کے پہلے کاروباری دن پیر کو جنگ بندی کا اثر دیکھنے کو ملا۔ سینسیکس آج کھلتے ہی 81000 کے پار کاروبار کرتا ہوا دکھائی دیا۔ گزشتہ ہفتہ جمعہ کو بڑی گراوٹ دیکھنے والے سینسیکس۔ نفٹی طوفانی تیزی کے ساتھ کھلے۔ ایک طرف بامبے اسٹاک ایکسچینج کا 30 شیئروں والا انڈیکس سینسیکس اوپن ہونے کے نصف گھنٹے بعد 2287 پوائنٹس کی تیزی لے کر ٹریڈ کرنے لگا تو وہیں نیشنل اسٹاک ایکسچینج کی نفٹی بھی 691 پوائنٹس چڑھ گیا۔ پیر کو پہلے سے ہی شیئر بازار میں تیزی کے اشارے مل رہے تھے۔ ایشیائی بازاروں میں تیزی کے بعد بی ایس ای سینسیکس نے اپنے پچھلے بند 7945447 سے قریب 1500 پوائنٹس سے زیادہ کی تیزی لے کر 80.803,80 کی سطح پر کاروبار کی شروعات کی اور پھر منٹوں میں یہ 1926 پوائنٹس چڑھ کر 81380 کے قریب کاروبار کرتا دکھائی دینے لگا اور نصف گھنٹے کے کاروبار کے بعد یہ انڈیکس 22.2287 پوائنٹس یا 88.2 فیصد کی تیزی لے کر 69.84741 پر کاروبار کرنے لگا۔ سینسیکس کی طرح ہی این ایس ای نفٹی بھی اپنے گزشتہ بند 24008 کے مقابلے میں چڑھ کر 24420 پر کھلا اور کچھ ہی دیر میں یہ 75.582 پوائنٹس کی تیزی لے کر 75.24593 پر کاروبار کرتا ہوا دکھائی دیا اور نصف گھنٹے میں یہ بھی 85.691 پوائنٹس یا 88.2 فیصد چڑھ کر 85.24699 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ شیئر بازار میں تیزی کے درمیان لارج کیپ کمپنیوں میں شامل جو شیئر سب سے تیز رفتار کے ساتھ آگے بھاگے ان میں ٹاپ-10 شیئرس میں ایکسس بینک (4 فیصد)، اڈانی پورٹس (88.3 فیصد)، بجاج فائنسرو (75.3 فیصد)، ایئرٹل شیئر (61.3 فیصد)، بجاج فائنانس شیئر (61.3 فیصد)، این ٹی پی سی شیئر (50.3 فیصد)، ٹاٹا اسٹیل شیئر (40.3 فیصد)، ریلائنس شیئر (23.3 فیصد)، آئی سی آئی سی آئی بینک شیئر (90.2 فیصد) اور ایچ ڈی ایف سی بینک شیئر (85.2 فیصد) کی تیزی کے ساتھ ٹریڈ کر رہا تھا۔

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Anudeep Kour S/o Peritom Singh R/o Wanpora Rafiabad for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST2) certificate under S 176 Dated:15/3/224 in favour of Anudeep Kour

This Office is in receipt of application from of Anudeep Kour S/o Peritom Singh R/ Wanpora Rafiabad for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) certificate in his favour Anudeep Kour

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) category community Batla and the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Gurbaksh Singh	Grand Father	92	Ex Service Man
2	Peritom Singh	Father	58	Teacher
3	Ran Bir Kour	Mother	46	H/wife
4	Dharmindar Singh	Brother	20	Student
5	Anudeep Kour	Sef	19	Student

As such if any body has objection regarding the issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Abdul Rashid Mir S/o Gani Mir for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST) certificate in favour of Kulsuma Begum-Abdul Rashid Mir-Firdous Ahmad Mir-Gazala Bano-Rifat Bano

This Office is in receipt of application from of Abdul Rashid Mir S/o Gani Mir R/o Khahmoh for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST) certificate in his favour Kulsuma Begum-Abdul Rashid Mir-Firdous Ahmad Mir-Gazala Bano-Rifat Bano

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) category community Batla and the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Abdul Rashid Mir	HOF	60	Mazdura
2	Kulsuma Begum	Wife	45	H/wife
3	Firdous Ahmad Mir	Daughter	20	Student
4	Gazala Bano	Daughter	23	Student
5	Rifat Bano	Daughter	14	Student

As such if any body has objection regarding the issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Manzoor Ahmad Gojri S/o Gh Qadir Gojri R/o Baba Raza Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Safiya Manzoor D/o Manzoor Ahmad Gojri as 15-08-2009, at Home Baba Raza Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In school admission records my daughter's DOB has been wrongly admitted as "04/03/2015" While as her actual DOB is "04/12/2015", now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal Amzet Hall public school Malmapanpora Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Iqbal Mir F/o: Inaaya Iqbal
R/o: Lachipora Boniyar Baramulla 004

JK Council for Social Welfare & Information Technology, Kulgam organizes HIV/AIDS & Drug De-addiction Awareness Programmes

The JK Council for Social Welfare &Information Technology, Kulgam in collaboration with J&K AIDS Control Society, Department of Health & Medical Education, J&K Government organized HIV/AIDs & Drug De-addiction awareness Programmes at

1. Government Higher Secondary School Danow Bougund, Kulgam Date: 27/03/2025Time: 11:00 A.M
2. Taleemul Islam Ahmadia Institute, Nasirabad Kanipora Date: 27/03/2025Time: 02:00 P.M
3. Government High School, Nasirabad Kanipora Date: 29/03/2025Time: 11:00 A.M
4. South Kash Coaching Center, Kulgam Date: 29/03/2025Time: 01:00 P.M
5. Government High School, Sandroo Kulgam Date: 26/03/2025Time: 12:00 P.M
6. Maroofia High School, Sandroo Kulgam Date: 25/03/2025Time: 02:00 P.M

Large number of Youths from the adjourning areas participated in the programme. Resource persons made the youths aware about HIV/AIDs & Drug De-addiction issues, its prevention, treatment & control. We educated them regarding the drug de-addiction programme & voluntary blood donation which are important for the welfare and betterment of the Community especially youths.Over all the Performance of "HIV/AIDs & Drug De-addiction Awareness Programmes"was impressive. Programme conducted successfully all the Youths were Happy and demanded more such programmes in future. 023

از دفتر نائب تحصیلدار چر

مضمون: درخواست منجانب غلام حسن بڑانہ ولد شمس الدین بڑانہ ساکنہ کوڈ مرگ تحصیل دمحال ہانجی پورہ۔ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق نسیمہ جان دختر غلام حسن بڑانہ

اشتہار۔ بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں سائل۔ سائلہ نے درخواست اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل۔ سائلہ نے آدھار کارڈ و بیان حلفی بھی پیش کیا ہے جس کے مطابق کہ سائل۔ سائلہ 10/03/2018 ہے۔ لہٰذا سرٹیفکیٹ مذکور کو اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہے تو وہ عدالت ہذا میں دفتری اوقات میں پیش کرے بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار 023

از دفتر نائب تحصیلدار چر

مضمون: درخواست منجانب بلال احمد نائیک ولد غلام رسول نائیک ساکنہ باڈی جہالن تحصیل دمحال ہانجی پورہ۔ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق عرفی جان دختر بلال احمد

اشتہار۔ بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں سائل۔ سائلہ نے درخواست اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل۔ سائلہ نے آدھار کارڈ و بیان حلفی بھی پیش کیا ہے جس کے مطابق کہ سائل۔ سائلہ 15/03/2018 ہے۔ لہٰذا سرٹیفکیٹ مذکور کو اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہے تو وہ عدالت ہذا میں دفتری اوقات میں پیش کرے بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار 023

از دفتر نائب تحصیلدار چر

مضمون: درخواست منجانب اسحاق احمد تانترے ولد گل محمد تانترے ساکنہ گلزار آباد تحصیل دمحال ہانجی پورہ۔ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق عائشہ جان دختر اسحاق احمد

اشتہار۔ بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں سائل۔ سائلہ نے درخواست اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل۔ سائلہ نے آدھار کارڈ و بیان حلفی بھی پیش کیا ہے جس کے مطابق کہ سائل۔ سائلہ 06/04/2021 ہے۔ لہٰذا سرٹیفکیٹ مذکور کو اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہے تو وہ عدالت ہذا میں دفتری اوقات میں پیش کرے بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار 023

از دفتر نائب تحصیلدار چر

مضمون: درخواست منجانب مشتاق احمد جاگل ولد لال الدین جاگل ساکنہ کوڈ مرگ تحصیل دمحال ہانجی پورہ۔ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق محفینہ جان دختر مشتاق احمد جاگل

اشتہار۔ بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں سائل۔ سائلہ نے درخواست اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل۔ سائلہ نے آدھار کارڈ و بیان حلفی بھی پیش کیا ہے جس کے مطابق کہ سائل۔ سائلہ 12/10/2019 ہے۔ لہٰذا سرٹیفکیٹ مذکور کو اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہے تو وہ عدالت ہذا میں دفتری اوقات میں پیش کرے بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار 023

از دفتر نائب تحصیلدار چر

مضمون: درخواست منجانب محمد حسین بڑانہ ولد نور دین بڑانہ ساکنہ کوڈ مرگ تحصیل دمحال ہانجی پورہ۔ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سمیہ جان دختر محمد حسین بڑانہ

اشتہار۔ بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں سائل۔ سائلہ نے درخواست اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل۔ سائلہ نے آدھار کارڈ و بیان حلفی بھی پیش کیا ہے جس کے مطابق کہ سائل۔ سائلہ 06/08/2022 ہے۔ لہٰذا سرٹیفکیٹ مذکور کو اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہے تو وہ عدالت ہذا میں دفتری اوقات میں پیش کرے بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار 023

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو بی ایس این ایل حکام ضلع کپوارہ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ چند ماہ قبل علاقہ رنگ ورنو جبڑی میں ایک بی ایس این ایل ٹاور تعمیر کی گئی جس میں موقع پر موجود ومتعلقہ حکام نے غلام محمد لوہار ولد سیف الدین لوہار کے چوکیدار مقرر کیا گیا تھا جو کہ باضابطہ طور بتول غلام محمد لوہار چوکیداری کے فرائض انجام دیکر مشاعرہ بھی حاصل کر رہا تھا از اں بعد علاقہ ہذا کے ایک دوسرے افراد تمبری ولد مرحوم ڈوڈہ تمبری نے بھی ملازمت حاصل کرنے کی تگ و دو شروع کی جس میں اس نے دھوکہ دہی سے مسجد کمیٹی جامع رنگ ورنو کے چند افراد کے دستخط ایک تحریر شدہ کاغذ جس پر علاقہ ہذا کے لمبردار و چوکیدار نے اپنی رپورٹ پیش کی تھی حاصل کئے جو کہ سراسر دھوکہ دہی سے حاصل کئے گئے ہیں جو کہ سراسر لاعلمی کی بنیاد پر کئے گئے ہیں لہٰذا بی ایس این ایل حکام ضلع کپوارہ کو بذریعہ اخبار آگاہ کیا جاتا ہے کہ مارے دستخط و مہر بے بنیاد تصور کئے جائیں۔ 049

غلام حسن شاہ، بلال احمد شاہ، محمد اندر شاہ، منظ احمد حجام ساکنان تنگ ن لولاب کپوارہ

بنکرز، ایمبولینس سروسز کی بہتری اور سرحدی علاقوں میں اِنخلاٗ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے عملی مشقیں اور جائزے کریں گے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جاں بحق اَفراد کے کنبوں سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اِظہار کرتے ہوئے کہا،"ان کا درد ہمارا درد ہے۔ میں پونچھ کے لوگوں کے حوصلے، اتحاد اور بقائے باہمی کے جذبے کو سلام پیش کرتا ہوں۔ آپ نے ریاست اور ملک کے لئے مثال قائم کی ہے۔ اللہ کرے ہماری سرحدوں پر اَمن واپس آئے اور ہمارے لوگ اَمن و سکون سے زِندگی گزاریں۔"

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا پونچھ کا دورہ

سرحد پار گولہ باری کے متاثرین کو مدد کا یقین دِلایا

فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی تعریف کی اور سرحدی علاقوں میں ریلیف، بہتر بنیادی ڈھانچے اور تحفظ کیلئے اَقدامات کا وعدہ کیا

پونچھ/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حالیہ سرحد پار سے گولہ باری کے بعد کی زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے آج ضلع پونچھ کا تفصیلی دورہ کیا۔ پونچھ ان اضلاع میں شامل ہے جو اس گولہ باری سے سب سے زیادہ متاثر ہوا جس میں 13 قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور متعدد اَفراد زخمی ہوئے۔ وزیر اعلیٰ نے پونچھ پہنچتے ہی ڈسٹرکٹ ہسپتال پونچھ کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں زخمیوں کی حالت اور علاج و معالجہ کے بارے میں دریافت کیا۔ اُنہوں نے ان کی ہمت اور حوصلے کو سراہا اور اُنہیں بہترین طبی امداد اور اِنتظامیہ کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دِلایا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے اُن کنبوں کے اَفراد سے ملاقات کی جنہوں نے گولہ باری میں اَپنے عزیزوں اور پیاروں کو کھو دیا۔ اُنہوں نے کہا،" اِس طرح کے دُکھ میں الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ میں نے دلی اظہار تعزیت کی اور یقین دِلایا کہ وہ اکیلے نہیں ہیں، پوری اِنتظامیہ اور میں اُن کے ساتھ کھڑا ہوں۔" وزیر اعلیٰ نے ضیاء العلوم اور انوار العلوم دینی اداروں کا بھی دورہ کیا جہاں ایک مدرس جاں بحق اور متعدد طلباٗ زخمی ہوئے۔ دورے کے بعد وزیر اعلیٰ نے ایک میٹنگ منعقد کی جس میں ارکان قانون ساز اسمبلی اعجاز احمد جان (پونچھ۔حویلی)، چودھری محمد اکرم (سرنکوٹ) اور وزیر جاوید احمد رانا (مینڈھر) نے شرکت کی۔ میٹنگ میں ہندو، مسلم، سکھ اور دیگر کمیونٹیوں کے سرکردہ شہریوں، سابق ارکان قانون ساز اسمبلی اور رہنما بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیئرپرسن ضلع ترقیاتی کونسل، ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ، ایس ایس پی پونچھ اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خطاب کرتے ہوئے گولہ باری سے پیدا شدہ دُکھ اور تکلیف کا اعتراف کیا۔ اُنہوں نے کہا،" آج ہم ایک کٹھن وقت میں اکٹھے ہوئے ہیں۔ میں پونچھ کے عوام کی طرف سے دِکھائے گئے اتحاد اور فرقہ وارانہ آہنگی کے جذبے کے لئے تہہ دِل سے شکریہ اَدا کرنا چاہتا ہوں۔ ہندو، مسلم، سکھ اور دیگر کمیونٹیوں کا بھائی چارہ واقعی لائقِ تحسین ہے۔ اللہ اس اتحاد کو قائم رکھے۔" اُنہوں نے سول اِنتظامیہ، ضلع ترقیاتی کمشنر، ایس ایس پی اور ان کی ٹیموں کی خدمات کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،" ان ٹیموں نے اَپنی جگہ پر ڈٹ کر عوام کی خدمت کی اور اس سانحے سے پہنچنے والی تکلیف کو کم کرنے کی بھرپور کوشش کی۔" وزیر اعلیٰ نے تنازعہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا،" یہ صورتحال ہماری پیدا کردہ نہیں تھی۔ ہمارے ہمسایہ ملک نے ہماری سرحد کے اس پار معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جو کہ اِنتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔" اُنہوں نے 13 بے گناہ جانوں کے ضیاع پر اَفسوس کا اِظہار کرتے ہوئے کہا،" کوئی معاوضہ زِندگی کا نعم البدل نہیں ہوسکتا لیکن فوری اِمداد ہماری ذِمہ داری ہے۔ میں نے ہر جاں بحق فرد کے کنبے کے لئے 10 لاکھ روپے کی مالی اِمداد کا اعلان کیا ہے جو زِندگی کی قیمت کا اندازہ نہیں بلکہ ان کے لئے ایک سہارا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے مقامی اَرکان اسمبلی کے کردار کی بھی ستائش کی۔ اُنہوں نے سرحد پار گولہ باری کے بڑھتے ہوئے خطرے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا،" پہلی بار جموں کے پرانے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ اب ہمیں شہر میں بھی بنکر بنانے پر غور کرنا پڑ رہا ہے جو پہلے ناقابل تصور تھا۔" وزیر اعلیٰ نے فوری اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا،" ہمیں اس تجربے سے سیکھنا ہوگا اور اپنی کوتاہیوں کو دور کرنا ہوگا۔ ہسپتالوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ناگزیر ہے۔ شہریوں نے تجویز دی ہے کہ ہنگامی حالات میں ریٹائرڈ ڈاکٹروں کو شامل کیا جائے۔ میں یہ معاملہ وزیر صحت کے سامنے رکھوں گا اور ری۔ایمپلائمنٹ یا وظیفے پر مبنی سکیم پر غور کیا جائے گا۔" اُنہوں نے مستقبل کی تیاری کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا،" اللہ کرے ہمیں دوبارہ ایسی صورتحال کا سامنا نہ ہو لیکن اگر ہو تو ہم بہتر طور پر تیار ہوں۔ ہم اہم بنیادی ڈھانچے جیسے کہ مستقل اور موبائل

لیفٹیننٹ گورنر کا صاحب بندگی آشرم مشریوالہ میں شیلٹر اینڈ لاجمنٹ سینٹر کا دورہ

پاکستان کی جانب سے سرحد پار گولہ باری سے متاثرہ کنبوں کے اَفراد سے ملاقات

کہا،" آپریشن سندور" سے ہم نے پہلگام کا بدلہ لیا ہے۔ مجھے اَپنے فوجیوں اور آرمڈ فورسز پر فخر ہے۔۔ ہماری جنگ پاکستان کو سبق سیکھانے کیلئے تھی

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے آج مشریوالہ جموں میں واقع صاحب بندگی آشرم میں قائم شیلٹر اینڈ لاجمنٹ سینٹر کا دورہ کیا اور اُن کنبوں کے اَفراد سے ملاقات کی جو پاکستان کی طرف سے سرحد پار گولہ باری سے متاثر ہوئے ہیں۔ اُنہوں نے متاثرہ کنبوں کے اَفراد کی خیر و عافیت دریافت کی اور اُن کے مسائل بغور سُنا۔ اُنہوں نے حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے مرکزی حکومت اور جموں وکشمیر یوٹی کی اِنتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،" پوری قوم متاثرہ کنبوں کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔" اُنہوں نے مزید کہا،" ہندوستان نے ہمیشہ اَمن کی وکالت کی ہے۔ ہم کبھی بھی جنگ نہیں چاہتے لیکن پہلگام میں جو کچھ ہوا، وہ دہشت گرد ریاست پاکستان کی جانب سے جنگ کا اعلان تھا۔" آپریشن سندور" کے ذریعے ہم نے پہلگام کا بدلہ لیا ہے۔ مجھے اَپنے فوجیوں اور آرمڈ فورسز پر فخر ہے۔ ہماری یہ جنگ پاکستان کو سبق سکھانے کے لئے تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،" ہماری آرمڈ فورسز نے بارہا یہ ثابت کیا ہے کہ وہ دہشت گرد ریاست پاکستان کی طرف سے لاحق خطرات کا فیصلہ کن جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاکستان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے، اُنہیں برآمد کرتا ہے اور ہماری سرزمین پر اَپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے شدید نقصان پہنچاتا ہے۔" اُنہوں نے کہا،" ہندوستان اَپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،" ہم جموں وکشمیر سے دہشت گردی کے مکمل ڈھانچے کا صفایا کرنے کے لئے پُرعزم ہیں۔" اُنہوں نے مزید کہا،" 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب ہماری آرمڈ فورسز نے " آپریشن سندور" کے تحت اِنتہائی درست اور منصوبہ بند کارروائی کی جس میں پاکستان میں قائم دہشت گردی کی فیکٹریوں کو کامیابی سے تباہ کیا اور پہلگام میں بے گناہ شہریوں کے قتل کا بدلہ لیا۔ اس آپریشن نے ہمارے عزم اور غیر معمولی تحمل کو ظاہر کیا۔" اُنہوں نے کہا،" ہماری آرمڈ فورسز نے یہ بات بالکل واضح کر دی ہے کہ دُشمن کی جانب سے ہمارے عوام کی حفاظت اور سلامتی کو لاحق کسی بھی خطرے کا ایسا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا جو پاکستان کی سات نسلیں یاد رکھیں گی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے اُن تمام اَفراد اور تنظیموں کا شکریہ اَدا کیا جو پاکستان کی جانب سے بلا اشتعال گولہ باری سے متاثرہ کنبوں کی مدد کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے یہ بھی یقین دِلایا کہ لوگوں کی حفاظت کے لئے نئے تخمینے کے مطابق بنکر بنائے جائیں گے۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے کھیری گاؤں کے رہائشی ذاکر حسین کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے آج کھیری گاؤں کے رہائشی ذاکر حسین کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی جو پاکستان کی بلا اِشتعال فائرنگ میں شہید ہو گئے تھے۔ اُنہوں نے سوگوار کنبے سے دِلی اظہارِ تعزیت کی اور اُنہیں یقین دِلایا کہ اِنتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کیا جائے گا۔

ستیش شرما نے جموں میں بی ایس ایف شہداٗ کو خراجِ عقیدت پیش کیا

جموں/ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمورِ صارفین اور ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے آج جموں کے پالورا کیمپ میں بی ایس ایف فرنٹیئر ہیڈکوارٹرز شہید سمارک میں ایک پُروقار تقریب کے دوران بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے بہادر جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ یہ تقریب کانسٹیبل دیپک چنگا کھم کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے منعقد کی گئی جس نے 11 رمئی 2025ء کو آر ایس پورہ جموں سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد پر دُشمن کی بلا اِشتعال فائرنگ کے دوران اَپنی جان قربان کردی تھی۔ وزیر موصوف نے بی ایس ایف کے سینئر اَفسران اور دیگر معززین کے ساتھ شہداٗ کی یادگار پر گل دائرے چڑھائے اور اُن کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرنے کے لئے خاموشی اختیار کی۔ اِس سے قبل ستیش شرما نے بی ایس ایف کے ایک اور بہادر آفیسر سب اِنسپکٹر محمد امتیاز کو بھی خراجِ عقیدت پیش کیا جس نے مادرِ وطن کے دفاع میں اَپنی جان قربان کی۔ وزیر ستیش شرما نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری قوم اُن بہادروں کی مقروض ہے جن کی ہمت، جراٗت اور لگن ہماری سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے۔ اُن کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور آنے والی نسلوں کے لئے مشعلِ راہ بنیں گے۔ خراجِ عقیدت کی تقریب میں بی ایس ایف کے جوانوں، سول اور پولیس حکام، شہید فوجیوں کے اہلِ خانہ اور مقامی لوگوں نے شرکت کی اور قوم کے محافظوں کا شکریہ اَدا کیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے ٹریوا ارنیہ کا دورہ کیا، رائفل مین سنیل کمار کے کنبہ سے تعزیت کا اظہار کیا

جموں ر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج رائفل مین سنیل کمار کے غمزدہ خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا جنہوں نے اپنی ڈیوٹی کے دوران اپنی جان نچھاور کی ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے رائفل مین سنیل کمار کے اہلِ خانہ سے تعزیت کا اظہار کرنے کیلئے ارنیہ کے گاؤں رنگ پور ٹریوا کا دورہ کیا۔ اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قوم کیلئے ان کی اعلیٰ قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں حکومت ان کے کنبہ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے اور خدا سے دعا کی کہ وہ انہیں اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔

□□□□□□

چیف سیکرٹری نے مرحوم ڈاکٹر تھاپا کے گھر جاکر اہل خانہ سے ملاقات کی

جموں ر چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج ڈاکٹر راج کمار تھاپا (جے کے اے ایس) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) راجوری، جو راجوری میں سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے المناک طور پر اپنی جان سے محروم ہو گئے، کی رہائش گاہ کا دورہ کیا۔ غیر وقتی نقصان پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے اس افسر کی غیر معمولی لگن اور قربانی کو تسلیم کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈاکٹر تھاپا کی برادری کیلئے خدمات اور ان کی ذمہ داریوں سے متعلق ان کی غیر متزلزل وابستگی کو ہمیشہ عزت اور تعریف کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر مسٹر ڈولو نے کہا کہ اس کی خدمت اور قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ غم کی اس گھڑی میں حکومت ان کے کنبہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ چیف سیکرٹری نے یہ بھی یاد دلایا کہ ان کے غیر وقتی انتقال نے انتظامی اور سول برادری کے ذریعہ شاک ویوز بھیجے ہیں، جس نے پورے جموں وکشمیر کیلئے ایک غمگین اور پُر جوش لمحہ کی نشاندہی کی ہے۔ چیف سیکرٹری نے اس مشکل وقت کے دوران کنبہ کے ساتھ کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے انتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ انہوں نے کنبہ کے افراد کے ساتھ بھی بات چیت کی ۔ مسٹر ڈولو نے کہا کہ ڈاکٹر راج کمار تھاپا کی موت نے نہ صرف انتظامی برادری میں ایک باطل پیدا کیا ہے بلکہ ان تمام لوگوں پر بھی دیرپا اثر چھوڑا ہے جو اسے اپنی سرشار خدمت اور مہربان نوعیت کیلئے جانتے ہیں ۔ راجوری کی ترقی اور ان کی بے لوث خدمت میں ان کی شراکت کو ہمیشہ ان کے عزم اور ہمت کے ثبوت کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے (بی ایس ایف) کے بہادر جوان کانسٹیبل دیپک چنگا کھم کو خراجِ عقیدت پیش کیا

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے بہادر جوان کانسٹیبل دیپک چنگا کھم کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے فرض کی اَنجام دہی کے دوران اَپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ کانسٹیبل دیپک چنگا کھم 10 رمئی 2025ء کو آر ایس پورہ جموں میں بین الاقوامی سرحد پر پاکستان کی بلا اِشتعال فائرنگ میں زخمی ہو گئے تھے۔ وہ 11 رمئی 2025ء کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اَپنے پیغام میں کہا،" میں بھارت ماتا کے بہادر سپوت، بی ایس ایف کے کانسٹیبل دیپک چنگا کھم کو سلام پیش کرتا ہوں جس نے فرض کی اَنجام دہی کے دوران سب سے بڑی اور عظیم قربانی دی۔ ہم دُکھ کی اِس گھڑی میں سوگوار کنبے کے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور اُن کے ساتھ یکجہتی سے شانہ بہ شانہ کھڑے ہیں۔"

جاوید رانا نے جامع ضیاء العلوم پونچھ کا دورہ کیا

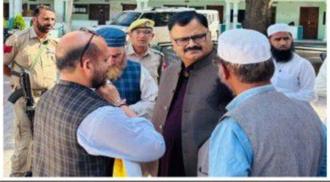

پونچھ ر وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا نے جامع ضیاء العلوم پونچھ میں سرحد پار سے گولہ باری کے دوران قاری محمد اقبال کی موت پر گہرے صدمے کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مولانا سید حبیب نے وزیر کو پونچھ میں گولہ باری کی وجہ ہونے والے نقصان، خاص طور پر ضیاء العلوم میں ہونے والے نقصان کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیر نے انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کی تعریف کی جنہوں نے این جی اوز اور انتظامیہ کے ساتھ مل کر مشکلات کے دوران لوگوں کی مدد کرنے میں قابل تعریف کوششیں کیں۔ وزیر نے متاثرہ علاقوں میں انسانی ہمدردی کے کام کی اہمیت پر زور دیا اور سول سوسائٹی کی تنظیموں اور افراد کے کردار کو تسلیم کیا۔

وارانسی: رام کو خیالی کہنے پر راہل گاندھی کے خلاف مقدمہ درج، 19 مئی کو سماعت

وارانسی: ہندو مذہب میں بھگوان کا درجہ رکھنے والے رام کو خیالی کہنے پر کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کے خلاف وارانسی کے ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں ایک درخواست دائر کی گئی ہے۔ جج نے اس تحریری شکایت قبول کرتے ہوئے سماعت کے لیے 19 مئی کی تاریخ مقرر کی۔ ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے والے سینئر وکیل ہری شنکر پانڈے نے کہا کہ راہل گاندھی نے حال ہی میں براؤن یونیورسٹی میں اپنے خطاب کے دوران بھگوان رام کے بارے میں ایک متنازع بیان دیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی رام کو اساطیری اور افسانوی کردار قرار دیتے ہوئے اس دور کے تعلق سے بتائی جانے والی باتوں کو خیالی بتایا۔ وکیل کا کہنا ہے کہ راہل گاندھی رام کے غدار ہیں۔ رام کے وجود پر سوال اٹھا کر وہ ملک اور سناتن دھرم سے جڑے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا رہے ہیں۔ ان کی حکومت نے رام مندر کی مخالفت کی اور رام کے وجود پر ہی سوال اٹھائے۔ اس معاملے میں مقدمہ درج کیا جائے۔ عدالت نے اس پر سماعت کے لیے 19 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس میں وکیل سے کہا گیا ہے کہ وہ الزام کے ثبوت پیش کریں۔ اس پر راہل گاندھی نے کہا کہ ہندوستان کے تمام عظیم اصلاح پسند مفکرین جیسے بدھ، گرونانک، گاندھی اور امبیڈکر بنا بھید بھاؤ کے رہے۔ یہ لوگ معاف کرنے والے، رحمدل اور بردبار تھے۔ بی جے پی کا نقطہ نظر ہندو مذہب کی نمائندگی نہیں کرسکتا ہے۔ اپنے امریکی دورے کے دوران راہل گاندھی نے رام کو ایک خیالی اور افسانوی شخص قرار دیا۔ براؤن یونیورسٹی میں ایک مکالمے کے دوران راہل گاندھی نے کہا تھا کہ رام سمیت تمام ہندوستانی دیوتا افسانوی ہیں۔ راہل نے کہا تھا کہ سبھی افسانوی کردار ہیں۔ رام معاف کرنے والے اور رحم کرنے والے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں بی جے پی کی باتوں کو ہندو نظریات نہیں مانتا۔ راہل گاندھی نے ہندو مذہب کے بارے میں اپنی تعریف پیش کی۔ درحقیقت، براؤن یونیورسٹی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے راہل گاندھی نے رام سمیت تمام ہندوستانی دیوتاؤں کو اساطیری اور افسانوی بتایا تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ہندو قوم پرستی کے دور میں سیکولر سیاست کیسی ہونی چاہیے؟ کیا مہاتما گاندھی کے نظریات کو اس کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے؟

ماں...
کائنات کا سب سے عظیم رشتہ

تحریر: انور خان

چلتی پھرتی ہوئی آنکھوں سے اذاں دیکھی ہے
میں نے جنت تو نہیں دیکھی ہے ماں دیکھی ہے

وہ کون سی ایسی ہستی ہے، جس کا ذکر چھڑتے ہی مضطرب دل چین پا جاتا ہے، قلب و روح سرور میں ڈوب جاتے ہیں، دل کی مرجھائی کلیاں تازگی پا لیتی ہیں، زمین شاداب اور ہوائیں گنگناتی محسوس ہوتی ہیں۔ جی ہاں یہ ہستی ماں ہے۔ پیار و محبت کا منبع۔ اس ہستی کو خدا نے محبت کے نور سے روشن کیا۔ یہ ہستی پروانے کی طرح اپنی اولاد پر فدا اور دیوار آہن کی طرح بچوں پہ آنے والے حوادث کا ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہے۔ خود مفلسی کی زنجیروں میں جکڑی بھی ہو تو اولاد کو آسودہ حال رکھنے کیلئے خواہاں اور کوشاں رہتی ہے۔ دنیا کو خیر باد کہنا پڑ جائے تو ماں کے آخری الفاظ اپنے لاڈلوں کے بارے میں ہوتے ہیں کہ ان کا خیال رکھا جائے۔

پاکستان سمیت دنیا بھر کے مختلف ممالک میں آج ماؤں کا دن منایا جا رہا ہے۔ یہ دن ہے اس رشتے کو خراج تحسین پیش کرنے کا جو خلوص، شفقت، پیار اور صبر سے سرشار ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد ماں کے مقدس ترین رشتے کی عظمت و اہمیت کو اجاگر کرنا اور ماں کے لیے احترام اور محبت کے جذبات کو فروغ دینا ہے۔ ایک مکتبہ فکر کے لوگ جہاں اس دن کو ماؤں کی عظمت کے لیے اہم قرار دیتے ہیں، وہیں دوسرے طبقے کا یہ کہنا بھی بے وزن نہیں کہ ماؤں سے محبت کا اظہار کرنے کے لیے ایک دن ہی نہیں بلکہ سال کا ہر دن مختص ہونا چاہئے۔ پاکستان سمیت اکثر ممالک ماؤں کا عالمی دن مئی کے دوسرے اتوار کو مناتے ہیں مگر کئی ایسے ممالک بھی ہیں جو یہ دن جنوری، مارچ، نومبر یا اکتوبر میں مناتے ہیں۔ صدی ہونے کو آئی جب امریکی صدر ووڈرو ولسن نے اعلان کیا تھا کہ ہر سال مئی کا دوسرا اتوار یوم مادر کے طور پر منایا جائے گا۔ صدر ولسن نے اس تحریک کو ہری جھنڈی دکھا کر اسے پھلنے پھولنے کا موقع دیا۔ تب سے یہ دن رفتہ رفتہ کئی اقوام اور ممالک نے اپنا لیا۔ اس سے قدیم زمانے میں جھانکیں تو یونان میں کئی دیوتاؤں کو جنم دینے والی سائی بیلے کا یادگاری دن بچوں کی جانب سے ماں کو تحائف دینے کا دن تھا۔

علاوہ ازیں رومن لوگ جونو دیوی کی یاد میں ایک دن مختص کرکے اپنی ماؤں کو خوش کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ برصغیر میں ایک صدی قبل اسے پہلی بار باقاعدہ طور پر منانے کا سہرا اینا جاروس نامی ایک خاتون کے سر جاتا ہے، جن کا تعلق امریکہ سے تھا۔

المختصر جس نے یہ دن منانے کی رسم ڈالی اچھا کیا۔ اس بہانے ماؤں کا ذکر تازہ ہو جاتا ہے اور اس ہستی کی صورت میں نعمت غیر مترکبہ کیلئے ہمارے قلوب میں محبت کے جذبات میں مزید وارفتگی آتی ہے۔ مدرڈے ایک ماں کا دن نہیں ماؤں کا دن ہے۔ تمام ماؤں کا دن۔ آج آپ جس ہستی کے لئے پھول لا رہے ہیں اس کی قدم بوسی کر رہے اس کی بھی ماں کا دن ہے۔ ہر ذی شعور کی ماں کا دن۔ باپ اور دادا کی بھی ماں کا دن۔

بلاشبہ ماں وہ نعمت اور عظیم دولت ہے، جس کا دنیا میں کوئی متبادل نہیں۔ ماں اولاد کے لئے گلاب کی خوشبو پیاس میں ساگر، قدم قدم کی راہبر ہوتی ہے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کوہ طور پہ پہنچ خدا سے ہمکلام ہوتے تھے۔ پھر یوں ہوا کہ ماں کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ اب کے حضرت موسیٰؑ طور پر تشریف لائے تو آواز قدرت آئی "موسیٰ! اب ذرا سنبھل کے آنا۔ اب وہ ہستی دنیا میں نہیں رہی جو تمہارے یہاں آنے پر سجدے میں ہم سے دعا گو رہتی تھی کہ اے سب جہانوں کے مالک! میرے بیٹے سے کوئی چوک ہو جائے تو اسے معاف کر دینا"۔

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کی مائیں حیات ہیں۔ ایسے افراد بلا مبالغہ دنیا کے بہت سے تفکرات سے آزاد ہیں۔ ماں کا سایہ نہیں رہتا تو کڑی دھوپ کا احساس ہوتا ہے۔

درحقیقت ماں کی ایک رات کا بھی بدلہ نہیں دیا جا سکتا۔ یہ ماں ہی ہے جو ٹھٹھرتی رات میں خود بھیگنا گوارا کر لیتی ہے مگر بچے کو خشک رکھتی ہے، اسے بن مانگے دودھ پلاتی ہے۔ مجھے سیب پسند نہیں کہہ کر اولاد کیلئے پھل کھانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ماں ایسی نعمت کی قدر کرنا سعادت مندی ہے۔ جن کی مائیں ہیں وہ ان کی خدمت کریں جن کی چھوڑ کر جا چکی ہیں وہ ان کی بخشش کی دعا کریں۔ مائیں اپنی اولاد کیلئے حد درجے کی محافظ، جان نثار اور متفکر ہوتی ہیں۔

دعا کو
ہاتھ
اٹھاتے ہوئے لرزتا ہوں
کبھی دعا نہیں مانگی تھی ماں کے ہوتے ہوئے

ہر ذی شعور بخوبی آگاہ ہے کہ معاشرے میں ماں کا مقام و مرتبہ کس قدر اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے مسلم معاشرے میں اس مقدس رشتے کی اہمیت کا اندازہ ہماری دینی تعلیمات میں موجود ماں کے قدموں تلے جنت کی خوشخبری سنائے جانے سے لگایا جا سکتا ہے ماں اس عظیم رشتے کا نام ہے، جس میں قدرت کی جانب سے ممتا کے شفقت بھرے احساس کو کبھی نہ ختم ہونے والے جذبے سے سرشار رکھا گیا ہے اور دنیا میں موجود ہر رنگ و نسل اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اس مقدس اور پاک رشتے کی عظمت و اہمیت سے بخوبی واقف ہیں۔ ماں ہی وہ پہلی درسگاہ ہے جہاں سے دنیا میں آنے والا ہر انسان اپنی زندگی کا پہلا سبق لیتا ہے، جس کے بعد ساری زندگی وہ اسی سبق کی روشنی میں اپنی زندگی کی راہیں متعین کرتا ہے

چلتی پھرتی ہوئی آنکھوں سے اذاں دیکھی ہے
میں نے جنت تو نہیں دیکھی ہے ماں دیکھی ہے

ہر دور میں ماں کا کردار معاشرے کی پرورش اصلاح اور اسکی تربیت کے حوالے سے انتہائی اہمیت کا حامل رہا ہے

۔ جہاں اللہ رب العزت نے جنت جیسے اعلیٰ مقام کو ماں جیسی عظیم ہستی کے قدموں میں لا کر اس کے رتبے کو ارفع و اعلیٰ بنا دیا وہاں معاشروں کی پرورش اور اس کی اصلاح و تربیت کی مشکل ترین ذمہ داری بھی اس کے کاندھوں پر ڈال دی۔ معاشرے کو اعلیٰ و بلند اقدار میں ڈھالنے، اسے جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے نئی نسل کی تربیت بلند افکار اور اخلاقیات کے بنیادی اصولوں کو سامنے رکھ کر کی جانی چاہیے اور اس کیلئے ضروری ہے کہ معاشرے کی تربیت کرنے والی ماں اپنا مثبت کردار ادا کرے تبھی ہم اپنے معاشرے سے جہالت ناانصافی اور دیگر منفی رویوں سے چھٹکارہ پا سکیں گے۔ اگر ماں اپنے اس اہم فرض سے تساہل برتے گی تو یہ مقدس رشتہ عتاب کا شکار ہوگا۔ معاشرہ افراد سے مل کر بنتا ہے افراد کی تربیت شاندار ہوگی تو معاشرہ تابناک ہوگا۔ افراد کی شاندار تربیت کیلئے مہذب ماؤں کا وجود ناگزیر ہوتا ہے۔ ہم کچھ باتوں پر خود پر فخر کر سکتے ہیں کہ ترقی یافتہ ممالک کی طرح ہمارے ہاں اولڈ ہومز موجود نہیں۔ اگر ہیں تو بہت محدود۔ یہ اس حقیقت کا غماز ہے کہ بوڑھے والدین کی خدمت کو ہم اعزاز سمجھتے ہیں۔

سارا مقام تجھ سے ہے......

یہ ممکن ہے کہ سونے پر خالص سونا چھا جائے لیکن کسی کی ماں کسی اور شخص کی ماں سے خوبصورت نہیں ہو سکتی۔ دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت ماں ہے۔ ماں، ماں ہوتی ہے۔ دنیا کی کوئی بھی مہنگی اور قیمتی چیز ماں کو مزید خوبصورت نہیں بنا سکتی۔ ہماری نظروں میں ہماری مائیں اس دنیا کی سب سے خوبصورت، بے عیب، بے انتہا محبت دینے والی اور مکمل خاتون ہیں۔

جانتے ہیں دنیا کی چند شخصیات اپنی ماں کے بارے میں کیا کہتی ہیں:

مجھے ایک کامیاب شخص بنانے میں میری ماں کا بڑا ہاتھ رہا ہے۔ میری ماں بارعب، باسلیقہ اور دیندار مزاج کی خاتون تھیں۔ میں نے ابتدائی تعلیم ماں ہی سے حاصل کی تھی۔ شیخ سعدیؒ کی کتاب "گلستان" ماں نے ہی پڑھائی تھی۔ جب وہ مجھے پڑھا رہی ہوتیں تو وہ سوت کی گندھی ہوئی تین لڑیاں ایک لکڑی میں پروتی ہوتیں۔ دوران تدریس بسا اوقات خفگی ہوتی مگر ان لڑوں کا استعمال کبھی نہیں کیا۔

سرسید احمد خان، فلسفی

میری والدہ مذہبی خصوصیات کا مرقع تھیں۔ اس لئے بچپن ہی سے اسلامی تعلیمات سے گہرا شغف رہا تھا۔ والد کے انتقال کے بعد انہوں نے ہم تمام بھائی بہنوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ وہ چاہتی تھیں کہ ہم سب پڑھ لکھ کر کامیاب انسان بن جائیں۔ آزادی کی جدوجہد میں انہوں نے بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔ ماؤں کی خوبصورتی ان کی محبت میں ہوتی ہے۔ میری ماں دنیا کی سب سے خوبصورت ماں ہے۔

مولانا محمد علی جوہر، صحافی، شاعر

میں جو کچھ بھی ہوں سب ماں کی بدولت ہے۔ میں اپنی ساری زندگی اور اپنی ساری کامیابی اسی کے نام کرتا ہوں۔ مجھے اپنی ماں کی دعائیں یاد ہیں، یہ دعائیں ہمیشہ میرے ساتھ رہتی ہیں۔ میری ماں ان دعاؤں کی شکل میں ہمیشہ میرے ساتھ کھڑی رہتی ہے۔ وہ شخص کبھی اکیلا اور غریب نہیں ہو سکتا ہے، جس کے ساتھ اس کی ماں کی دعائیں ہوتی ہیں۔

ابراہم لنکن، سولہویں امریکی صدر

ماں کی بانہوں میں نرمی ہوتی ہے اور بچے ان میں سکون سے سوتے ہیں۔ ماں بیک وقت کئی کام انجام دینے میں ماہر ہوتی ہے، وہ کام کرتے وقت جھولا جھولتے ہوئے اپنے بچے پر بھی نظر رکھتی ہے تاکہ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچے یا وہ جھولے سے نہ گر جائے۔ ماں قدرت کا شاہکار ہے۔ میری ماں بھی ایسی ہی تھی۔ وہ کسی بھی خطرے سے نمٹنے کیلئے ہمیشہ تیار رہتی تھی۔

وکٹر ہیوگو، فرانسیسی شاعر

آج میں جس مقام پر ہوں اس میں میری ماں کی دعاؤں کا بڑا ہاتھ ہے۔ میری ماں ہمیشہ میری کامیابی کیلئے دعا کرتی رہتی ہے۔ میں جب بھی خالی محسوس کرتا ہوں، میری ماں کی دعائیں مجھے مکمل محسوس کرواتی ہیں۔ میں جب بھی اپنے آپ کو اکیلا پاتا ہوں، میری ماں کی دعائیں ساتھ ہوتی ہیں۔

رڈیارڈ کپلنگ، شاعر، مصنف

میری ماں کا انتقال 93 سال کی عمر میں ہوا۔ وہ دنیا کی سب سے خوبصورت، ملنسار اور شکر گزار خاتون تھیں۔ وہ ہم سب بھائی بہنوں کیلئے اللہ کا نایاب تحفہ تھیں۔ وہ راتوں کو اٹھ کر ہماری کامیابیوں کیلئے دعائیں مانگا کرتی تھیں۔ وہ پنج وقتہ نمازی تھیں۔ نماز کے دوران وہ ایک فرشتے کی مانند نظر آتی تھیں۔ میں جب بھی انہیں نماز کے دوران دیکھتا، ان سے متاثر ہوتا اور ترغیب حاصل کرتا تھا۔

ڈاکٹر عبدالکلام، سائنسدان

میری ماں دنیا کی سب سے خوبصورت خاتون تھیں۔ میں نے اتنی خوبصورت خاتون دنیا میں پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ میں نے زندگی گزارنے کی، ایک اچھی زندگی گزارنے کی تعلیم انہی سے حاصل کی تھی۔ میری تمام کامیابیوں کی وجہ وہی ہیں۔ میں انہیں کبھی نہیں بھول سکتا۔ مجھے ایک کامیاب انسان بنانے میں میری ماں کا سب سے بڑا ہاتھ ہے۔

جارج واشنگٹن، پہلے امریکی صدر

میری کامیابیوں میں میری ماں کا اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے ہر مشکل وقت میں میرا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کی تاکہ میں وہ پا سکوں جس کی میں نے تمنا کی تھی۔ آج میں نے سب کچھ پا لیا ہے اور اپنی ماں کو بہت یاد کرتا ہوں۔ ماں اپنے بچوں کو ہمیشہ بہتر سے بہتر دینے کی کوشش کرتی ہے۔ اپنے بچوں کو تکلیف میں دیکھ کر ماں بے چین ہو جاتی ہے۔

بل گیٹس، مائیکروسافٹ کے بانی

سعادت مند زندگی

ڈاکٹر عائض القرنی

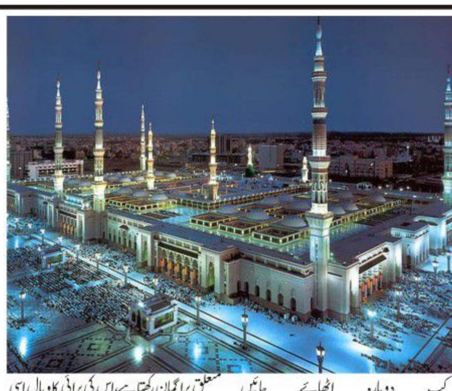

آپ ﷺ اس لئے بھی سعادت مند رہے کہ آپؐ نے لوگوں کے ساتھ ہر طرح احسان کیا۔ انہیں علم و معرفت کا سبق دیا۔ ہدایت کی راہ دکھائی اور عزت بخشی۔ کھانے پینے، مال و دولت اور اچھے اخلاق سے نوازا۔ آپؐ کے پروردگار نے آپ کو پورا پورا بدلہ دیا کہ شرح صدر اور ذہنی سکون عطا فرمایا کیونکہ جس طرح کی نیکی ہو، اس کا صلہ بھی ویسا ہی ملتا ہے۔ جو شخص روحانی خوشی، ذہنی سکون اور امن و اطمینان چاہتا ہے اسے چاہئے کہ اللہ کے بندوں کے ساتھ ہر طرح کی نیکی اور احسان کرے۔

کون نہیں جانتا کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے سعادت سے بھرپور زندگی بسر کی۔ آپؐ نے اپنا وقت محدود جان کر گزارا اور ہر دن نیکی، احسان اور اطاعت سے معمور کیا۔ آپ فرمایا کرتے تھے: "دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی اجنبی یا راہ چلتا مسافر ہو" (صحیح البخاری الرقاق، حدیث 6416)۔ آپ ﷺ صبح کرتے تو پوری توجہ اس دن پر ہوتی اور اس دن کے کام پورے کرتے۔ آپ ﷺ ایک نہایت عقل مند اور بیدار مغز مسافر کی طرح تھے جو اپنے سفر کا ساز و سامان تیار رکھتا ہے۔ آپ ﷺ ماضی کی حسرتوں یا مستقبل کے خوابوں میں رہ کر حال کو خراب کرنے والے نہ تھے بلکہ موجودہ دن کو پوری تندہی سے گزارتے اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے۔ سعادت کی دنیا اور زندگی کے دیوان خانے میں یہ کلمہ نہایت عمدہ اور سب سے خوبصورت ہے: "آپ کا دن ہی آپ کا دن (عرصہ حیات) ہے"۔

آپ ﷺ نے تنقید کرنے والوں کی باتوں پر کبھی کان نہیں دھرے بلکہ ان سے اعراض کیا اور ان کی طرف توجہ نہیں کی، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور جو کچھ وہ کہتے ہیں، اس پر صبر کیجئے اور انہیں اچھے طریقے سے چھوڑ دیجئے" (المزمل 73:10)۔ اور ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک جو کچھ وہ کہتے ہیں، اس سے آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے، سو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں" (الحجر 15:97,98)۔

جب سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بعض گمراہ لوگوں کی تنقید کی خبر آپ ﷺ کو دی تو آپ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے، انہیں یقیناً اس سے زیادہ اذیت دی گئی مگر انہوں نے صبر کیا"۔ (صحیح البخاری، الادب حدیث 6059)۔ آپ ﷺ عفو و درگزر سے کام لیتے ہوئے کسی کی تنقید کا نوٹس نہ لیتے۔ آپ ﷺ سمجھتے تھے کہ میرا وقت اس سے کہیں زیادہ قیمتی ہے کہ اسے لوگوں کی فضول باتوں کے جواب میں صرف کیا جائے۔ آپ ﷺ اس لئے بھی سعادت مند رہے کہ آپ ﷺ نے ہر عمل اور ہر کوشش اللہ کی رضا کی خاطر کی اور کسی دوسرے سے صلے کی توقع نہیں رکھی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "(نیک لوگ کہتے ہیں) بس ہم تو تمہیں اللہ کی خاطر کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے کوئی جزا اور شکریہ نہیں چاہتے" (الدھر 76:9)

اس لئے آپ ﷺ اطمینان قلب اور شرح صدر کے ساتھ زندہ رہے، آپ ﷺ ہمیشہ نے اپنے عزیز و وہاب رب سے ثواب کی امید رکھی۔ جو شخص لوگوں کی خاطر کام کرتا ہے اور ان کے شکریے اور بدلے کا منتظر رہتا ہے، وہ لوگوں کی ناقدری اور احسان فراموشی کی وجہ سے ہمیشہ شکستہ دل رہتا ہے، غم اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ جو لوگوں کو پہچان لے، وہ آرام پا جاتا ہے کیونکہ لوگ نفع و نقصان کا اختیار رکھتے ہیں نہ عزت و ذلت ان کے ہاتھ میں ہے اور نہ وہ زندگی و موت کے مالک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے!

"(وہ) مردہ ہیں۔ زندہ نہیں۔ اور وہ نہیں جانتے کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے" (النحل 16:21)۔

آپ ﷺ اس لئے بھی سعادت مند رہے کہ آپ نے لوگوں کے ساتھ ہر طرح احسان کیا۔ انہیں علم و معرفت کا سبق دیا۔ ہدایت کی راہ دکھائی اور عزت بخشی۔ کھانے پینے، مال و دولت اور اچھے اخلاق سے نوازا۔ آپ کے پروردگار نے آپ کو پورا پورا بدلہ دیا کہ شرح صدر اور ذہنی سکون عطا فرمایا کیونکہ جس طرح کی نیکی ہو، اس کا صلہ بھی ویسا ہی ملتا ہے۔ جو شخص روحانی خوشی، ذہنی سکون اور امن و اطمینان چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ اللہ کے بندوں کے ساتھ ہر طرح کی نیکی اور احسان کرے۔

آپ ﷺ نے ہمیشہ اپنے رب کے ساتھ اچھا گمان رکھا۔ جو شخص اللہ کے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ وہ جواد و کریم اور رحمٰن و رحیم ہے اور وہ اسے ضرور رزق دے گا، اس کی مدد و نصرت کرے گا اور اس کی حفاظت فرمائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر تمنا پوری کرتا ہے اور اس کی سوچ سے بڑھ کر اس سے جود و کرم اور فضل و احسان کا معاملہ فرماتا ہے جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے: "میرا بندہ میرے بارے میں جیسا گمان رکھتا ہے، میں اس کے ساتھ ویسا ہی کرتا ہوں" (صحیح البخاری التوحید، حدیث 7405)۔ اس کے برعکس جو اللہ تعالیٰ کے متعلق برا گمان رکھتا ہے، اس کی برائی کا وبال اسی پر پڑتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "جو اللہ کے متعلق برے گمان کرتے ہیں، بری گردش انہی پر ہے" (الفتح 48:6)۔

رسول اکرم ﷺ اپنے رب کے ساتھ سب لوگوں سے اچھا گمان رکھتے تھے۔ اس کے فضل و کرم اور احسان کی سب سے زیادہ معرفت رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے جو سوچا، وہ پورا ہوا اور جو ارادہ کیا، وہ حقیقت بنا۔ آپ ہمیشہ تنگی کے بعد آسانی اور سختی کے بعد خوشحالی کا یقین رکھتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے صحابہ کو مدد، غلبے، فتح اور آسانی کی خوشخبری دیتے۔ آپ کی زندگی سراپا بشارت، خوشخبری تھی۔ اسی خوبصورت وجود کے ساتھ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام اور قیامت تک آنے والے پیروکاروں کے دلوں میں خوشی بھر دی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ ہمیشہ پر امید رہے۔ اچھے انجام کی توقع رکھی اور روشن مستقبل پر یقین رکھا گویا کہ باریک پردے کے پیچھے سے چھپے امور کو دیکھ رہے ہوں۔ یہ بات یقینی ہے کہ اندھیری رات کے بعد صبح صادق ضرور آتی ہے۔

آپ ﷺ اس لئے بھی خوش رہے کہ آپ نے ہر قسم کے غصے سے اجتناب کیا۔ آپ اپنا زیادہ وقت خوشی اور شرح صدر سے گزارتے۔ ہنستے مسکراتے، کشادہ ظرفی اور اچھے میل جول کے ساتھ وقت بسر کرتے۔ آپ ﷺ نے امت کو غصے سے باز رہنے کا حکم دیا جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا: مجھے وصیت فرمائیں تو آپ نے فرمایا: "غصہ نہ کرو" اس نے بار بار عرض کیا تو آپ نے فرمایا: "غصہ نہ کرو"۔ (صحیح البخاری، الادب، حدیث 16:61)۔ یہ اس لئے کہ غصہ سینہ تنگ کر دیتا ہے۔ روح کو تکلیف پہنچاتا ہے۔ خوشی تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ مزاج بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔ ذہنی سکون ختم کر دیتا ہے۔ زندگی کی رونق گہنا دیتا اور اس کا مزہ کرکرا کر دیتا ہے۔ خاندانی اور معاشرتی تعلقات خراب کر دیتا ہے۔ میل جول اور صلہ رحمی کے پل توڑ دیتا اور مودت و محبت کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ آپ ﷺ کی سعادت کے اسباب میں سب سے بڑا سبب نفع بخش علم ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا اور وہ ہے کتاب و سنت کی صورت میں مقدس وحی۔ بلاشبہ برکت والا علم انسان کا سینہ کھول دیتا ہے۔ اس کا حامل افق سے زیادہ وسعتوں والا ہو جاتا ہے۔ اس کی نظر لوگوں اور زندگی کے لئے کشادہ کر دی جاتی ہے اور ایسے شخص کا دل رضا، امن و یقین اور سکون سے بھر جاتا ہے۔ اولاد آدم کے سردار نبی ﷺ کی کیفیت کیا ہوگی جن کے علم سے امت کے علماء نے فیض پایا اور ہر نفع بخش علم جو انہوں نے سیکھا، وہ آپ ﷺ کے علم کا ایک ذرہ اور آپ کی معرفت کے سمندر کا ایک قطرہ ہے۔

جو شخص ذہنی سکون، سعادت اور دلی راحت چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ آپ کی مبارک میراث سے نفع بخش علم حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ اپنے علم میں اضافے کی دعا کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور کہیے: اے میرے رب! مجھے علم میں زیادہ کر" (طٰہٰ 20:114)۔ آپ ﷺ کی خوش کن زندگی کا ایک راز یہ تھا کہ آپ ہمیشہ استغفار کرتے۔ بہت زیادہ اللہ کی طرف رجوع کرتے۔ اپنے پروردگار و خالق سے مدد نصرت اور استعانت میں اس سے مدد طلب کرتے۔ آپ ﷺ کی پاکیزہ روح توحید کی فضا میں سفر کرتی اور عالم مناجات میں شہنشاہ عالم سے کلام کرتی۔ آپ ﷺ ہی نے ہمیں امن و آسانی اور مدد کے کلمات سکھائے۔

آپ ﷺ کی سعادت کا ایک سبب قضا و قدر پر آپ کا پختہ ایمان ہے۔ آپؐ نے اسے ایمان کا چھٹا رکن قرار دیا۔ فرمایا: "ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، یوم آخرت پر اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لاؤ" (صحیح مسلم، الایمان، حدیث 8:)۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ سے مدد طلب کرو اور عاجز و بے بس نہ بنو۔ اور اگر کوئی حادثہ پیش آجائے تو یہ نہ کہو کہ اگر میں یہ کرتا تو ایسے ایسے ہوتا بلکہ تم کہو: اللہ کی تقدیر و مشیت ہے، اور اس نے جو چاہا، کیا"۔ (صحیح مسلم، العلم، حدیث 2664:)۔ خوشی و غمی، شدت و آسانی، مالداری و فقیری اور صحت و بیماری جس حال میں بھی اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو رکھا آپ خوش رہے۔ اور آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "مومن کا معاملہ بڑا عجیب ہے۔ بلاشبہ اس کا ہر امر بھلائی پر مبنی ہے اور یہ صرف مومن کیلئے ہے، کسی دوسرے کے لیے نہیں۔ اگر اسے خوشی نصیب ہو اور وہ اس پر شکر کرے تو یہ اس کیلئے بہتر ہے، اور اگر اسے کوئی تنگی آئے اور وہ اس پر صبر کرے تو وہ اس کیلئے بہتر ہے" (صحیح مسلم، الزھد والرقائق حدیث 2999:)۔

ہمیں بھی چاہئے کہ اللہ کی نعمتوں پہ غور و فکر کریں اور ان کی فہرست سامنے رکھ کر ان کو یاد کریں۔ شکر کو اپنی عادت بنائیں اور اس کے ذریعے اپنے رب کے قریب ہو جائیں، بلاشبہ یہ عمل نعمتوں میں اضافے کا باعث ہے۔

□□□□□□□□

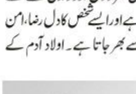

عالم کون؟

از: خواجہ نورالزماں

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روئے زمین پر اہل علم کی مثال ستاروں کی طرح ہے جس سے بحر و بر کی تاریکیوں میں رہنمائی حاصل کی جاتی ہے اور اگر ستارے روپوش ہو جائیں تو راستہ پانے والوں کے بھٹک جانے کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ (مسند احمد)

حضرت عبداللہ بن مبارک سے دریافت کیا گیا انسان کن لوگوں کو قرار دیا جا سکتا ہے فرمایا اہل علم کو، پھر پوچھا گیا کہ بادشاہ کسے قرار دیا جا سکتا ہے فرمایا اہل زہد و تقوی کو۔ (احیائے علوم الدین)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔ (بخاری شریف)

ارشاد باری تعالیٰ ہے حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ (سورۃ الفاطر)

عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں علم کی کثرت حدیث کی بنا پر نہیں ہے بلکہ خوف خدا کی کثرت کے لحاظ سے عالم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے بے دیکھے ڈرے جو کچھ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اس کی طرف راغب ہو اور جس چیز سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اس سے اسے کوئی دلچسپی نہ ہو۔ (تفہیم القرآن)

مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں عالم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ ربیع بن انس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جس کے دل میں خوف خدا نہیں وہ عالم نہیں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اگر دل میں خوف خدا پیدا ہو جائے تو انسان کے لیے اتنا ہی علم کافی ہے اور اس سے بڑی جہالت کوئی نہیں کہ انسان خدا سے غرور کرنے لگے۔

شیر خدا سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں فقیہہ اور عالم وہ ہے جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور خدا کی نافرمانی پر انہیں جری نہ کرے خدا کے عذاب سے انہیں بے خوف نہ کرے اور قرآن کے بغیر اسے کوئی چیز اپنی طرف راغب نہ کر سکے۔ (قرطبی)

سفیان ثوری کہتے ہیں علماء کی تین اقسام ہیں۔ عالم باللہ اور عالم با مر اللہ، یہ وہ ہے جو اللہ سے ڈرتا اور اس کے حدود فرائض جانتا ہے۔ دوسرا صرف عالم باللہ جو اللہ سے ڈرتا ہے لیکن اس کے حدود و فرائض سے بے خبر ہے اور تیسرا عالم بامر اللہ جو حدود فرائض سے با خبر ہے لیکن خشیت الٰہی سے عاری ہے۔ (ابن کثیر)

صحیح عالم کا منبع حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی معرفت ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ کی معرفت نصیب نہیں ہوئی وہ علم سے بالکل محروم ہے اگرچہ وہ دنیا جہاں کی کتابیں پڑھ لے۔ جس کو اللہ تعالیٰ کی معرفت ہوگی اس کے اندر خشیت الٰہی بھی ہوگی۔ اگر کوئی خشیت الٰہی سے محروم ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی معرفت سے بھی محروم ہے۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۳ مئی ۲۰۲۵ ☐ بروز منگلوار

ماحولیاتی ابتری اور پانی کی کمی!

قدرتی آبی ذخائر اور قدرتی آبگاہوں کی حفاظت ایک اہم مسئلہ بن چکا ہے، کیونکہ دنیا کے دوسرے خطوں کی طرح ہی اس خطے میں بھی پانی کی دستیابی ایک اہم معاملہ بن گیا ہے۔ جموں و کشمیر ابھی بھی آبی ذخائر سے مالامال ہے لیکن یہاں کے آبی ذخائر اور گلیشیئروں کو سنگین خطرہ لاحق ہوا ہے اور اس صورتحال کیلئے عام لوگوں کیساتھ ساتھ حکومت اور اسکے پالیسی ساز بھی ذمہ دار ہیں، جنہوں نے کبھی ماحولیاتی توازن کی فکر نہیں کی، بلکہ انفرادی اور اجتماعی ترقی کے نام پر جہاں بھی زمین دیکھی، اس کا حلیہ اور ہیت بگاڑنا شروع کر دیا اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ ماحولیاتی عدم توازن نے ہمارے یہاں کے موسمی حالات کو کس قدر تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کر دیا ہے۔ وادی کشمیر جو قدرت کی نعمتوں سے مالا مال ہیں خاص کر خلق خدا کے لئے سب سے اہم پانی سے سرشار ہیں لیکن انسان کی قدرتی نظام میں مداخلت اور اپنی خود غرضی کی وجہ سے پانی جو انسان کو زندگی بخشتا ہے آہستہ آہستہ اب زہر بنتا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے اگرچہ سرکاری و غیر سرکاری طور دعوے کئے جا رہے ہیں کہ وادی کشمیر کے آبی ذخائر کے تحفظ کے لئے اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں لیکن زمینی سطح پر اگر دیکھا جائے تو یہاں کے آبی ذخائر نیست و نابود ہونے کی نوبت تک پہنچ گئے ہیں جس کے لئے سرکار کے ساتھ ساتھ مقامی لوگ بھی ذمہ دار ہیں۔ دریائے جہلم، دریائے سندھ، جھیل ڈل، جھیل ولر، آنچار جیل، ہوکرسر، مانسبل جھیل اور دیگر آبی ذخائر کی حالت دن بدن بدتر تباہ ہوتی جا رہی ہے۔ ہوکرسر مکمل طور خشک ہو چکا ہے اگرچہ اس حوالے سے کئی اخبارات بشمول تعمیل ارشاد نے سرکار کی توجہ دلانے کی کئی بار کوشش کی تاہم سرکاری افسران اپنے ذاتی مفادات کے خاطر اس طرف توجہ مبذول کرنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں کیونکہ وہ سر خشک ہوا ہے اور افسران کی پشت پناہی سے اس کی زمین آباد ہو رہی ہے۔ وادی کشمیر میں جو آبی ذخائر موجود ہیں وہ دنیا بھر میں مشہور تھے اور ان ذرایعے کے پانی کو آب حیات تصور کرتے تھے لیکن بد قسمتی سے اس نعمت عظمیٰ کو ہم محفوظ نہ رہ سکے۔ جھیل ڈل، نگین لیک، جھیل ولر، مانسبل لیک اور آنچار جھیل کی تو ان آبی ذخائر کا حلیہ ہی بگڑ گیا ہے۔ جھیل ڈل جو ایک زمانے میں سینکڑوں مربع کلومیٹر پر مشتمل تھا جبکہ آج یہ سکڑ کر محض 20 مربع کلومیٹر سے کم رہ گیا ہے۔ جبکہ ایک سوفٹ کی گہرائی سے محض 12 فٹ گہرائی رہ گئی ہے۔ جھیل کے ارد گرد علاقوں میں چھوٹے چھوٹے نالے پُر کئے گئے ہیں جن پر آج سبزی اُگائی جا رہی ہے۔ جبکہ آئے دن مکانات و دیگر عمارتیں تعمیر کی جا رہی ہے۔ لیکس اینڈ واٹر وائیز ڈیولپمنٹ اتھارٹی (LAWDA) اگرچہ ناجائز تجاوزات کو ہٹانے کے لئے انہدامی کارروائی عمل میں لا رہا ہے لیکن جس طرح سے غیر قانونی طور لوگوں نے ناجائز تجاوزات کھڑا کئے ہیں منظم لائحہ عمل کے بغیر بے ہنگم کارروائی سے کوئی موثر فائدہ آج تک نہیں پہنچا ہے۔ جہاں جھیل ڈل اپنا وجود کھو رہا ہے وہیں نگین جھیل بھی آہستہ آہستہ ختم ہوتا جا رہا ہے۔ جھیل کا پانی زمین میں تبدیل کر کے اس کو سبزی، میوہ باغات میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ آنچار کی حالت اس قدر خراب ہے کہ یہاں پر پانی میں رہنے والے جاندار اب غائب ہو چکے ہیں۔ اسی طرح مانسبل جھیل کے ارد گرد بھی خود غرض عناصر نے غیر قانونی قبضہ جما کر اس جھیل کو ندی میں تبدیل کیا گیا۔ جبکہ جھیل ولر لمبائی، چوڑائی اور گہرائی جو دنیا بھر میں مشہور تھی سکڑ چکا ہے۔ اسطرح کی جھیل دنیا میں کسی اور جگہ پائی نہیں جاتے ہیں لیکن مقامی لوگوں کی خود غرضی اور سرکار کی غفلت شعاری نے ان چھوٹے سمندروں جیسے جھیلوں کو دلدل میں تبدیل کیا ہے اور دریائے جہلم، دریائے سندھ و دیگر دریاؤں پر لوگوں کی جانب سے ان سے بھی کوئی اچھا سلوک نہیں کیا گیا۔ قدرتی آبی ذخائر وادی کشمیر کی شان تھی اور یہ ایک ایسا قدرتی سرمایہ تھا جس کی بدولت کشمیر جنت بے نظیر سے جانا جاتا ہے لیکن اب یہی آبی ذخائر ناپید ہونے جا رہے ہیں اس کے لئے صرف ہم کو سرکاری اداروں اور متعلقہ محکموں کو ہی ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جانا چاہئے بلکہ اس کے لئے ہم سبھی ذمہ دار ہیں کیونکہ ہم اس اہم اور نازک معاملے کو غیر سنجیدگی سے لیکر ساری ذمہ داری سرکار پر ڈالتے ہیں۔ ذی حس افراد نے کہا کہ یہ آبی ذرایعے واقعی اس سرزمین کے لئے سرمایہ تھے لیکن ان کے حوالے سے لوگوں کی خود غرضی اور سرکار کی عدم توجہی تباہی کے باعث بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں جہاں ان آبی ذرایع سے لوگ پانی حاصل کرتے تھے وہیں یہ ان میں روزگار کے بے شمار وسائل موجود تھے لیکن ان پر ناجائز تجاوزات کھڑا کرنے یا ان کے پانی کو کوڑا کرکٹ ڈال کر ان کو تباہی پر پہنچایا گیا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان آبی ذخائر کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے زمینی سطح ایسے اقدام اٹھائے جائیں جس سے ان کی شان رفتہ کسی حد تک بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کی جانب سے انہدامی یا دیگر کارروائیوں کے تئیں عوام کو تعاون ناگزیر بن جاتا ہے۔ ذی شعور لوگوں نے عوام سے بھی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اپنے ذاتی حقیر مفادات کو یکطرف چھوڑ قومی مفاد کے لئے سرکاری سطح پر اٹھائے جانے والے اقدام کا بھرپور تعاون کریں۔

ماں، تم صرف رشتہ نہیں، پوری کائنات ہو

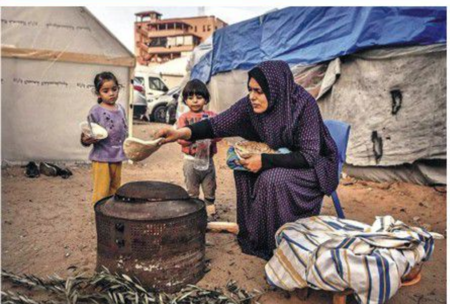

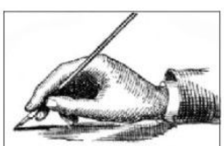

از: مبشر اختر

محترم اور مقدس ماؤں،
السلام علیکم!

یہ خط ان تمام ماؤں کے لئے ہے جو اپنے بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ دیکھنے کے لئے دنیا کی ہر سختی جھیل لیتی ہیں، جو خود بھوکی سو جاتی ہیں لیکن اپنے بچوں کو پیٹ بھر کھلاتی ہیں، جو خود سادگی میں جیتی ہیں مگر اپنی اولاد کو عزت، وقار اور اعتماد سے جینے کا سلیقہ سکھاتی ہیں۔ ماں، تم صرف رشتہ نہیں، پوری کائنات ہو۔ تم نہ ہوتیں تو لفظ 'محبت' کبھی اس درجہ بے غرض نہ ہوتا۔ تم ہو تو دعا کا مفہوم سمجھ میں آتا ہے، تم ہو تو آنکھ کی نمی بھی سکون کا پیغام بن جاتی ہے۔ یومِ مادر تو محض ایک دن ہے لیکن تمہاری عظمت کے لئے ایک دن کیا، ساری عمر بھی کم ہے۔ تم ہر دن کی روشنی ہو، ہر رات کی پناہ ہو۔ تمہاری گود پہلا مدرسہ ہے، تمہاری دعا پہلی نصیحت۔ تم وہ چراغ ہو جو جلتا تو خود ہے، مگر دوسروں کے لئے راستے روشن کرتا ہے۔ یہ خط افریقہ کے گامبیا، نائیجیریا، چاڈ، سوڈان اور دیگر قحط زدہ ممالک کی ماؤں کے نام بھی ہے جو بھوک سے روتے بلکتے اپنے بچوں کے لئے اناج کا ایک ایک دانہ حاصل کرنے کے لئے اپنی جان پر کھیلنے سے بھی گریز نہیں کرتیں۔ یہ خط فلسطین کی ان ماؤں کے نام بھی ہے جن کی آنکھوں کے سامنے ان کے معصوم لخت جگروں کو اسرائیلی بمباری نگل رہی ہے، اس کے باوجود یہ مائیں اُف تک نہیں کر رہی ہیں۔ یہ خط غزہ کی ان ماؤں کے نام ہے جہاں بھوک اور بمباری کا خوف دیگر کسی بھی ڈر سے بہت بڑا ہے لیکن یہ مائیں اپنے بچوں تک اس ڈر کو نہیں پہنچنے دے رہی ہیں۔ بھوک، پیاس اور بمباری کے خوف سے پل پل جوجھ رہی یہ مائیں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ ان کی ثابت قدمی ہمیں حوصلہ دیتی ہے، ان کا ایثار ہمیں جذبہ شکر ادا کرتا ہے، ان کی محبت ہمیں احساس دلاتی ہے کہ خدائے واحد و برتر نے اس دنیا میں ماں جیسا رشتہ کیوں رکھا! کیوں اس نے اپنے بندوں سے اپنی محبت کے جذبات ماں کے دل میں ڈال دیئے۔

ماں! تم صرف وہ نہیں جو ہمیں جنم دیتی ہو، تم وہ ہو جو ہر روز ہمیں نئے حوصلے سے جینے کا جذبہ دیتی ہو۔ جب دنیا ہمیں رَد کر دیتی ہے، تمہاری آغوش ہمیں گلے لگا لیتی ہے۔ جب ہر دَر بند ہو جاتا ہے، تمہارے دل سے نکلی ہوئی دعا آسمان کے دروازے کھول دیتی ہے۔ تم ایک ایسا درخت ہو جس کی چھاؤں میں بچپن کھیلتا ہے، جوانی سانس لیتی ہے اور بڑھاپا سکون پاتا ہے۔ تم نے ہمیں بولنا سکھایا لیکن ہم کب تمہارے دل کی خاموشیاں سمجھ سکے؟ تم نے ہمیں چلنا سکھایا لیکن ہم کب تمہارے تھکے قدموں کا بوجھ بانٹ سکے؟ تم نے ہمارے لئے اپنے خواب قربان کئے، اپنی نیندیں تج دی، اپنی خواہشیں دفن کیں اور ہم نے تمہارے جذبوں کو اکثر "وقت نہیں ہے" کہہ کر ٹال دیا۔ تم پھر بھی مسکرائیں کیونکہ تم ماں ہو! تمہاری محبت بغیر شکوے، بغیر شرط کے ملتی ہے۔ محبت کا وہ نمونہ جو خدا کے بعد صرف تم ہو۔

دنیا کی ہر تہذیب، ہر تمدن، ہر ترقی کی بنیاد ایک ماں کے کردار پر ہے۔ تمہاری گود وہ پہلا مکتب ہے جہاں انسانیت کے ابتدائی سبق پڑھائے جاتے ہیں۔ تم نے بیٹیوں کو عزتِ نفس اور بیٹوں کو حیا سکھائی۔ تم نے بچوں کو صرف دنیا کیلئے تیار نہیں کیا بلکہ انسان بنایا، کردار دیا ضمیر دیا۔ تم وہ ہو جس نے اقبالؔ کی ماں بن کر اُسے خواب دیکھنے کی ہمت دی، ٹیپو کی ماں بن کر اُسے شہادت کیلئے تیار کیا، اے پی جے عبد الکلام کی ماں بن کر ملک کو عزم و حوصلہ کی مثال دی۔ تم نہ ہوتیں تو یہ دنیا صرف جذبات سے عاری جگہ ہوتی۔ تم ہو تو دل نرم ہیں، آنکھیں نم ہیں اور سروں پہ سایہ ہے۔ ماؤں! تم صرف گھروں کی زینت نہیں تم قوموں کی معمار ہو۔ تم نے اگر اپنے بچوں کو تربیت دی تو قومیں سنوریں، تم نے اگر اپنی بچیوں کو شعور دیا تو معاشرے مہذب بنے۔ تم نے اگر قربانی دی تو نسلیں محفوظ ہوئیں۔ تمہارے بغیر نہ نسلیں پنپتی ہیں، نہ اقدار قائم رہتا ہے۔ تمہارے بغیر دنیا میں روشنی نہیں، تمہارے بغیر دعائیں بے اثر، آسمان بے رنگ اور دل بے چین ہیں۔

ماں! اس دن ہم تم سے محبت کا اعلان کرتے ہیں لیکن سچ یہ ہے کہ تم ہماری ہر کامیابی کا خاموش پیچھے کھڑا عکس ہو۔ جب ہم اسکول میں انعام لیتے ہیں، تم دروازے پر کھڑی ہوتی ہو۔ جب ہم زندگی کی دوڑ میں آگے بڑھتے ہیں، تم پیچھے سے دعا کی پُروائی چلا دیتی ہو۔ جب ہم دنیا کی نظروں میں بڑے بنتے ہیں، تم اپنی چھوٹی خوشیوں کو قربان کر کے ہمیں وہ بلندی دیتی ہو۔ تم نے ہمیں وقت دیا، ہم تمہیں وقت نہ دے سکے۔ تم نے ہمیں سکھایا کہ دل دکھانا گناہ ہے اور ہم نے تمہیں نظر انداز کر کے بارہا تمہارا دل دکھایا۔ مگر تم نے کبھی شکایت نہیں کی، نہ زبان سے نہ نگاہ سے۔ تم نے ہمیشہ بخش دیا، ہمیشہ دعا دی، ہمیشہ ساتھ دیا۔ یہی تمہاری عظمت ہے، یہی تمہارا اعزاز ہے۔ آج کے دن ہم تم سے معافی مانگتے ہیں۔ ان لمحوں کی معافی جب تم تنہا باورچی خانے میں کھڑی تھیں اور ہم فون پر مصروف تھے۔ ان راتوں کی معافی جب تم ہمارا بخار ناپ رہی تھیں اور ہم خوابوں میں گم تھے۔ ان باتوں کی معافی جو ہم نے تمہیں سنائی اور ان خاموشیوں کی معافی جو تمہارے دل پر بوجھ بنیں۔ مگر آج ہم وعدہ کرتے ہیں کہ تمہاری خدمت کریں گے تمہیں وقت دیں گے تمہاری دعاؤں کو اپنی سب سے بڑی طاقت مانیں گے۔ آج کا دن صرف تمہارا ہے لیکن ہماری دعا ہے کہ ہر دن تمہارا ہو۔ تمہیں کبھی احساسِ تنہائی نہ ہو، تمہارے چہرے پر کبھی شکن نہ آئے، تمہارے قدموں تلے جنت کے تصور کو ہم عملی بنا سکیں۔ تم ہماری دعا ہو، تم ہمارا غرور ہو، تم ہماری پہچان ہو۔ ماں! تمہارے بغیر ہم کچھ بھی نہیں اور تمہارے ساتھ ہم سب کچھ ہیں۔

یومِ مادر مبارک ہو!

والدین کی انگلی پکڑ کر دربار رسالت کا سفر

بقلم:- طارق انور مصباحی

دینی اخوت تولیدی رشتے نکاحی رشتے و دیگر روابط و تعلقات کے اسرار و رموز پر مشتمل یہ چشم کشا تحریر بہت کچھ بیان کرتی ہے۔ یہ ارباب فکر و نظر کے لئے سوغات بے نظیر اور تحفہ دل آویز ہے۔ بعض رشتے کبھی بعض انسانوں کو راہ حق سے برگشتہ کر دیتے ہیں۔ ایسے مواقع پر ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ ہم نے تصورات و تفکرات کو صحیح سمت دکھانے کی کوشش کی ہے: واللہ الہادی وہو المستعان

شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

اس مضمون میں بیان کردہ مختلف قسم کے روابط و تعلقات کی حیثیت، دینی اخوت کی ترجیحی صورت اور اخوت دینی کی علت پر غور کیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ فکر و نظر کو صحیح سمت مل جائے گی۔ یہ تحریر عشق پیمبر کی ترغیب دیتی ہے فکر و نظر کے تزکیہ و تطہیر کا سامان فراہم کرتی ہے اور والدین کی مختلف الجہات حیثیت کو اجاگر کرتی ہے۔

ہمارے والدین ہمارے مربی بھی ہیں اور معلم بھی۔ مومن ماں باپ اپنے بچوں کی دنیا و آخرت کی بھلائیوں کا سبب اور وسیلہ ہوتے ہیں۔

حضور اقدس شفیع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ اس کے والدین اسے یہودی نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں۔

(ما من مولود الا یولد علی الفطرة فابواه یهودانه او ینصرانه او یمجسانه) (صحیح البخاری)

اگر والدین یہودی نصرانی، مجوسی، بت پرست وغیرہ ہوں تو اپنے بچوں کو بھی اسی مذہب کی تعلیم دیتے ہیں۔ اسی طرح اگر والدین مومن ہوں تو مذہب اسلام کی تعلیم دیتے ہیں۔ اسلامی کلمہ اور اسلامی احکام سکھاتے ہیں۔

اگر والدین سنی صحیح العقیدہ ہوں تو بچے بھی مذہب اہل سنت و جماعت سے وابستہ ہو جاتے ہیں۔ والدین اپنے بچوں کو دینی تعلیم کے لئے سنی مدارس اور سنی معلمین کے پاس بھیجتے ہیں۔ اگر والدین مالدار ہوں تو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلاتے ہیں۔ ان کے لئے بطور میراث بہت کچھ چھوڑ جاتے ہیں۔

والدین ہی کے سبب انسانوں سے تولیدی رشتے قائم ہوتے ہیں۔ والدین ہی نکاح کا انتظام کرتے ہیں، پس نکاحی رشتوں میں بھی والدین کا عمل دخل ہے۔ مومن والدین ہی بچوں کو دین اسلام سے منسلک کرتے ہیں، جس کے سبب سارے مسلمانوں سے دینی اخوت قائم ہو جاتی ہے۔ والدین ہی تعلیم گاہوں میں تعلیم و تربیت کے لئے بھیجتے ہیں، جس کے سبب استاذی و شاگردی کا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔

الحاصل والدین مربی بھی ہیں اور معلم اول بھی، محسن بھی ہیں اور رہنمائے اول بھی۔ ماں باپ بچپن ہی میں اپنے بچوں کو حضور اقدس نبی آخر الزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھا کر آں حضرت علیہ الصلوۃ والسلام سے اپنے بچوں کا ایمانی تعلق قائم کر دیتے ہیں، پھر ان کا کلمہ پڑھنے اور ان کے مذہب کو قبول کرنے کے سبب ان تمام سے تعلق قائم ہو جاتا ہے، جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کے آخری رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے ہو۔

حضرات انبیائے کرام وملائکہ عظام علیہم الصلوۃ والسلام، حضرات صحابہ کرام واہل بیت عظام، جملہ اولیائے امت وعلمائے شریعت اور افراد ملت سے ایمان بالرسول علیہ الصلوۃ والسلام کے واسطہ سے ایمانی تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بھی روشن حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بندوں کا ایمانی تعلق حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے وسیلے سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک اس قدر بلند رتبہ ہے کہ حضرات انبیا و مرسلین علیہم الصلوۃ والسلام کے علاوہ کسی کا براہ راست اور بلا واسطہ تعلق رب تعالیٰ سے نہیں۔

بندوں کی ہدایت و رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ حضرات انبیا و مرسلین علیہم الصلوۃ والسلام کو مبعوث فرماتا ہے۔ وہ بندوں سے ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنا نبی بنا کر بھیجا ہے۔ جب بندہ اللہ کے نبی علیہ السلام کو نبی مان لیتا ہے تب وہ مومن ہو جاتا ہے اور اس کا ایمانی تعلق رب تعالیٰ سے قائم ہو جاتا ہے۔ ہر اُمتی کا اللہ تعالیٰ سے ایمانی تعلق اپنے نبی و رسول علیہ السلام کے وسیلے سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت بھی ہر اُمتی کو اپنے پیغمبر و نبی کے وسیلہ سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

مومن والدین اپنے بچوں کے لئے دنیا و آخرت دونوں منزل کی بھلائیوں اور حسنات و برکات کا سامان کر جاتے ہیں۔ اس طرح دونوں جہاں کی بھلائیوں کے لئے مومن والدین وسیلہ اور واسطہ ہیں کیوں کہ مومن والدین پرورش و نگہداشت، تعلیم و تربیت اور مذہب حق سے منسلک کر دیتے ہیں۔

جب والدین نے ہمیں کلمہ اسلام کی تلقین کی۔ ہم اسلامی کلمہ پڑھ کر مومن ہو گئے تو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایمانی تعلق قائم ہو گیا بلکہ مومن والدین کا بچہ وقت پیدائش سے ہی مومن تسلیم کیا جاتا ہے۔

امت مسلمہ کے تمام افراد آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ پس جو بھی ہمارے رسول علیہ الصلوۃ والسلام پر ایمان رکھنے والے ہیں، ان سب سے ہماری دینی اخوت اسی وقت قائم ہو گئی، جب سے پیغمبر اسلام علیہ الصلوۃ والسلام سے ایمانی تعلق قائم ہوا تھا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لے کر قیامت تک کے تمام مومنین ہمارے دینی بھائی ہو گئے۔

خونی رشتے اور دینی رشتے:

پیدائش کے سبب والدین سے براہ راست یعنی بلا واسطہ تعلق ہوتا ہے۔ والدین کے وسیلہ اور واسطہ سے حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام و حضرت حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تک تمام آبا و اجداد اور امہات و جدات سے خونی رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اپنی اولاد سے براہ راست تعلق ہوتا ہے اور اولاد کی آل و اولاد سے اپنی اولاد کے واسطہ اور وسیلہ سے تعلق ہو جاتا ہے۔

نہ حضرت آدم وحوا علیہما السلام تک تمام آبا و اجداد اور تمام امہات و جدات کو ہم جانتے ہیں نہ ہی قیامت تک اپنی نسل میں ہونے والی آل و اولاد کا ہمیں کچھ علم ہے۔

جس طرح والدین کے سبب تمام آبا و امہات سے ہمارے رشتے ہو گئے۔ اسی طرح حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان کے سبب اللہ تعالیٰ سے بھی ایمانی تعلق قائم ہو گیا اور حضرات انبیائے کرام وملائکہ عظام علیہم الصلوۃ والسلام سے بھی ایمانی تعلق قائم ہو گیا۔

اسی طرح حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لے کر قیامت تک کے مومنین ہمارے دینی بھائی ہو گئے۔ سب کے لئے دینی اخوت ثابت ہو گئی۔ گرچہ درجات و مراتب سب کے یکساں نہیں۔

ہمارے رسول علیہ الصلوۃ والسلام تمام نبیوں کے بھی نبی ہیں، پس اس اعتبار سے تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی امتیں بھی ہمارے رسول علیہ الصلوۃ والسلام کی امت میں شامل و داخل ہیں۔ اس طرح حضرت آدم علی رسولنا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے عہد سے قیامت تک کے تمام مومنین سے اخوت دینی ثابت ہو گئی۔۔۔۔۔۔ (جاری)

باقیات

بلیک میلنگ

مٹانے کا انجام کیا ہوتا ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ دہشت گردوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ ہندوستان اتنا بڑا فیصلہ لے سکتا ہے۔ لیکن، جب ملک متحد ہو تو مضبوط فیصلے لیے جا سکتے ہیں۔ نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ بھارت کے ڈرون نے پاکستانی ٹھکانے پر حملہ کیا تو ان کی ہمتیں لرز اٹھیں۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ دنیا میں جہاں بھی بڑے دہشت گرد حملے ہوئے ہیں، ان کے روابط پاکستان کے ساتھ رہے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے کہا، ہم نے ابھی اپنی فوجی کارروائی ملتوی کی ہے۔ آنے والے دنوں میں پاکستان کا رویہ دیکھیں گے اور پھر مزید فیصلہ کیا جائے گا۔ وزیراعظم مودی نے کہا، ہماری فوج مسلسل چوکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور بھارت کی پالیسی ہے۔ آپریشن سندور نے لڑائی میں ایک نئی لکیر کھینچ دی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے قوم سے خطاب کے دوران کہا کہ پہلگام حملے کے دوران دہشت گردوں کی طرف سے گناہوں کا برتن بھرنے کے بعد آپریشن سندور شروع ہوا۔ افواج نے پاکستان کو مہا کاوی رام چریت مانس کے ایک شعر سے بھی خبردار کیا۔ خطاب کے دوران وزیراعظم مودی نے کہا' جس طرح پاکستانی فوج اور وہاں کی حکومت وہاں دہشت گردی کو پنپنے میں مدد کر رہی ہے، اس سے ایک دن پاکستان کا خاتمہ ہوجائے گا'۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کو بچانا ہے تو اسے دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا آج بدھ پورنیما ہے، بھگوان بدھ نے ہمیں امن کا راستہ دکھایا۔ امن کا مارگ بھی شکتی دیکھ کر جاتا ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان کا موقف واضح ہے، اگر بھارت اور پاکستان کے درمیان بات چیت ہوگی تو وہ صرف دہشت گردی اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر پر ہوگی۔ دہشت گردی، تجارت اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں ہوسکتے۔ وزیر اعظم نے کہا " دنیا نے پاکستان کی وہ گھناؤنی سچائی دیکھی ہے جب فوج کے اعلیٰ عہدے داروں نے مقتول دہشت گردوں کو الوداع کہا۔ ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا اس سے بڑا ثبوت نہیں ہوسکتا۔" مودی نے کہا کہ اب کوئی بھی جوہری بلیک میل برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہندوستان پر دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دینا پڑے گا اور جواب ہماری شرائط پر دیا جائے گا" انہوں نے کہا "دہشت گردوں نے ہماری بہنوں کا 'سندور' ہٹا دیا، اسی لیے بھارت نے دہشت گردی کے ہیڈ کوارٹر کو تباہ کر دیا، بھارتی حملے میں 100 سے زیادہ خوفناک دہشت گرد مارے گئے۔ بھارت کے خلاف کھلم کھلا سازش کرنے والے دہشت گرد پاکستان میں کھلے عام دندناتے پھر رہے تھے، لیکن بھارت نے انہیں ایک ہی وار میں ذبح کر دیا۔" انہوں نے نے کہا کہ بھارت کی کارروائی پاکستان کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا " آپریشن سندور صرف ایک نام نہیں ہے، یہ ملک کے کروڑوں لوگوں کے جذبات کا عکاس ہے۔ آپریشن سندور انصاف کا ایک اٹوٹ عہد ہے۔ 6 مئی کی رات اور 7 مئی کی صبح پوری دنیا نے اس عہد کو نتائج میں بدلتے دیکھا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا، دہشت گردوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ ہندوستان اتنا بڑا قدم اٹھائے گ، جب ہندوستانی میزائلوں اور ڈرونز نے پاکستان میں ان مقامات پر حملہ کیا تو یہ صرف دہشت گردوں کی عمارتیں ہی نہیں تھیں، بلکہ ان کی ہمت کو کچلا گیا۔" وزیر اعظم مودی نے کہا" آج میں اس بہادری، بہادری، جرات (مسلح افواج) کو اپنے ملک کی ہر ماں، ملک کی ہر بہن اور ملک کی ہر بیٹی کو وقف کرتا ہوں"۔

وزیراعظم نریندر مودی

مودی کی زیر صدارت اہم میٹنگ میں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان اور تینوں فوجی سربراہان میٹنگ شریک تھے۔ اعلیٰ سطحی میٹنگ میں مجموعی صورتحال اور آئندہ حکمت عملی پر غور وخوض کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ملک کی فوجی اور سفارتی ردعمل میں شامل اعلیٰ سرکاری عہدیداروں کیساتھ باقاعدہ میٹنگوں کی صدارت کر رہے ہیں۔ ہندوستان اور

پاکستان نے گزشتہ ہفتے کے روز مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کرتے ہوئے زمینی، فضائی اور سمندری طور پر تمام فائرنگ اور فوجی کارروائیوں کو فوری طور پر روکنے کے لئے مفاہمت پر پہنچنے کا اعلان کیا تھا۔

ہندو پاک ڈائریکٹر

چیت سے کچھ گھنٹے قبل، ہندوستانی فوج کے سینئر عہدیداروں نے ایک میڈیا بریفنگ سے خطاب کیا، جس میں آپریشن سندھ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔

سائبر سیل سری نگر

پولیس نے سختی سے تاکید کی ہے کہ نامعلوم یا مشتبہ نمبروں سے آنے والی کالز یا پیغامات کا کوئی جواب نہ دیا جائے اور کسی بھی قسم کی معلومات شیئر نہ کی جائے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی غیر مجاز شخص کو حساس معلومات فراہم کرنا نہ صرف سیکورٹی رسک ہے بلکہ قانونی کارروائی کا موجب بھی بن سکتا ہے۔ سائبر سیل نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کو ایسی مشتبہ کال یا پیغام موصول ہو، تو فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا سائبر سیل کو مطلع کریں۔

جموں کشمیر میں لائن آف

شلنگ کی کوئی آواز سنائی دی۔ سرحدی علاقوں کے لوگ خوش ہیں کہ امریکی ثالثی کے نتیجے میں ہندو پاک کے درمیان ہونے والی تازہ جنگ بندی پر دونوں اطراف کی افواج نے عمل کیا۔ پاکستان اور بھارت نے 10 مئی کو جنگ بندی پر عملدرآمد پر اتفاق کیا۔ دونوں جوہری طاقتوں کے درمیان کشیدگی اس قدر بڑھ چکی تھی کہ جنگ کا خطرہ منڈلا رہا تھا۔ ضلع بارہمولہ کے اوڑی، کپوارہ ضلع کے کرناہ وٹیوال، مرشل، چوکی بل اور بانڈی پورہ کے گریز میں ہزاروں افراد 8 مئی کی صبح اپنے گھروں کو چھوڑ کر ہجرت کرنے پر اس وقت مجبور ہوگئے جب گولے ان کی بستیوں پر گرنے لگے۔ جنگ بندی پر ہفتہ کی شب (10 مئی کی رات) سے عملدرآمد شروع ہوا۔ تاہم، سرینگر میں ڈرونز کی پرواز اور دھماکوں کی آوازیں اور جموں میں بین الاقوامی سرحد پر شیلنگ، اس اعلان کی کامیابی پر شکوک پیدا کرنے لگے۔ اوڑی اور کرناہ کے رہائشیوں نے تصدیق کی کہ اتوار کی رات سکون سے گزری، اور انہیں کسی بھی قسم کی شیلنگ کی آواز سنائی نہیں دی۔ کپوارہ کے کرناہ علاقے میں، جو ایل او سی پر واقع ہے، فائرنگ اور شیلنگ کا سلسلہ رک چکا ہے۔ باغبالا کے رہائشیوں نے بتایا کہ لوگ جمعرات کو نقل مکانی کے بعد آہستہ آہستہ اپنے گھروں کو واپس لوٹ رہے ہیں۔ ہفتہ اور اتوار (دوران شب) کوئی شیلنگ نہیں ہوئی۔ ادھر دفاعی ذرائع نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں کل رات (اتوار اور پیر کی درمیانی شب) لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر ہندوستانی اور پاکستانی فوجوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں ہوئی۔ فوج نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ رات جموں وکشمیر اور بین الاقوامی سرحد کے ساتھ دوسرے علاقوں میں بڑے پیمانے پر پرامن رہی۔ فوج نے مزید کہا کہ حالیہ دنوں میں پہلی پرسکون رات کے طور پر، کسی بھی واقعے کی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔ ہندوستان اور پاکستان نے ہفتے کے روز اس دن شام 5 بجے سے زمینی، فضائی اور سمندری طور پر تمام فائرنگ اور فوجی کارروائیوں کو روکنے کے لیے مفاہمت پر پہنچنے کا اعلان کیا ہے۔

بدقسمتی سے

فوجیوں اور مسلح افواج پر فخر ہے۔ ہماری جنگ پاکستان کو سبق سکھانے کے لئے تھی۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہماری مسلح افواج نے دہشت گرد ریاست پاکستان کی طرف سے لاحق خطرات کا فیصلہ کن جواب دینے کی اپنی صلاحیت کا بارہا مظاہرہ کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کو پناہ دیتا ہے اور برآمد کرتا ہے اور ہمارے علاقے میں اپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے بے پناہ مصائب کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہم جموں کشمیر سے دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب ہماری مسلح افواج نے غیر متزلزل عزم اور قابل تحسین تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک درست آپریشن سندھ

کو انجام دیا اور پاکستان میں دہشت گردی کے کارخانوں کو کامیابی سے مسمار کر دیا اور پہلگام میں معصوم شہریوں کے قتل کا بدلہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ ہماری مسلح افواج نے واضح طور پر واضح کر دیا ہے کہ ہمارے عوام کی حفاظت کے لیے دشمن کی طرف سے کسی بھی خطرے کا اس قدر فیصلہ کن جواب دیا جائے گا کہ ہماری مسلح افواج کی کارروائی پاکستان کی سات نسلیں یاد رکھیں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان تمام افراد اور تنظیموں کا شکریہ ادا کیا جو پاکستان کی جانب سے بلااشتعال گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ لوگوں کی حفاظت کے لیے نئی تشخیص کے مطابق بنکر بنائے جائیں گے۔

اپنی خودمختاری

فوجیوں اور مسلح افواج پر فخر ہے۔ ہماری جنگ پاکستان کو سبق سکھانے کے لئے تھی۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہماری مسلح افواج نے دہشت گرد ریاست پاکستان کی طرف سے لاحق خطرات کا فیصلہ کن جواب دینے کی اپنی صلاحیت کا بارہا مظاہرہ کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کو پناہ دیتا ہے اور برآمد کرتا ہے اور ہمارے علاقے میں اپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے بے پناہ مصائب کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہم جموں کشمیر سے دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب ہماری مسلح افواج نے غیر متزلزل عزم اور قابل تحسین تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک درست آپریشن سندھ

کو انجام دیا اور پاکستان میں دہشت گردی کے کارخانوں کو کامیابی سے مسمار کر دیا اور پہلگام میں معصوم شہریوں کے قتل کا بدلہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ ہماری مسلح افواج نے واضح طور پر واضح کر دیا ہے کہ ہمارے عوام کی حفاظت کے لیے دشمن کی طرف سے کسی بھی خطرے کا اس قدر فیصلہ کن جواب دیا جائے گا کہ ہماری مسلح افواج کی کارروائی پاکستان کی سات نسلیں یاد رکھیں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان تمام افراد اور تنظیموں کا شکریہ ادا کیا جو پاکستان کی جانب سے بلااشتعال گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ لوگوں کی حفاظت کے لیے نئی تشخیص کے مطابق بنکر بنائے جائیں گے۔

ہندو پاک کو متنبہ

کے بیچ ایک خطرناک لڑائی کا خاتمہ ہوا۔' انہوں نے کہا کہ 'دونوں ممالک ایک دوسرے کے خلاف کارروائیاں کر رہے تھے اور لگ رہا تھا کہ یہ سلسلہ رُکنے والا نہیں ہے اور مجھے بہت فخر ہے کہ انڈیا اور پاکستان کی قیادت نے صورتحال کی سنگینی کو سمجھا۔ اور ہم نے بڑی مدد کی۔' ٹرمپ نے کہا کہ انھوں نے تجارت اور ٹیرف کے ذریعے اس تنازع میں کلیدی کردار ادا کیا۔ امریکی صدر کے بقول 'میں نے کہا ہم آپ لوگوں کے ساتھ بہت تجارت کریں گے۔ آیئے اسے (لڑائی کو) روکتے ہیں۔ اگر آپ اسے روکیں گے تو ہم تجارت کریں گے۔ ورنہ ہم آپ سے کوئی تجارت نہیں کریں گے۔ لوگوں نے تجارت اس طرح استعمال نہیں کی جیسے میں نے کی ہے۔' امریکی صدر نے مزید کہا کہ 'اچانک انھوں نے کہا کہ ہم رُک رہے ہیں۔ وہ کئی وجوہات کی بنا پر رُک گئے تھے۔ تجارت ایک بڑی وجہ تھی۔' انھوں نے کہا کہ 'ہم انڈیا اور پاکستان کے ساتھ بہت تجارت کریں گے۔ ہم انڈیا سے تجارت (اور ٹیرف) پر مذاکرات کر رہے ہیں۔ جلد ہم پاکستان سے بھی مذاکرات کریں گے۔' ٹرمپ نے کہا کہ 'ہم نے ایٹمی جنگ روک دی ہے۔ یہ ایک بُری ایٹمی جنگ ہو سکتی تھی جس میں لاکھوں ہلاکتیں ہوسکتی تھیں۔ مجھے اس پر بہت فخر ہے (کہ امریکہ نے لڑائی رکوادی)۔'

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں نے دلی تعزیت پیش کی اور انہیں یقین دلایا کہ وہ اکیلے نہیں ہیں، پوری انتظامیہ اور میں ان کے ساتھ کھڑا ہوں۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اپنے اپنے پیاروں کو کھونے والوں کا درد ہمارا درد ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پونچھ کے ضلع اسپتال کا دورہ کیا تاکہ سرحد پار سے ہونے

والی حالیہ گولہ باری میں زخمی ہونے والے شہریوں سے ملاقات کی جائے اور انہیں انتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ وزیراعلیٰ کے دفتر کے سرکاری ہینڈل پر ایک پوسٹ کے مطابق، عمر عبداللہ نے کہا کہ حالیہ گولہ باری میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کے لیے پونچھ کے ضلع اسپتال کا دورہ کیا۔ ان کی ہمت اور لچک کو دیکھ کر خوشی ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی دیکھ بھال اور حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی ہے تاکہ ان کی صحت یابی اور تعمیر نو میں مدد کی جا سکے۔ وزیراعلیٰ کا دورہ لائن آف کنٹرول کے ساتھ کئی دنوں کی شدید گولہ باری کے پس منظر میں آیا ہے، خاص طور پر پونچھ اور راجوری کے علاقوں کو متاثر کیا، جس کی وجہ سے متعدد شہری ہلاک اور زخمی ہوئے۔ حکومت سرگرمی سے صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور متاثرہ آبادی کی مدد کے لیے امدادی اور طبی ٹیمیں تعینات کر دی ہیں۔ دریں اثناء مہلوک شہریوں کے لواحقین سے تعزیت پرسی اور اسپتال میں زیر علاج زخمیوں کی عیادت کرنے کے بعد وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پونچھ میں سیول اور پولیس حکام کی ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے میٹنگ کے دوران گولہ باری اور شلنگ سے متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی جانکاری حاصل کی۔ وزیراعلیٰ نے حکام سے کہا کہ فی الوقت پناہ گزین کیمپوں میں مقیم خاندانوں کی مدد کو اولین ترجیح دی جائے اور پھر اُن کی مکمل حفاظت کیساتھ اپنے گھروں کو واپسی کا انتظام کیا جائے۔ انہوں نے حکام سے کہا کہ سرحد پار کی گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیکر متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور باز آبادی حکومت کی پہلی ترجیح ہوگی۔

آج سے پروازیں

بند کر دیا گیا تھا۔ ہفتے کے روز، ہندوستان اور پاکستان نے زمینی، فضائی اور سمندری طور پر تمام فائرنگ اور فوجی کارروائیوں کو فوری طور پر روکنے کیلئے مفاہمت کی تھی۔ پیر کو ایک بیان میں، سرکاری ملکیتی ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے کہا کہ 15 مئی کی صبح 5 بجکر 29 منٹ تک شہری پروازوں کی کارروائیوں کے لیے بند رہنے والے 32 ہوائی اڈے اب فوری طور پر کارروائیوں کیلئے دستیاب ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ مسافروں کیلئے سفارش کی جاتی ہے کہ وہ براہ راست ایئر لائنز کیساتھ فلائٹ اسٹیٹس چیک کریں اور باقاعدہ اپ ڈیٹس کے لیے ایئر لائنز کی ویب سائٹس کی نگرانی کریں۔ ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) نے دیگر ہوابازی حکام کیساتھ مل کر ایئر مین کو NOTAMs نوٹسوں کی ایک سیریز جاری کی تھی، جن میں تمام سویلین فلائٹ آپریشنز کے لئے شمالی اور مغربی ہندوستان کے 32 ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ادھر سری نگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن 31 دیگر کے ساتھ جو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے بعد بند کر دیا گیا تھا، دوبارہ شروع ہو جائے گا، حکام نے بتایا کہ انہیں شہری پروازیں دوبارہ شروع کرنے کا گرین سگنل مل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ جلد فلائٹ آپریشن شروع ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں گرین سگنل دیا گیا ہے۔ شہری پروازیں بحال ہونے سے یہ اُمید پیدا ہوئی ہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے معطل حج پروازوں بھی بحال کیا جائے گا۔ حکام نے کہا کہ سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر منگل یعنی 13 مئی سے پروازیں دوبارہ شروع ہونگی۔ شیخ العام بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر جاوید انجم نے ای ٹی وی بھارت سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گرین سگنل دے دیا گیا ہے۔ 13 مئی یعنی منگل سے سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سے باضابطہ طور پر تمام سول آپریشن دوبارہ شروع ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج فلائٹ آپریشن شروع کرنے کیلئے ایئر پورٹ کو تیار کیا جا رہا ہے۔ جس کیلئے مشینری کام پر لگا دی گئی ہے۔ ایسے میں یہ بھی توقع کی جا رہی ہے سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سے عام پروازوں کی آمدورفت شروع ہونے کیساتھ ساتھ حجاج کرام کی پروازیں بھی اپنی اڑان بھرے گی۔ اگرچہ ابھی حج فلائٹس کے نئے شیڈول سے متعلق کوئی بھی نوٹیفکیشن سامنے نہیں آیا ہے۔ البتہ ایئر آپریشن دوبارہ شروع ہونے سے حجاج کرام نے راحت کی سانس لی ہے۔ دریں اثناء جموں وکشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے پیر کے روز کہا کہ سری نگر ہوائی اڈے سے 14 مئی کو حج پروازیں شروع ہونگی اور ابتدائی 2 دنوں

کے دوران عازمین حج کی تین پروازیں روانہ ہوجائیں گی۔

لیفٹیننٹ گورنر

تلاب علاقے کے کھیری کیرن گاؤں میں پاکستانی فوج کی گولہ باری سے 45 سالہ حسین جاں بحق اور ایک نوجوان لڑکی سمیت 2 افراد زخمی ہوئے۔ یہ گولہ باری ہندوستانی فوج کے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے 9 بنیادی ڈھانچے پر حملوں کے تناظر میں ہوئی، جو 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کی گئی تھی۔ سابق وزیر اور بی جے پی لیڈر شام لال شرما کیساتھ لیفٹیننٹ گورنر نے کھیری کیرن گاؤں کا دورہ کر کے سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ مقتول کے لواحقین نے مطالبہ کیا کہ ذاکر حسین کا نام 1947 سے اب تک شہداء کی فہرست میں شامل کیا جائے۔ خاندان کے ایک رکن نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کا نام شہداء میں تسلیم کیا جائے اور خاندان کو رزق کیلئے ایک پیٹرول پمپ الاٹ کیا جائے۔ انہوں نے انتظامیہ سے معاوضے میں اضافہ کرنے پر بھی زور دیا، یہ کہتے ہوئے کہ اب تک اعلان کردہ 10 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم حسین کے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ناکافی ہے۔

ضلع ڈوڈہ

کارروائیاں شروع کی ہیں۔

آج پورے کشمیر

دیکھی ہے اور انہیں رات کو پناہ گاہوں کی طرف بھاگنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ لوگ جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے، یہ صدمہ نسلوں تک چلتا رہے گا۔ پی ٹی ایس ڈی (پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر) نام کی کوئی چیز بھی ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے بھیانک مناظر دیکھے ہیں وہ 20 سال بعد بھی پسینے سے بیدار ہوتے ہیں اور انہیں نفسیاتی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ منوج نروانے انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا کے زیر اہتمام ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ جنگ رومانوی نہیں ہے، یہ آپ کی بالی ووڈ فلم نہیں ہے، یہ بہت سنگین کاروبار ہے، جنگ یا تشدد ہی آخری چیز ہونی چاہیے جس کا ہمیں سہارا لینا چاہیے، اسی لیے ہمارے وزیراعظم نے کہا کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے۔ اگرچہ جنگ ہم پر نادان لوگ مجبور کریں گے، ہمیں اس پر خوش نہیں ہونا چاہیے۔ سابق آرمی چیف نے کہا کہ اب بھی لوگ پوچھ رہے ہیں کہ ہم مکمل جنگ کیلئے کیوں نہیں گئے، ایک فوجی کے طور پر، اگر حکم دیا گیا تو میں جنگ میں جاؤں گا، لیکن یہ میرا پہلا انتخاب نہیں ہوگا۔ منوج نروانے نے کہا کہ ان کی پہلی پسند سفارت کاری ہوگی، اختلافات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا اور مسلح تصادم کے مرحلے تک نہیں پہنچنا۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی میں ہم سب برابر کے اسٹیک ہولڈر ہیں۔ ہمیں نہ صرف ملکوں کے درمیان بلکہ اپنے درمیان، چاہے خاندانوں میں ہوں یا ریاستوں، خطوں اور برادریوں کے درمیان اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ تشدد اس کا جواب نہیں ہے۔ (ایجنسیاں)

جنگ رومانوی

دیکھی ہے اور انہیں رات کو پناہ گاہوں کی طرف بھاگنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ لوگ جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے، یہ صدمہ نسلوں تک چلتا رہے گا۔ پی ٹی ایس ڈی (پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر) نام کی کوئی چیز بھی ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے بھیانک مناظر دیکھے ہیں وہ 20 سال بعد بھی پسینے سے بیدار ہوتے ہیں اور انہیں نفسیاتی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ منوج نروانے انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا کے زیر اہتمام ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ جنگ رومانوی نہیں ہے، یہ آپ کی بالی ووڈ فلم نہیں ہے، یہ بہت سنگین کاروبار ہے، جنگ یا تشدد ہی آخری چیز ہونی چاہیے جس کا ہمیں سہارا لینا چاہیے، اسی لیے ہمارے وزیراعظم نے کہا کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے۔ اگرچہ جنگ ہم پر نادان لوگ مجبور کریں گے، ہمیں اس پر خوش نہیں ہونا چاہیے۔ سابق آرمی چیف نے کہا کہ اب بھی لوگ پوچھ رہے ہیں کہ ہم مکمل جنگ کیلئے کیوں نہیں گئے، ایک فوجی کے طور پر، اگر حکم دیا گیا تو میں جنگ میں جاؤں گا، لیکن یہ میرا پہلا انتخاب نہیں ہوگا۔ منوج نروانے نے کہا کہ ان کی پہلی پسند سفارت کاری ہوگی، اختلافات کو بات

چیت کے ذریعے حل کرنا اور مسلح تصادم کے مرحلے تک نہیں پہنچنا۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی میں ہم سب برابر کے اسٹیک ہولڈر ہیں۔ ہمیں نہ صرف ملکوں کے درمیان بلکہ اپنے درمیان، چاہے خاندانوں میں ہوں یا ریاستوں، خطوں اور برادریوں کے درمیان اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ تشدد اس کا جواب نہیں ہے۔ (ایجنسیاں)

سلر ڈلیسر

گزارش کی ہتاہم قارخانے میں طوطے کی آواز کون سنتا ہے کے مصداق ہر بار انکی آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ زنگواڑ پہلگام علاقے میں اگرچہ گزشتہ برسوں کے دوران متعدد سڑکوں پر تارکول بچھا دیا گیا لیکن افسوس کا مقام ہے کہ اس سڑک کو ہر بار نظر انداز کیا گیا ہے جسکی وجہ سے مقامی لوگوں کو مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے ایل جی انتظامیہ سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔

برانوار چاڈورہ

کارروائی ان کے خلاف عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ مافیا کے ساتھ محکمہ جنگلات کے ملازمین کا بھی ساز باز ہے اور انہیں اس کیلئے کوئی پوچھ گچھ نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مافیا کی جانب سے جو ریت، باجری اور مٹی وہاں سے نکالی جاتی ہے اس کو بھاری قیمتوں میں چور بازاری میں فروخت کی جاتا ہے اور اس سے مافیا کو لاکھوں کی کمائی ہوتی ہے۔ مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا کہ اس سب پر روک لگانے کیلئے کارروائی کی جائے بصورت دیگر علاقے کے سرسبز جنگلات کو ختم کرنے میں دیر نہیں لگے گی۔

۱۲ گھنٹوں سے زائد

سے جموں کی طرف جانے کی اجازت دی جائے گی۔ خیال رہے کہ موسلا دھار بارش کے بعد شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے رام بن ضلع کے ماروگ علاقے میں سڑک کا ایک حصہ دھنس گیا۔

دہشت گردوں کیخلاف

رائفل مین سنیل کمار اور راجوری کے پولیس پولیس افسر راج کمار تھاپا جی نے ملک کی حفاظت کے لئے سب سے بڑی قربانی دی ہے۔ اس کے علاوہ کئی شہریوں نے بھی اپنی جانیں گنوائی ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں سوگوار خاندانوں سے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ اس مشکل وقت میں پورا ملک سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ ہم ہمیشہ اپنے شہداء اور ان کے اہل خانہ کے مقروض رہیں گے۔

دہشت گرد نیٹ ورک

دیوی آنگن حول کے قاضی عثمان قلمدان پورہ کے مظفر احمد ماگرے اور پالپورہ نورباغ کے شہباز فاروق بٹ شامل ہیں۔ پولیس بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام چھاپے قانونی ضوابط کے مطابق، ایگزیکٹو مجسٹریٹس اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں مارے گئے۔ "ان کارروائیوں کا مقصد اسلحہ، ڈیجیٹل آلات، دستاویز اور دیگر مواد کی برآمدگی تھا جو شواہد یا انٹیلی جنس اکٹھا کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔"پولیس بیان کے مطابق: "یہ کارروائی ملک کی سلامتی کے خلاف کسی بھی سازشی یا دہشت گرد سرگرمی کا سراغ لگانے اور اسے روکنے کی ہماری مستقل کوششوں کا حصہ ہے۔"سرینگر پولیس نے پرامن ماحول کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ "جو بھی شخص پرتشدد یا غیر قانونی سرگرمیوں کے ایجنڈے کو فروغ دینے میں ملوث پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔"

بغیر پھٹنے والے

طرح کی کسی بھی رپورٹ کے لیے لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پی سی آر راجوری سے 9596520120 یا 262515-01962 پر رابطہ کریں۔"" رپورٹ۔ پرہیز کریں۔ محفوظ رہیں،"" ایڈوائزری کا اختتام ہوا۔ اسی طرح کی ایڈوائزری بارہمولہ، کپوارہ، بانڈی پورہ، پونچھ، جموں اور دیگر سرحدی اضلاع میں بھی پولیس نے جاری کی ہے۔

سندھ طاس معاہدہ

دستبردار نہ ہوجائے۔ اس معاہدے کے تحت مغربی دریا (سندھ، جہلم، چناب) پاکستان کو اور مشرقی دریا (راوی، بیاس، ستلج) بھارت کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ایک ہی وقت میں، معاہدہ ہر ملک کو دریاؤں کے مخصوص پانیوں کو دوسرے کے لیے مختص کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس معاہدے کے تحت بھارت کو دریائے سندھ کے پانی کا 20 فیصد اور باقی 80 فیصد پاکستان کو ملتا ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان

اور پاکستان کے درمیان سفارتی رابطے صرف فوجی چینلز تک ہی محدود رہے اور دونوں ممالک کے قومی سلامتی کے مشیروں (NSA) یا وزرائے خارجہ کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ صرف بات چیت ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (DGMOs) کے درمیان ہوئی۔ یہ محدود مصروفیت اہم بن گئی کیونکہ واقعات کا ایک سلسلہ سامنے آیا، جس کے نتیجے میں پاکستانی فوجی تنصیبات پر ہندوستانی فضائی حملے ہوئے۔

بی جے پی لیڈر

کیا مسٹر واجپائی نے بھی فوج کو بدنام کرنے کے لیے یہ مطالبہ کیا تھا؟ مسٹر کھیڑا نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا، "ان مہاشے سے پوچھیں کہ 1962 میں جنگ کے بعد اٹل بہاری واجپائی نے نہرو حکومت سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا تو کیا اٹل جی ہندوستانی فوج کو شرمندہ کرنے کے لیے یہ مطالبہ کر رہے تھے؟" قابل ذکر ہے کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے اپنی پوسٹ میں کہا، "پارلیمنٹ کا اجلاس بلائیں، تمام اپوزیشن حکومت کو گالی دیجئے، پاکستانی میڈیا میں ہندوستانی فوج کو بدنام کروائیں اور دہشت گرد پاکستان کو بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کے خلاف زہر اگلنے کے لیے مواد فراہم کریں۔ سیاست کرنی ہے، ملک جائے بھاڑ میں۔

ہندو پاک کشیدگی

میں دکانیں بھی کھول دی گئیں۔ ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ یہ لوگوں کے لیے بہت اچھا دن تھا کیونکہ دونوں ممالک نے جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دشمنی کا مطلب ہمارے لیے تکلیف ہے اور چار دنوں میں دیکھا کہ جان و مال کے لحاظ سے اس کی قیمت کتنی ہے،" انہوں نے مزید کہا، "ہمارے لوگ ہلاک اور زخمی ہوئے جب کہ بھارت اور پاکستان کی تازہ گولہ باری سے درجنوں مکانات تباہ ہوئے۔ انہوں نے دونوں ممالک سے اپیل کی کہ وہ "مکمل وقتی جنگ بندی" کو یقینی بنائیں تاکہ ایل او سی پر رہنے والے لوگ بلا خوف زندگی گزار سکیں۔ واضح رہے کہ گولہ باری سے ایک خاتون جاں بحق اور 19 افراد زخمی ہوئے تھے۔ کم از کم 400 تعمیرات بشمول 8 دکانیں، 2 مساجد کے علاوہ 8 گاڑیوں کو مکمل یا جزوی نقصان پہنچا۔ لڑائی کے دوران ہزاروں افراد نے گھروں سے محفوظ مقامات کی طرف نقل مکانی کی۔ ایک اور رہائشی نے بتایا کہ ہندوستان اور پاکستان کے جنگ بندی پر رضامندی کے ساتھ ہی اڑی کے لوگوں نے بہت خوشی محسوس کی۔ انہوں نے کہا کہ گولہ باری سے ہم بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ ہماری املاک کو نقصان پہنچا ہے اور لوگوں کو اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا جو کہ انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اس دوران ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع مسلسل اڑی میں موجود رہے اور صورتحال پر نظر رکھی۔ انہوں نے خود دیکھا کہ اوڑی کے لوگوں کو سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس وقت تک گھروں کو واپس نہ جائیں جب تک کہ بم ڈسپوزل اسکواڈز کے ذریعے تمام ناکارہ گولے ناکارہ نہ بنائے جائیں۔ دریں اثناء بارہمولہ پولیس نے بتایا کہ ضلع بھر کے 17 دیہاتوں میں تقریباً 20 غیر پھٹے ہوئے آرڈیننس (UXOs) ملے ہیں۔ ان میں سے، پولیس نے کہا، 7 یو ایکس او کو کمل کوٹ، مدھان، گوہلن، سلام آباد، بجھامہ گنگر بل اور گوالتا میں ختم کر دیا گیا ہے۔ ان کے محفوظ ٹھکانے کے نتیجے میں، ضلع انتظامیہ نے ان چھ گاؤں کے لوگوں کو گھر واپس آنے کی اجازت دی ہے۔ ان دیہاتوں میں اب بھی دیگر UXOs ہو سکتے ہیں جن کی اطلاع سیکورٹی فورسز کے علم میں نہیں آئی ہے۔ تمام شہریوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے لیے، سبھی کو مندرجہ ذیل لازمی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے: "کسی بھی حالت میں دھماکہ خیز شیل یا ڈیوائس سے مشابہہ کسی بھی مشکوک چیز کے قریب نہ جائیں، نہ چھیڑیں، اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ یا منتقل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ پولیس نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ ایسی کسی بھی چیز یا مشتبہ چیز کی اطلاع فوری طور پر رابطہ نمبروں کے ذریعے بارہمولہ پولیس کو دیں۔ کسی بھی علاقے کے آس پاس سختی سے گریز کریں جہاں ایسی اشیاء دیکھی جائیں یا اطلاع دی جائیں۔ آپ کی حفاظت کے لیے ایسے علاقوں تک غیر مجاز رسائی ممنوع ہے۔

سوپور میں منشیات

برآمد ہوئے۔ سوپور پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور نوجوانوں کی زندگیوں کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہے۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی اطلاع دے کر پولیس کا ساتھ دیتے رہیں۔

پہلگام واقعے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے کہا کہ پارٹی یہ جاننا چاہتی ہے کہ آیا ملک کی خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی آئی ہے، اور اس لیے اس معاملے کو جلد از جلد پارلیمنٹ میں اٹھایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اب سوال اٹھ رہے ہیں کہ شملہ معاہدے کی خلاف ورزی ہوئی ہے یا نہیں۔ وینو گوپال نے کہا کہ کیا شملہ معاہدہ، جو کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے معاملے میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت کو مسترد کرتا ہے، کی خلاف ورزی کی گئی؟ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ روزانہ بیانات دے رہے ہیں، اور یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ اس نے اس معاملے میں مداخلت کی ہے۔ ہمیں حکومت کی وضاحت کی ضرورت ہے۔ کانگریس پارٹی نے ہندوستان کے وزیراعظم سے کہا ہے کہ وہ ان مسائل پر بحث کے لیے فوری طور پر پارلیمنٹ کا اجلاس طلب کریں۔ یہ کسی کو مورد الزام ٹھہرانے یا ان پر مقدمہ چلانے کے لیے نہیں ہے۔ کانگریس پارٹی نے صورتحال کا تفصیلی جائزہ لینے، کسی بھی غلطی کی نشاندہی کرنے اور مستقبل میں ان کا اعادہ نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کیا۔ وینو گوپال نے کہا نے مزید کہا کہ غلطیوں اور خامیوں کو سدھارنے کیلئے اور پاکستان کیخلاف اپنی جنگ کو ناکامی کے بغیر جاری رکھنے کیلئے ہمیں ان سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہوں گے۔

ہم تیار تھے

نے ہماری دفاعی تہوں کو نہیں توڑا،" ایئر مارشل بھارتی نے کہا متعدد ڈرونز کی تباہی کی تصدیق کرتے ہوئے، بشمول ترک نژاد UAVs سرحد پار سے دراندازی کی کوشش کرنے والے۔ وائس ایڈمرل پرمود نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی بحریہ سمندری علاقوں میں ہائی الرٹ پر ہے، یہ کہتے ہوئے، "ہم سمندر اور زمین دونوں پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان ہمارے سمندری تسلط کو چیلنج نہیں کر سکتا۔ صحت سے متعلق ہڑتالیں اور قوی ہم آہنگی فوجی رہنماؤں نے دشمن کے علاقے میں انتہائی درستگی سے جوابی حملوں کی تصدیق کی، بشمول نور خان ایئر بیس اور رامسیہر کے قریب، جس کا مقصد دہشت گردوں کی رسد اور کمان کے مراکز کو ختم کرنا تھا۔ انہوں نے پورے آپریشن میں فوج، فضائیہ، بحریہ، بی ایس ایف اور انٹیلی جنس ونگز کے درمیان "غیر معمولی ہم آہنگی" کی تعریف کی۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی نے کہا، "ہر سپاہی، اعلیٰ افسر سے لے کر آخری جوان تک متحد تھا۔" بڑے پیمانے پر قومی حمایت اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کی قوت ارادی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا۔ پاکستانی دعووں کی برطرفی، کسی بھی منظر نامے کے لیے تیاری: ایک معروف دہشت گرد شخصیت کے قتل پر پاکستان کی تردید پر ردعمل دیتے ہوئے، ایئر مارشل بھارتی نے کہا، "وہ اپنے گھریلو بیانیے کو سنبھالنے کے لیے کچھ بھی کہہ سکتے ہیں۔ ہم پروپیگنڈے میں ملوث نہیں ہیں۔ حقائق زمین پر ہیں۔ انہوں نے ایک ہندی نظم بھی سنائی جو لچک کی علامت ہے اور ابھرتے ہوئے خطرات کے خلاف ہندوستان کے مقامی دفاعی نظام پر انحصار کا اعادہ کیا، بشمول ڈرون سوار اور سائبر جنگ۔" الگا مشن کسی بھی وقت، کہیں بھی: ڈی جی ایم او سطح کی بات چیت کے لیے ہندوستان کے کھلے پن کی تصدیق کرتے ہوئے، تینوں کمانڈروں نے ایک مشترکہ پیغام کی بازگشت سنائی: "ہر جنگ مختلف ہوتی ہے۔ مقصد دشمن سے آگے رہنا ہے۔ ہم تیار تھے، اور ہم تیار ہیں۔

گزشتہ تین چار دنوں

لینے اور معاوضے کے لیے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ہماری ترجیح جان بچانا رہی ہے، لیکن اب جب کہ جنگ بندی ہو چکی ہے، جائزے شروع ہو جائیں گے اور ریلیف کا عمل شروع ہو جائے گا۔ پروفارما کے مطابق، ہم معاوضہ دیں گے۔ وزیراعلیٰ نے ان خبروں کو مسترد کیا کہ اہلکاروں نے شیلنگ کے دوران اپنی پوسٹیں چھوڑ دی تھیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایک بھی ڈی سی (ڈپٹی کمشنر) نے اپنا اسٹیشن نہیں چھوڑا۔ میڈیا میں کچھ لوگوں کی طرف سے پھیلائی جانے والی یہ افواہیں بدقسمتی اور غلط ہیں۔ (ایجنسیاں)

اسرائیل کا دشمن حماس نہیں نیتن یاہو ہے

تل ابیب: ہزاروں افراد نے جنگ کے خاتمے اور غزہ میں اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ ہزاروں اسرائیلیوں نے وسطی تل ابیب میں ریلی نکالی، حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ کے خلاف جنگ ختم کریں اور محصور فلسطینی انکلیو میں رکھے ہوئے اسرائیلی قیدیوں کو فوری رہا کریں۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز نے اطلاع دی ہے کہ تل ابیب اور لاپتہ فیملیز فورم، جو اسرائیلی مہم کا ایک گروپ ہے، نے ہفتہ کے روز یرغمال بنائے جانے والے اسکوائر میں اپنی ہفتہ وار ریلی کا انعقاد کیا، جبکہ اسرائیلی فوجی ہیڈکوارٹر کے باہر قیدیوں کے اہل خانہ کے ذریعہ بھی مظاہرے ہو رہے ہیں۔

جنوبی کوریا میں سابق وزیراعظم نئے صدارتی امیدوار

سیئول: مقامی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ جنوبی کوریا کی حکمران جماعت نے اپنے صدارتی امیدوار کو تبدیل کرتے ہوئے سابق وزیراعظم ہان ڈک سو کو نامزد کر دیا ہے۔ یونہاپ نیوز ایجنسی کے مطابق یہ ڈرامائی فیصلہ ہان اور پیپلز پاور پارٹی (پی پی پی) کے درمیان مذاکرات کے بعد کیا گیا، جس نے پہلے کم مون سو کو آئندہ ماہ کے انتخابات کے لیے امیدوار نامزد کیا تھا۔ پارٹی نے کم کو امیدوار کے طور پر ہٹانے کے عمل کو شروع کرنے کے لیے ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ پارٹی اتوار کے روز اپنے فیصلے کا باضابطہ اعلان کرے گی۔ کم نے اس اقدام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ایک "نصف شب کی سیاسی بغاوت" قرار دیا۔ ہفتہ کے روز کم نے سیول کی ایک عدالت میں پی پی پی قیادت کے فیصلے کو روکنے کے لیے ایک فوری حکم امتناعی بھی دائر کیا۔

حماس اسرائیلی یرغمالی کو رہا کرے گا: امریکہ

یروشلم، 12 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے پیر کو کہا کہ امریکہ نے اسرائیل کو بتایا کہ حماس یرغمالی ایڈن الیگزینڈر کو بغیر کسی شرط یا معاوضے کے رہا کر دے گا۔ امریکہ نے اسے جذبہ خیرسگالی قرار دیا ہے۔ امریکہ کا خیال ہے کہ اس سے مستقبل میں بڑے مذاکرات کا راستہ کھل سکتا ہے۔ مسٹر نیتن یاہو کے دفتر کے مطابق حماس امریکی شہری اور اسرائیلی فوجی ایڈن الیگزینڈر کو منگل کے روز بغیر کسی سودے کے رہا کر سکتا ہے۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب کسی یرغمالی کو فلسطینی قیدیوں کے تبادلے کے بغیر رہا کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ایڈن کو 7 اکتوبر 2023 کو حماس نے اغوا کیا تھا، اس وقت حماس نے اسرائیل میں داخل ہو کر اور غزہ کی پٹی سے بڑے پیمانے پر راکٹ داغے تھے، جس میں تقریباً 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے اور اس دوران حماس کے جنگجوؤں نے 250 افراد کو یرغمال بنا لیا تھا۔ امریکہ نے اسرائیل کو بتایا ہے کہ اس اقدام سے 'وٹ کوف پلان' کے تحت بڑے مذاکرات کا آغاز ہو سکتا ہے، جس کی اسرائیل پہلے ہی منظوری دے چکا ہے۔ اس منصوبے میں یرغمالیوں کی مرحلہ وار رہائی کے بدلے طویل جنگ بندی کی تجویز ہے۔ مارچ میں پیش کردہ 'وٹ کوف پلان' کے تحت نصف زندہ بچ جانے والے یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے 50 دن کی جنگ بندی کو مزید

بات چیت کی تجویز ہے۔ اس منصوبے میں حماس کے غزہ سے مکمل اسرائیلی انخلاء یا فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے مطالبات شامل نہیں ہیں۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ دیگر یرغمالیوں کی ممکنہ رہائی کے لیے تیار ہے، لیکن بات چیت جنگ کے دوران ہی جاری رہے گی، جو اس کی موجودہ فوجی پالیسی کا حصہ ہے۔ دوسری جانب حماس نے کہا ہے کہ اس نے امریکی حکام سے بات چیت کے بعد ایڈن الیگزینڈر کو رہا کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ حماس نے اسے جنگ بندی، سرحدوں کو دوبارہ کھولنے اور غزہ کے لیے انسانی امداد میں اضافے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ قرار دیا ہے۔ یرغمالی اور لاپتہ خاندانوں کے فورم نے الیگزینڈر کی ممکنہ رہائی کا خیرمقدم کیا ہے، لیکن حکومت سے تمام یرغمالیوں کی رہائی کے لیے ایک مضبوط معاہدہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ اسرائیل کے مطابق، 59 یرغمالی اب بھی غزہ میں قید ہیں جن میں سے 21 کے زندہ ہونے کا خیال ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 52,800 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

اسرائیل نے بحیرہ احمر پر یمنی بندرگاہوں پر تازہ فضائی حملے کیے: حوثی ٹی وی

صنعا، 12 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے اتوار کی رات دیر گئے مغربی یمن کے صوبہ الحدیدہ میں تین بندرگاہوں پر فضائی حملہ کیا۔ یمن کے حوثی باغی گروپ کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فورسز کے حملے انخلا کی وارننگ جاری کیے جانے کے فوراً بعد ہوئے۔ ان حملوں میں حدیدہ، راس عیسیٰ اور السلف کی بندرگاہوں کو نشانہ بنایا گیا، یہ سبھی بحیرہ احمر کے ساتھ واقع ہیں۔ کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مقامی باشندوں نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ حوثی کارکن حملوں سے قبل ایندھن کی کھیپ حاصل کرنے کے لیے بندرگاہوں کو تیار کر رہے تھے۔ اسرائیل نے مبینہ طور پر حملوں سے تقریباً 40 منٹ قبل شہریوں کو ان علاقوں سے نکل جانے کی تنبیہ کی تھی۔ اس سے پہلے دن میں، برٹش میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (یو کے ایم ٹی او) نے بھی بحری جہازوں کو حوثیوں کے زیر کنٹرول بندرگاہوں کے قریب پانی سے دور رہنے کا مشورہ دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ حوثی گروپ نے جمعہ کو اسرائیل کے بین گوریون ایئرپورٹ پر میزائل حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی جس کے بارے میں اسرائیلی حکام کا کہنا تھا کہ میزائل کو ناکارہ بنا دیا گیا تھا۔ یہ حملہ منگل کے روز اسرائیلی فضائی حملوں کے جواب میں کیا گیا تھا، جس میں صنعا میں متعدد افراد ہلاک اور تین تجارتی طیاروں سمیت دارالحکومت کا ہوائی اڈہ تباہ ہو گیا۔ قابل ذکر ہے کہ اتوار کے حملے حالیہ ہفتوں میں حوثیوں کے زیر کنٹرول بندرگاہوں پر اسرائیلی حملوں کے سلسلے میں تازہ ترین ہیں۔ گزشتہ ہفتے عمان نے اعلان کیا تھا کہ اس نے حوثیوں اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کی ثالثی کی تھی، جس کے تحت حوثی باغیوں نے حوثی اڈوں پر امریکی فضائی حملوں کو روکنے کے بدلے میں بحیرہ احمر میں امریکی بحری جہازوں پر حملے معطل کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

پوٹن کا یوکرین کیساتھ براہ راست بات چیت پر زور

ماسکو: روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین کے ساتھ 'براہ راست بات چیت' کی اپیل کی ہے۔ پوتن نے اتوار کو کہا "ہم تنازعہ کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے اور ایک دیرپا، مضبوط امن کی طرف بڑھنے کے لیے سنجیدہ مذاکرات چاہتے ہیں۔ یہ بیان برطانوی وزیر اعظم سر کیر اسٹارمر اور فرانسیسی صدر ایمینوئل میکرون سمیت یورپی لیڈروں کے یوکرین کے دورے اور روس سے 30 دن کی غیر مشروط جنگ بندی پر متفق ہونے کی اپیل کے چند گھنٹے بعد آیا ہے۔

کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ماسکو کو "اس پر غور کرنا ہوگا" "لیکن خبردار کیا "ہم پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کرنا بالکل بیکار ہے۔" مسٹر پوتن نے کہا کہ وہ اس امکان کو "انکار نہیں کریں گے" کہ روس اور یوکرین مذاکرات کے نتیجے میں "نئی جنگ بندی، ایک نئی جنگ بندی" پر متفق ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق روسی رہنما نے کہا کہ وہ اتوار کو ترک صدر رجب طیب اردوگان سے بات کر کے تفصیلات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ یورپی رہنماؤں نے یوکرین کا دورہ کیا اور ایک ماہ کی جنگ بندی کی اپیل کی۔ فرانس، جرمنی، برطانیہ اور پولینڈ کے رہنما نام نہاد 'رضامندوں کے اتحاد' کا حصہ تھے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی میزبانی میں ان ممالک کے رہنماؤں نے دورے کے دوران ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں شرکت کی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مسٹر پوتن نے 30 دن کی غیر مشروط جنگ بندی پر اتفاق نہیں کیا تو روس کے توانائی اور بینکنگ کے شعبوں پر نئی اور بڑے پیمانے پر پابندیاں عائد کی جائیں گی۔

انڈونیشیا کے صوبے بنگکولو میں سیاحوں کی کشتی الٹنے سے 7 افراد ہلاک، 34 زخمی

جکارتہ، 12 مئی (یو این آئی) انڈونیشیا کے بینگکولو صوبے میں ایک کشتی ڈوبنے سے سات مقامی سیاح ہلاک اور 34 دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک سینئر ریسکیو نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ بینگکولو کے صوبائی سرچ اینڈ ریسکیو آفس کے سربراہ مسلیکون صادق نے بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کو جکارتہ کے وقت کے مطابق تقریباً 30:16 پر پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ کشتی ٹکوس جزیرے سے بنگکولو شہر واپس آ رہی تھی جب یہ حادثہ پیش آیا

جس میں 98 مقامی سیاح اور عملے کے چھ ارکان سوار تھے۔ انہوں نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ "جب کشتی بینگکولو شہر کے قریب پہنچ رہی تھی تو تیز ہواؤں اور تیز لہروں کے ساتھ خراب موسم کی وجہ سے اس کا انجن فیل ہو گیا۔" انہوں نے کہا کہ "کشتی بڑی لہروں کی زد میں آ گئی اور ایک چٹان سے ٹکرانے کی وجہ سے ڈوبنے سے پہلے اس میں سے پانی ٹپکنے لگا۔" مسٹر صادق نے کہا، "سات افراد ہلاک ہو گئے، 15 دیگر کو آر ایس ایچ ڈی بنگکولو لے جایا گیا اور 19 دیگر کو صوبے کے بھیانگکارا پولیس اسپتال لے جایا گیا۔

امریکی اور چینی حکام کا تجارتی جنگ میں کمی کیلئے مذاکرات کا آغاز

جنیوا: چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی اور مذاکرات کے قریب دو افراد نے بتایا ہے چین کے نائب وزیراعظم ہی لیفینگ نے ہفتے کی صبح جنیوا میں امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کے ساتھ مذاکرات کیے، جو عالمی معیشت کو متاثر کرنے والی تجارتی جنگ کو کم کرنے کی جانب ایک ابتدائی قدم تھا۔ ایسے وقت میں جب دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان درآمدی اشیاء پر محصولات 100 فیصد سے بھی زیادہ بڑھ چکے ہیں۔ بیسنٹ اور امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر جنیوا میں ملاقات کر رہے ہیں۔ یہ تجارتی تنازعہ، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے گزشتہ ماہ درجنوں دیگر ممالک پر محصولات عائد کرنے کے فیصلے کے ساتھ، سپلائی چینز کو متاثر کر رہا ہے، مالیاتی منڈیوں کو غیر مستحکم کر رہا ہے اور عالمی معیشت میں شدید گراوٹ کے خدشات کو بڑھا رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا کہ چینی اشیاء پر 80 فیصد ٹیرف 'مناسب لگتا ہے'، اور پہلی بار چینی درآمدات پر عائد 145 فیصد محصولات کے متبادل کے طور پر ایک مخصوص تجویز پیش کی۔ مذاکرات کے مقام کو خفیہ رکھا گیا ہے، حالانکہ ایک گواہ نے جنیوا کے ایک سرسبز مضافاتی علاقے میں ایک نجی رہائش گاہ کے باہر درجن سے زائد پولیس گاڑیاں دیکھی ہیں۔ مرسڈیز وینز جن کی کھڑکیاں سیاہ شیشوں سے ڈھکی ہوئی تھیں، جنیوا کے ایک ہوٹل سے نکلتی دیکھی گئیں جہاں چینی وفد جھیل جنیوا کے کنارے قیام پذیر تھا۔ اس سے پہلے، ایک درجن سے زائد امریکی عہدیداروں کا وفد، جن میں بیسنٹ اور گریئر شامل تھے، ہوٹل سے نکلتے ہوئے مسکراتے ہوئے اور سرخ ٹائیاں اور امریکی جھنڈے کے بیج پہنے ہوئے دیکھے گئے۔ بیسنٹ نے صحافیوں کو بیان دینے سے اجتناب برتا۔

امریکا نے چینی مصنوعات پر ڈیوٹی کی شرح میں 24 فیصد کمی کر دی

امریکا نے چینی مصنوعات پر ڈیوٹی کی شرح میں 24 فیصد کمی کر دی ہے۔ خبر ایجنسی نے کہا ہے کہ امریکا چینی مصنوعات پر 10 فیصد کی ڈیوٹی برقرار رکھے گا۔ چین اور امریکا کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعلقات پر بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق ہوا ہے۔ دونوں ممالک اقتصادی اور تجارتی ورکنگ لیول مشاورت جاری رکھنے پر متفق ہیں، فریقین کے درمیان آئندہ مذاکرات چین، امریکا یا کسی تیسرے ملک میں منعقد کیے جا سکتے ہیں۔ چینی وزارت تجارت نے کہا ہے کہ چین 2 اپریل سے امریکا پر عائد جوابی ٹیرف معطل یا ختم کرے گا۔ امریکی وزیر خزانہ کے مطابق چینی مصنوعات پر 90 دن کیلئے ٹیرف کی شرح میں نمایاں کمی کی گئی۔

'فرانسیسی صدر اور برطانوی وزیراعظم کی کوکین پارٹی'، وائرل تصویر کی حقیقت کیا ہے؟

فرانسیسی میڈیا نے ویڈیو کی تحقیقات کی اور حقیقی رپورٹ شائع کی

فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون اور برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جس پر ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ یوکرین سفر کے دوران ٹرین میں مبینہ کوکین پارٹی کرتے پائے گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ویڈیو میں کچھ صارفین نے الزام لگایا کہ میکرون ایک کوکین کے پاؤچ کو چھپاتے ہوئے نظر آئے، جس کے بعد انٹرنیٹ پر افواہوں کی ایک لہر دوڑ گئی۔ ایک روسی عہدیدار نے اس افواہ کو مزید بڑھاوا دیا اور میکرون اور دیگر یورپی رہنماؤں پر منشیات کے استعمال کا الزام لگایا۔ اس ویڈیو میں فرانسیسی صدر کو جرمن اپوزیشن کے رہنما فریڈرک مرز اور برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ ٹرین میں یوکرینی دارالحکومت کیف جاتے ہوئے دکھایا گیا۔ تینوں رہنما پولینڈ کے راستے یوکرین داخل ہو رہے تھے۔ وائرل ویڈیو میں دکھایا گیا کہ فرانسیسی صدر میکرون اپنے سامنے رکھے ایک چھوٹے سفید پاؤچ کو خاموشی کے ساتھ ٹیبل سے ہٹا دیتے ہیں۔ ویڈیو میں فریڈرک مرز کے قریب ایک اور سفید چیز نظر آئی، جسے انٹرنیٹ صارفین نے "کوکین کا چمچ" قرار دیا، جو نسوں میں دوائی ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے جواب میں، فرانسیسی میڈیا نے ان دعوؤں کی حقیقت کو جانچنے کی کوشش کی۔ نیوز آؤٹ لیٹ "لبریشن" نے ویڈیو کی تحقیقات کی اور ایک رپورٹ شائع کی۔ نیوز آؤٹ لیٹ لبریشن کی تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا کہ "یہ سازشی الزامات اس کہانی سے میل کھاتے ہیں کہ مغربی اشرافیہ فاسد ہیں اور جنگ کے حوالے سے لاپرواہ ہیں، یہ مناظر واضح طور پر حقیقت نہیں ہے۔ لبریشن کے مطابق، اے ایف پی اور اے پی جیسے نیوز ایجنسیز کی اعلیٰ معیاری تصاویر اور فوٹیج سے یہ ثابت ہوا کہ مبینہ "سفید پاؤچ" دراصل ایک رومال تھا، جو کیئر اسٹارمر کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے ٹیبل پر رکھا گیا تھا۔

ترکیہ میں کردستان ورکرز پارٹی نے ہتھیار ڈالنے اور خود کو تحلیل کرنے کا اعلان کر دیا

انقرہ، 12 مئی (یو این آئی) ترکیہ میں کردوں کی سب سے بڑی عسکریت پسند تنظیم کردستان ورکرز پارٹی نے تنظیم اور مسلح جدوجہد ختم کرنے اعلان کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اس بات کا اعلان تنظیم کی بارہویں کانگریس میں کیا گیا۔ پی کے کے نے عبداللہ عسقلان کی ہدایت پر غیر مسلح ہونے اور خود کو تحلیل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کردستان ورکرز پارٹی کا کہنا ہے ہم ہتھیار ڈال رہے ہیں، آج کے بعد کوئی مسلح جدوجہد نہیں کی جائے گی۔ دوسری جانب ترکیے کی حکمراں جماعت اردوآن کی اے کے پارٹی نے پی کے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے، اے کے پارٹی کے ترجمان عمر سیلک نے اسے دہشت گردی سے پاک ترکیے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ کرد رہنما عبداللہ عسقلان نے 27 فروری کو حکومت کے خلاف مسلح جدوجہد ختم کرنے اور ساتھیوں کو ہتھیار پھینکنے کی ہدایت کی تھی۔

ترک عسکریت پسند تنظیم 'پی کے کے' نے 40 سالہ مسلح جدوجہد ختم کرنے کا اعلان کر دیا

پی کے کے کا یہ فیصلہ نیٹو کے رکن ملک ترکی کے سیاسی و معاشی استحکام میں بہتری لا سکتا ہے

کردستان ورکرز پارٹی (PKK) نے ترک ریاست کے خلاف چار دہائیوں سے جاری خونی مسلح جدوجہد کو ختم کرنے اور تنظیم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ خبر "پی کے کے" سے قریبی تعلق رکھنے والی خبر رساں ایجنسی "فرات" نے پیر کے روز دی ہے۔ فرات نیوز ایجنسی کے مطابق، "پی کے کے" کی شمالی عراق میں منعقدہ 12ویں کانگریس میں اس فیصلے کا اعلان کیا گیا جہاں تنظیم کا مرکزی ڈھانچہ قائم ہے۔ کانگریس کے اختتامی اعلامیے میں کہا گیا کہ 'پی کے کے کی تنظیمی ساخت تحلیل کر دی جائے گی اور مسلح جدوجہد کو ختم کر دیا جائے گا'۔ پی کے کے کا یہ فیصلہ نیٹو کے رکن ملک ترکی کے سیاسی و معاشی استحکام میں بہتری لا سکتا ہے اور ہمسایہ ممالک عراق و شام میں کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کو بھی فروغ دے سکتا ہے، جہاں کرد فورسز امریکی حمایت یافتہ ہیں۔ پی کے کے نے 1984 میں ترک ریاست کے خلاف بغاوت کا آغاز کیا تھا، جس کے نتیجے میں اب تک 40 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، معیشت پر بھاری بوجھ پڑا ہے اور سماجی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ ترکی، امریکہ اور یورپی یونین پی کے کے کو دہشت گرد تنظیم قرار دے چکے ہیں۔ تنظیم کا یہ فیصلہ اس کے قید رہنما عبداللہ اوجالان کی جانب سے فروری میں کی گئی اپیل کے جواب میں کیا گیا ہے۔ اوجالان 1999 سے استنبول کے جنوب میں واقع ایک جزیرے پر قید ہیں۔ پیر کے روز پی کے کے نے کہا کہ وہ اس عمل کی نگرانی خود کریں گے، تاہم یہ واضح نہیں کہ انقرہ ان کے کردار کو تسلیم کرے گا یا نہیں۔ یہ بھی واضح نہیں ہو سکا کہ "پی کے کے" کے غیر مسلح ہونے اور تنظیمی تحلیل کا عمل عملاً کیسے انجام پائے گا۔ مزید یہ بھی معلوم نہیں کہ شام میں موجود کرد وائی پی جی ملیشیا پر اس فیصلے کا کوئی اثر ہوگا یا نہیں، جسے ترکی "پی کے کے" کی شاخ قرار دیتا ہے، جبکہ وائی پی جی نے پہلے ہی کہا تھا کہ اوجالان کی اپیل ان پر لاگو نہیں ہوتی۔ "پی کے کے" کے بیان میں کہا گیا 'پی کے کے نے اپنے تاریخی مشن کو مکمل کر لیا ہے۔ ہماری جدوجہد نے ہمارے لوگوں کی نفی اور ان کے خاتمے کی پالیسی کو توڑا ہے اور کرد مسئلے کو جمہوری سیاست کے ذریعے حل کرنے کے مرحلے تک پہنچا دیا ہے۔' ترکی کے صدر طیب اردوان کے لیے یہ فیصلہ جنوب مشرقی ترکی، جو کرد اکثریتی علاقہ ہے، میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کا موقع بن سکتا ہے، جہاں مسلح جدوجہد نے دہائیوں سے معیشت کو متاثر کیا ہے۔ ترکی کی پارلیمنٹ میں تیسری بڑی جماعت، pro-Kurdish DEM پارٹی کے نائب رہنما طیب تیمل نے رائٹرز سے گفتگو میں کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف کرد عوام بلکہ پورے مشرق وسطیٰ کے لیے اہم ہے۔ ان کے مطابق: 'یہ ترک ریاست کی سرکاری سوچ میں بھی بڑی تبدیلی کا تقاضا کرے گا۔'

سائنسدانوں کو مریخ پر پوشیدہ سمندر مل گیا؟

مریخ کی سرخ اور خشک سطح کے نیچے ایک راز چھپا ہوا ہے۔۔ایک حیرت انگیز دریافت

مریخ کی سرخ اور سوکھی سطح کے نیچے ایک حیرت انگیز راز چھپا ہے۔ بہت سارا مائع پانی، جو زمین جیسے سمندر کی صورت میں مریخ کے اندر موجود ہے۔ اربوں سال پہلے، مریخ پر دریا بہتے تھے اور جھیلیں موجود تھیں۔ لیکن جیسے جیسے مریخ کا ماحول خراب ہوا اور اس کا حفاظتی مقناطیسی میدان ختم ہوا، پانی زمین کی سطح سے غائب ہوتا گیا۔ کچھ خلا میں اُڑ گیا، کچھ برف بن گیا، اور کچھ چٹانوں میں جذب ہو گیا لیکن سائنسدانوں کے حساب کے مطابق جو پانی نظر نہیں آ رہا، وہ اتنا زیادہ ہے کہ پورے مریخ کو 700 سے 900 میٹر گہرے پانی میں ڈھک سکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ سارا پانی گیا کہاں؟ ایک ممکنہ جواب یہ ہے کہ یہ پانی مریخ کی سطح کے نیچے چھپ گیا۔ جب مریخ پر بہت زیادہ شہاب ثاقب گرتے تھے، انہوں نے زمین میں گہرے سوراخ اور دراڑیں پیدا کیں۔ ان کے ذریعے پانی نیچے چلا گیا۔ نیچے درجہ حرارت اتنا گرم ہوتا ہے کہ پانی مائع حالت میں رہ سکتا ہے، یعنی جم نہیں جاتا۔ 2018 میں ناسا نے 'انسائٹ لینڈر' مریخ پر بھیجا تاکہ وہ مریخ کے اندرونی حصے کی معلومات لے سکے۔ اس میں ایک خاص آلہ لگا تھا جو زلزلے کی ہلکی سے ہلکی آواز بھی سن سکتا تھا۔ 2021 اور 2022 میں مریخ پر دو شہاب ثاقب گرے اور ایک قدرتی زلزلہ آیا۔ ان سے زمین میں لہریں پیدا ہوئیں، جیسے پانی میں کنکر پھینکنے سے لہریں بنتی ہیں۔ انسائٹ نے ان لہروں کو سنا۔ ان لہروں کی مدد سے سائنسدانوں نے مریخ کی سطح کے نیچے کا نقشہ بنایا۔ انہوں نے دیکھا کہ 4.5 سے 8 کلومیٹر گہرائی میں ایسی تہہ ہے جہاں زلزلے کی لہریں سست ہو جاتی ہیں۔

بٹ کوائن کی قیمت ایک لاکھ پانچ ہزار ڈالر سے تجاوز کر گئی

ڈیجیٹل کرنسی بٹ کوائن کی قیمت ایک لاکھ پانچ ہزار ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ روسی خبر رساں ادارے تاس نے بائی نانس پلیٹ فارم کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ بٹ کوائن کی قیمت 31 جنوری کے بعد پہلی بار ایک لاکھ پانچ ہزار ڈالر ہو گئی ہے۔ اس سے قبل 8 مئی 2025 ڈیجیٹل کرنسی کو بٹ کوائن کی قیمت ایک لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی۔

عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ

عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا۔ امریکہ چین تجارتی معاہدے کے اعلان کے بعد خام تیل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں، امریکی خام تیل کی قیمت میں 3 اعشاریہ 6 فیصد اضافہ ہوا ہے امریکی تیل کی قیمت 24.63 ڈالر فی بیرل کی سطح پر آ گئی ہے، برینٹ کروڈ آئل کی قیمت 3 اعشاریہ 4 فیصد بڑھنے سے قیمت 11.66 ڈالر فی بیرل کی سطح پر آ گئی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ دونوں ممالک نے متعدد مصنوعات پر ٹیرف 115 فیصد کر دیے ہیں، امریکہ چین کی مصنوعات پر 10 فیصد کی ڈیوٹی برقرار رکھے گا۔

جذباتی کمزوری ایک نفسیاتی مسئلہ

تحریر: قاسم علی شاہ

ایلکسیس یونان کے ایک چھوٹے سے شہر میں رہنے والا ذہین اور پُرجوش لیکن بے حد جذباتی طبیعت کا مالک جوان تھا۔ کبھی وہ اپنی خوش مزاجی سے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنالیتا اور کبھی غصے میں آتا تو قریبی دوستوں کو بھی دشمن بنا کر چھوڑتا۔ ایک دن کسی بات پر اپنے باپ کے ساتھ اس کی بحث چھڑ گئی، غصے میں آکر وہ گھر سے نکل گیا اور اپنے شہر کے بڑے فلسفی کے پاس جا پہنچا۔

وہ کچھ دیر وہاں بیٹھا رہا، جب اس کی جذباتی حالت بہتر ہوگئی تو اس نے فلسفی سے پوچھا: "میرے دل میں طوفان ہے۔ میں کبھی اتنا ہنستا ہوں کہ خود کو بھول جاتا ہوں اور کبھی اتنا روتا ہوں کہ آنسو ہی نہیں رُکتے۔ کیا جذبات انسان کو کمزور بنا دیتے ہیں؟" فلسفی اس کے دل کی بات سمجھ گیا، اس نے مسکراتے ہوئے کہا: "آؤ، میرے ساتھ۔" وہ دونوں شہر کے باہر ایک کھلے میدان میں جا پہنچے۔ وہاں کچھ گھوڑے دوڑ رہے تھے۔ فلسفی نے اشارہ کر کے کہا: "تم یہ گھوڑے دیکھ رہے ہو، یہ تمہارے جذبات ہیں۔ یہ طاقتور ہیں، خوب صورت ہیں اور آزادی کے خواہش مند بھی، لیکن یہ اپنے سوار کو زمین پر پٹخ دیتے ہیں۔" جوان کہنے لگا، "لیکن ہم لگام کی بدولت انھیں قابو کر سکتے ہیں۔" فلسفی نے کہا: "اگر تم لگام بہت زیادہ کھینچو گے تو گھوڑا چلنا ہی چھوڑ دے گا، وہ مرجھا جائے گا، ایسے ہی جذبات دبا دینے سے بھی انسان بے جان ہو جاتا ہے۔" "تو پھر کیا کریں؟" ایلکسیس نے بے بسی سے پوچھا۔ فلسفی کہنے لگا: "خود کو پہچانو، گھوڑوں کی رفتار کو محسوس کرو، وقت کے ساتھ انھیں سنبھالنا سیکھو۔ عقل وہ لگام ہے جو جذبات کو سمت دیتی ہے اور سمت وہ منزل ہے جسے دل تلاش کرتا ہے۔"

انسانی زندگی میں جذبات کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی جیسی ہے۔ اگر عقل انسان کو صحیح اور غلط کا پیمانہ دیتی ہے تو جذبات اسے جینے کا شعور عطا کرتے ہیں۔ بے حس انسان بظاہر زندہ ہوتا ہے مگر اندر سے کھوکھلا اور خالی۔ دنیا کے بڑے مفکرین، صوفیا، فلسفی اور ماہرین نفسیات نے ہمیشہ اس حقیقت پر زور دیا ہے کہ جذبات انسان کی روحانی، فکری اور تخلیقی زندگی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

جلال الدین رومی کہتے ہیں کہ "جسم مردہ ہو جاتا ہے جب روح نہ ہو اور روح بے رنگ ہو جاتی ہے جب اس میں جذبات نہ ہوں۔" رومی کے نزدیک "جذبات، انسان کے روحانی سفر کا ایندھن ہیں۔ محبت، غم، درد اور خوشی یہ سب انسان کو مکمل بناتے ہیں۔" اسی طرح سقراط کہتا ہے کہ "عقل تمہیں بتاتی ہے کہ تم کیا کر سکتے ہو، لیکن جذبات تمہیں بتاتے ہیں کہ تم کیا کرنا چاہتے ہو۔" ڈینیل گولمین کہتا ہے کہ کامیاب لوگ وہی ہوتے ہیں جو جذبات کو سمجھ کر ان پر قابو پا کر دوسروں کے جذبات سے ہم آہنگ رہیں"۔

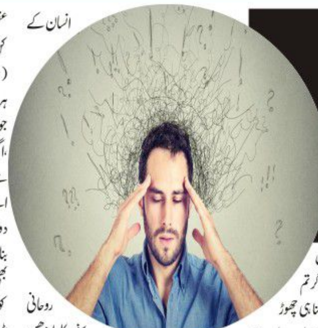

جذبات اور احساسات کی بدولت انسان اپنی اندرونی کیفیات کا اظہار کرتا ہے۔ یہ غم، خوشی، تکلیف، کرب و اضطراب اور سرور کی بنیاد ہوتے ہیں۔ جذبات کی اہمیت اس لحاظ سے بہت زیادہ ہے کہ انھی کی بدولت ہم اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی کے معاملات سرانجام دیتے ہیں، لیکن جذبات کا ایک منفی پہلو بھی ہے۔ اگر اہم اور سنجیدہ امور کا فیصلہ عقل و فہم کے بجائے جذبات کے ترازو میں تول کر کیا جائے تو یہ ہمارے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

آج ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ جذباتی طور پر کمزور انسان کون ہوتا ہے اور ہر معاملے میں عقل کے بجائے جذبات سے فیصلہ کرنے والا شخص کن کن مسائل سے دوچار ہوتا ہے۔

(1) خود یقینی کا فقدان:

ہر انسان اپنے بارے میں ایک رائے رکھتا ہے۔ اب جو رائے اور تعریف اس کی اپنی نظروں میں ہے، اگر اس کی بنا پر وہ خود کو معتبر سمجھتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے خود پر یقین ہے۔ اس کے برعکس اگر اسے اپنے آپ پر شک ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ خود یقینی کی دولت سے محروم ہے اور یہ چیز اسے جذباتی طور پر کمزور بناتی ہے۔ جذباتی کمزوری انسان کو اعتماد کی قوت سے بھی محروم کر دیتی ہے اور پھر اس محرومی کی وجہ سے وہ کوئی بھی نیا قدم لینے سے گھبراتا ہے۔ خود پر یقین بڑھانے کے لیے انسان کو چاہیے کہ وہ ان تمام قابلیتوں اور مہارتوں کی ایک فہرست بنائے جو اس کے اندر موجود ہیں۔ اس کے ساتھ وہ تمام الفاظ بھی لکھے جو لوگوں نے اس کی قابلیت کے بارے میں کہے ہیں۔ اس فہرست کو بار بار دیکھیں۔ اس عمل سے اس کا اپنی ذات پر یقین پیدا ہوگا اور وہ اپنے جذبات و احساسات پر قابو رکھ سکے گا۔

(2) اپنی ذات سے محبت نہ ہونا:

جذباتی طور پر کمزور انسان اپنے آپ سے محبت نہیں کرتا۔ وہ اپنے آپ کو نظر انداز کرتا ہے اور اس لاپروائی کی وجہ سے لوگ بھی اسے ناپسند کرنے لگ جاتے ہیں۔ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری ہے اور یہ خود غرضی نہیں۔ اپنے آپ سے محبت کرنے والا انسان خود کو دوسروں کی نظروں میں معتبر بناتا ہے۔ وہ صفائی ستھرائی اور شائستگی کا خیال رکھتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو بنا سنوار کر رکھتا ہے، جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی خامیاں اس کی نفاست کی بدولت چھپ جاتی ہیں۔

(3) جذبات بمقابلہ عقل:

جب بھی انسان عقل کا مقابلہ جذبات سے کرتا ہے یعنی جس جگہ عقل استعمال کرنے کی ضرورت ہے، وہاں وہ جذبات کا استعمال کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جذباتی طور پر کمزور انسان ہے۔ ایسے شخص کے اکثر معاملات خراب ہوتے ہیں۔ وہ لین دین میں بھی جذبات کا سہارا لیتا ہے اور جو کہ بعد میں اس کے لیے نقصان کا باعث بنتی ہے۔

(4) جذبات کی بنیاد پر خود کو جانچنا:

اپنے آپ کو عقل و شعور کے بجائے جذبات سے جانچنے والا شخص بھی پریشانی کا شکار ہوتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ مجھے اچھا محسوس نہیں ہو رہا یا یہ چیز مجھے ناگوار گزری ہے اور اس کے بعد وہ پریشان ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔ ایسا شخص والدین، بچوں اور دوست احباب کے ہوتے ہوئے بھی خود کو اکیلا محسوس کرتا ہے اس کے برعکس جو انسان عقل کی بنیاد پر خود کو پرکھتا ہے وہ مطمئن ہوتا ہے۔ اسے بہت جلد یہ سمجھ آجاتی ہے کہ اللہ نے مجھ پر جو احسانات کیے ہیں وہ میری حیثیت سے بہت بڑھ کر ہیں۔ یہ کیفیت اسے شکر گزار انسان بنا دیتی ہے اور شکر گزاری، انسان کو نہ صرف خوش رکھتی ہے بلکہ اسے جذباتی مضبوطی بھی دیتی ہے۔

(5) ہر چیز کے پیچھے وجہ ڈھونڈنا: اگر کوئی انسان اپنی زندگی میں آنے والی ہر چیز کے پیچھے وجہ ڈھونڈتا پھرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے جذبات و احساسات پر قابو نہیں رکھ پا رہا۔ ایسا فرد اپنے ساتھ ہونے والے معمولی واقعے پر بھی کوئی نہ کوئی جواز گھڑنا شروع کرتا ہے اور خود کو اذیت دیتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر وہ اپنے کسی دوست کو پیغام بھیجے اور دوست مصروفیت کی وجہ سے جواب نہ دے سکے تو یہ شخص بدگمان ہو جاتا ہے اور حقائق کے بجائے جذبات سے معاملات طے کرتا ہے۔ جس سے وہ ذہنی پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(6) ہر چیز پر قابو پانے کی خواہش:

جو انسان زندگی میں پیش آنے والے ہر واقعے پر قابو پانا چاہتا ہے تو وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور بہت جلد وہ نفسیاتی مریض بن جاتا ہے۔ انسان کو صرف اپنے دائرہ اختیار کے کاموں کے متعلق متفکر ہونا چاہیے۔ اپنے ملک، صوبے، شہر، علاقے اور ادارے کی ہر چیز کو درست کرنا، انسان کے بس میں ہی نہیں ہے۔ اس غلط عادت سے جان چھڑانے کا آسان حل یہ ہے کہ اپنی زندگی کو قبول کریں اور اس بات کو سمجھیں کہ جو چیز میرے دائرہ اختیار سے باہر ہے، اسے چھوڑ دینے میں ہی بہتری ہے۔

(7) اپنا اختیار دوسروں کو دینا:

ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو اپنے بارے میں فیصلہ نہیں کر سکتے۔ وہ دوسروں سے پوچھتے ہیں کہ آپ بتائیں میں کیا کروں؟ یہ بھی جذباتی کمزوری کی نشانی ہے۔ اپنے استاد اور مربی کا ادب و احترام ضروری ہے لیکن ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ انھیں اپنا سب کچھ سمجھ بیٹھیں، کیوں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور اسی نے ہمیں اپنی زندگی کا اختیار بھی دیا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنا یہ اختیار اٹھا کر کسی اور انسان کی جھولی میں ڈال دے تو یہ قابل افسوس بات ہے۔ عقل و شعور کا مقصد یہی ہے کہ اس کے ذریعے انسان اپنی زندگی کو بہتر بنائے۔ دوسروں سے مشورہ کیا جا سکتا ہے لیکن اس کے بعد فیصلے کا اختیار اپنے پاس ہونا چاہیے۔ رشتوں میں ایک مخصوص فاصلہ رکھنا بہت ضروری ہے۔ میں اپنے شاگرد اور قریبی لوگوں کے ذاتی مسائل میں کبھی دخل اندازی نہیں کرتا، ہاں البتہ اگر وہ خود مجھے اپنے کسی مسئلے میں شامل کریں تو اس صورت میں بھی میں انھیں صرف مشورہ دیتا ہوں، فیصلے کا اختیار ان کے پاس ہی ہوتا ہے۔ میرے خیال میں لوگوں پر مسلط نہیں ہونا چاہیے۔ اپنے بھائی یا بیٹے کو بھی عقل و شعور کے لحاظ سے اس قابل بنائیں کہ وہ اپنے فیصلے خود کر سکے۔ دوسروں سے فیصلے کروانا جذباتی کمزوری کی علامت ہے۔

جذباتی کمزوری کی وجہ سے انسان بہت سے مسائل کا شکار ہوتا ہے۔ ذیل میں چند کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

1۔ ایسا شخص اکثر اوقات دل شکستہ رہتا ہے، جس کی وجہ سے وہ ذہنی اور اعصابی طور پر بھی کمزور ہو جاتا ہے۔

2۔ ایسے فرد کے رشتے خراب ہوتے ہیں۔

3۔ وہ زندگی کے بے شمار خوب صورت اور یادگار واقعات کو بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔

4۔ اس کی زندگی میں پچھتاوے زیادہ ہوتے ہیں۔

5۔ وہ جتنی بھی کوشش کرلے، جذبات اسے آگے بڑھنے سے روکتے ہیں اور وہ ترقی نہیں کر سکتا۔

الفاسٹیٹ: ذہن کی طاقتور ترین حالت

(آخری قسط)

جب کوئی فرد کسی شخص کی باتوں سے یا کسی خوب صورت منظر سے اس قدر متاثر ہو جائے کہ سب کچھ بھول کر اس میں کھو جائے تو اس کا منطقی ذہن کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ذہن کی اس حالت کو Alpha State کہا جاتا ہے۔ اس کیفیت میں دماغی لہریں خاص رفتار سے حرکت کرتی ہیں، یہ فرد کی توجہ کو ایک نقطے پر مرکوز کر دیتی ہیں اور اسے گہرے سکون کی حالت پہنچا دیتی ہیں۔ اسی حالت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض عاقبت نااندیش لوگ معصوم لوگوں کے دماغ کو منفیت سے بھرتے ہیں اور انھیں تخریب کاری پر آمادہ کرتے ہیں۔ راسپوٹین کی مثال Alpha State کا منفی رُخ ہے، البتہ اس کا مثبت رخ بھی ہے جسے اگر ہم استعمال کرنا سیکھ جائیں تو حیرت انگیز نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

عام طور پر ذہن کی پانچ کیفیات ہوتی ہیں، جنھیں مائنڈ سائنس میں Alpha, Beta, Gamma, Delta, Theta کہا جاتا ہے۔ بیٹا جاگنے کی حالت ہے جس میں ہم روزمرہ کے کام کرتے ہیں۔ الفا غنودگی اور جسمانی و ذہنی سکون کی حالت ہے۔ تھیٹا، نیند کی حالت ہے۔ ڈیلٹا گہری نیند کی حالت ہے جب کہ گاما انتہائی توجہ کی حالت ہے۔ گاما مسائل کے حل اور اعلیٰ سطحی ذہنی سرگرمیوں کے لیے معاون بنتا ہے۔

۔۔۔۔۔۔(جاری)۔۔۔۔۔۔

Alpha State بیداری اور نیند کی درمیانی کیفیت (غنودگی) کا نام ہے۔ الفا اسٹیٹ شعوری اور لاشعوری کیفیت کے درمیان پل کا کام کرتی ہے۔ اس حالت میں دماغ کی الفا لہریں 8 سے 12 ہرٹز کے درمیان ہوتی ہیں۔ الفا اسٹیٹ میں پہنچنے کے بعد انسان کا دماغ اور جسم ہم آہنگ ہو جاتے ہیں۔ اس حالت میں دماغ چیزوں کو جلدی قبول کرتا ہے اور فرد اپنے خیالات اور یادداشتوں کو بہتر انداز میں منظم کر سکتا ہے۔

جب ہم ماں کے پیٹ میں تھے، تب بھی ہم الفا اسٹیٹ میں تھے۔ وہ کس قدر پُرسکون دنیا تھی۔ ہماری تمام ضروریات پوری ہو رہی تھیں، ہمیں کوئی فکر نہیں تھی۔ آپ کو بتاتا چلوں کہ قدرت بھی الفا اسٹیٹ میں ہوتی ہے۔ الفا اسٹیٹ میں ابلاغ بہت آسان ہے۔ اگر آپ نے اس کی سب سے خوب صورت مثال دیکھنی ہے تو ماں اور بچے کا تعلق دیکھیے۔ بعض اوقات بچہ ماں سے کئی میل دور ہوتا ہے لیکن ماں کو غیر شعوری طور پر احساس ہو جاتا ہے کہ میرے بچے کو کوئی مسئلہ درپیش ہے۔

دنیا کی سب سے بڑی تخلیق موسیقی ہے۔ کیوں کہ باقی تخلیقات کے پیچھے کچھ نہ کچھ تیاری ہوتی ہے، جب کہ موسیقی ایسی چیز ہے جس کے پیچھے کچھ نہیں ہوتا۔ فوراً ایک خیال آتا ہے اور اس سے دھن بننا شروع ہو جاتی ہے۔ یہ کام بھی الفا اسٹیٹ میں ہوتا ہے۔

ضروری نہیں کہ یہ حالت صرف نیند سے پہلے ہو، ہم روزمرہ زندگی میں بھی اس کیفیت میں جا سکتے ہیں۔ جیسے فلم دیکھتے ہوئے ہم کہانی میں کھو جاتے ہیں، کبھی کتاب پڑھتے ہوئے ہم آس پاس سے بیگانہ ہو جاتے ہیں، کبھی کسی شیریں زبان مقرر کی باتیں ہمیں کسی اور دنیا میں لے جاتی ہیں۔ یہ تمام کیفیات الفا اسٹیٹ کی ہیں اور اس حالت میں دماغ میں جو بھی پیغام چلا جائے وہ ہماری شخصیت کا حصہ بن جاتا ہے۔

ہمارا دماغ ہر وقت چلتا رہتا ہے۔ اگر ہماری آنکھیں بند ہو جائیں تو دماغ کانوں کو ہدایت دیتا ہے کہ سننے کا عمل مضبوط بناؤ۔ اگر کان بھی بند ہو جائیں تو وہ سونگھنے، چکھنے اور لمس کی صلاحیت کو بڑھا دیتا ہے۔ مختصر یہ کہ جب تک اسے تسلی نہ ہو کہ کوئی خطرہ نہیں ہے وہ پرسکون نہیں ہوتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ انسان کچھ وقت کے لیے الفا اسٹیٹ میں جائے اور اپنے دماغ کو پرسکون بنائے۔

آج ہم یہ واضح کرنے کی کوشش کریں گے کہ الفا اسٹیٹ کے درست استعمال سے ہم کس قدر بہترین نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہم اختیاری طور پر الفا اسٹیٹ میں کیسے جا سکتے ہیں۔

الفا اسٹیٹ میں جانے کا آسان طریقہ مراقبہ ہے۔ کسی آرام دہ جگہ پر بیٹھیں اور گہرے سانس لیں۔ اپنی سانس پر توجہ مرکوز کریں اور دماغ کو ہر طرح کے خیالات سے آزاد کرنے کی کوشش کریں۔ اس دوران دماغ کی Beta لہریں کم ہونا شروع ہو جائیں گی اور ان پر Alpha لہریں غالب آجائیں گی۔

دوسرا طریقہ گہرے سانس لینا ہے۔ ناک سے گہرا سانس لے کر پیٹ کو ہوا سے بھریں، پھر آہستہ آہستہ منہ سے خارج کریں۔ یہ عمل پانچ، دس منٹ تک کریں۔ اس سے جسم میں آکسیجن کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو دماغ کو پُرسکون کر دیتی ہے۔

تیسرا طریقہ تخیل نگاری ہے۔ آنکھیں بند کریں اور تصور کریں کہ آپ کسی پُرسکون ساحل، خوب صورت جنگل یا پرفضا مقام پر ہیں۔ اپنی تمام حواس کا استعمال کریں جیسے آپ وہاں کی خوشبو، ہوا کے جھونکے محسوس کر رہے ہیں اور قدرتی آوازوں کو سن رہے ہیں۔ یہ کیفیت بھی آپ کو الفا اسٹیٹ میں لے جائے گی۔

ایسی موسیقی جس میں Binaural Beats شامل ہوں، وہ دماغ کو یکسو کر دیتی ہیں جس سے آپ الفا اسٹیٹ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

مثبت خود کلامی جیسے کہ "میں سکون میں ہوں" والے الفاظ آہستہ آہستہ دہرانے سے بھی انسان الفا اسٹیٹ میں جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یوگا کی مشقیں بھی الفا اسٹیٹ میں جانے کے لیے مددگار بن سکتی ہیں۔

ہم الفا اسٹیٹ اپنانے سے کیا فوائد حاصل کر سکتے ہیں؟

تخلیقی صلاحیت میں اضافہ:

الفا اسٹیٹ میں ہمارا دماغ بھرپور انداز میں کھل جاتا ہے، جس کی بدولت ہم نئے اور منفرد خیالات پیدا کرنے کے قابل بنتے ہیں۔ بڑے بڑے مصور، موسیقار اور مصنفین الفا اسٹیٹ میں رہ کر کام کرتے ہیں۔ اگر کوئی ناول نگار الفا اسٹیٹ میں جا کر کہانی لکھے تو وہ شاہکار بن سکتا ہے۔ اسی طرح ڈیزائنر الفا اسٹیٹ کی بدولت اپنے ڈیزائن کو باکمال بنا سکتا ہے۔

توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت:

الفا اسٹیٹ میں دماغ کی توجہ بڑھ جاتی ہے، جس سے ہم کسی بھی چیز پر اپنی مکمل توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔ الفا اسٹیٹ خاص طور پر طلبہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ اگر طالب علم پڑھائی شروع کرنے سے پہلے خود کو الفا اسٹیٹ میں لے جائے تو وہ یکسوئی سے مطالعہ کر کے معلومات کو زیادہ موثر انداز میں یاد رکھ سکے گا۔

ذہنی دباؤ میں کمی:

وہ تمام لوگ جو پیشہ ورانہ کاموں کی وجہ سے دباؤ کا شکار رہتے ہیں، وہ الفا اسٹیٹ کی مدد سے اپنی ذہنی حالت بہتر بنا سکتے ہیں۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ کام کے دوران مختصر وقفہ لے کر مراقبہ کریں تو وہ تناؤ پر قابو پا سکیں گے اور اپنی کارکردگی بھی بہتر بنا سکیں گے۔

خود اعتمادی میں اضافہ:

وہ لوگ جنھیں اپنی ذات پر شک ہو یا اپنی صلاحیتوں کے بارے میں احساس کمتری کا شکار ہوں، وہ اس کیفیت سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ جیسے کسی بڑے مجمع سے خطاب کرنے سے پہلے اگر مقرر کچھ دیر تک گہرے سانس لیں اور مثبت خود کلامی کرتے ہوئے کہے کہ میں پُر اعتماد انسان ہوں تو وہ شرکا کے سامنے زیادہ اعتماد کے ساتھ بول سکے گا۔

یادداشت میں اضافہ:

الفا اسٹیٹ میں دماغ معلومات جذب کرتا ہے۔ یہ کیفیت ان لوگوں کے لیے زیادہ مفید ہے جو نئی چیزیں جلدی سیکھنا اور انھیں یاد رکھنا چاہتے ہوں۔ مثال کے طور پر کسی پراجیکٹ کے لیے تربیت لینے والا شخص اگر تربیتی کلاس کے بعد کچھ وقت الفا اسٹیٹ میں گزارے تو وہ حاصل کردہ معلومات کو زیادہ موثر طریقے سے یاد رکھ سکتا ہے۔

مسائل حل کرنے کی صلاحیت:

الفا اسٹیٹ دماغ کو متوازن اور پرسکون بناتی ہے جس کے ذریعے ہم مسائل کے مختلف پہلوؤں کو دیکھ سکتے ہیں جس ان کے حل میں مدد ملتی ہے۔ وہ کاروباری انسان جسے مختلف مسائل کا سامنا ہے، اگر وہ کچھ وقت نکال کر الفا اسٹیٹ میں جائے اور اپنے مسائل پر غور کرلے تو وہ بہترین حکمت عملی تلاش کر سکتا ہے اور مسائل کو حل کر سکتا ہے۔

الفا اسٹیٹ کے بے شمار فائدے ہیں لیکن یہ نقصان دہ بھی بن سکتا ہے، کیونکہ الفا اسٹیٹ میں دماغ خوابیدہ حالت میں ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس حالت میں زیادہ وقت گزارے تو اس کے لیے زندگی کے حقیقی مسائل کو قبول کرنا اور انھیں حل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ الفا اسٹیٹ تخیل اور تخیلات کو مضبوط کرتی ہے، جس سے بعض اوقات حقیقت اور تصور میں فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کا زیادہ وقت الفا اسٹیٹ میں گزرتا ہے تو وہ اپنی سوچوں کو حقیقت سمجھنے لگے گا، جس کی وجہ سے وہ بہتر فیصلے نہیں کر سکے گا۔

آپ کو بتاتا چلوں کہ جادو ٹونا اور سفلی عملیات بھی الفا اسٹیٹ میں کی جاتی ہیں۔ اسی طرح نظر بد بھی الفا اسٹیٹ میں لگتی ہے۔ جیسے کوئی آپ کی ترقی سے جلتا ہے۔ اب ایک دفعہ یہ خیال آنے سے کچھ نہیں ہوتا، البتہ اگر اس شخص کے دماغ میں بار بار یہ خیال آتا ہے تو وہ غیر محسوس طریقے سے الفا اسٹیٹ میں چلا جائے گا۔ اب اگر اس دوران آپ بھی الفا اسٹیٹ میں ہوئے تو اس شخص کی منفی خیالات کی لہریں آپ پر اثر انداز ہو جائیں گی اور آپ نظر بد کا شکار ہو جائیں گے۔ جو شخص روحانی بیماریوں میں مبتلا ہو وہ الفا اسٹیٹ سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص ذہنی اضطراب کا شکار ہے تو اسے الفا اسٹیٹ میں نہیں جانا چاہیے کیوں کہ یہ عمل نقصان دہ ہو سکتا ہے، اسے چاہیے کہ پہلے خود کو پرسکون کرلے، پھر چلا جائے۔

الفا اسٹیٹ خود سپردگی اور درگزر کی حالت ہے۔ اس کیفیت میں انسان تمام فکریں چھوڑ کر اپنی مکمل توجہ ایک جانب کر لیتا ہے۔ روزمرہ زندگی میں ہم کئی بار الفا اسٹیٹ میں جاتے ہیں، چونکہ یہ غیر شعوری طور پر ہوتا ہے اس لیے ہم اس سے بھرپور انداز میں مستفید نہیں ہو سکتے۔ اگر آپ اپنی زندگی بدلنا چاہتے ہیں تو اس کیفیت کو شعوری طور پر استعمال کرنے کی کوشش کیجیے، اس کی بدولت اپنی ذہنی و نفسیاتی صحت کو بہتر بنائیے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی روحانیت بھی مضبوط بنائیے۔

اپنی ماں کی آغوش میں مجھے ہر دکھ چھوٹا لگتا ہے

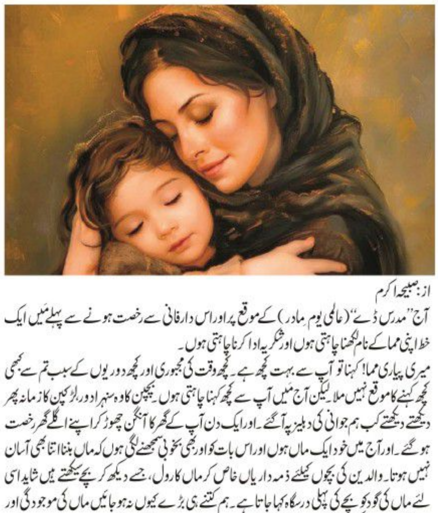

از: حبیبہ اکرم

آج "مدرس ڈے" (عالمی یوم مادر) کے موقع پر اور اس دارفانی سے رخصت ہونے سے پہلے میں ایک خط اپنی ماما کے نام لکھنا چاہتی ہوں اور شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔

میری پیاری ماما! کہنا تو آپ سے بہت کچھ ہے۔ کچھ وقت کی مجبوری اور کچھ دوریوں کے سبب تم سے کبھی کچھ کہنے کا موقع نہیں ملا لیکن آج میں آپ سے کچھ کہنا چاہتی ہوں۔ بچپن کا وہ سنہرا دور اور لڑکپن کا زمانہ پھر دیکھتے دیکھتے کب ہم جوانی کی دہلیز پہ آگئے۔ اور ایک دن آپ کے گھر کا آنگن چھوڑ کر اپنے اگلے گھر رخصت ہو گئے۔ اور آج میں خود ایک ماں ہوں اور اس بات کو اور بھی بخوبی سمجھنے لگی ہوں کہ ماں بننا اتنا بھی آسان نہیں ہوتا۔ والدین کی بچوں کیلئے ذمہ داریاں خاص کر ماں کا رول، جسے دیکھ کر بچے سیکھتے ہیں شاید اسی لئے ماں کی گود کو بچے کی پہلی درسگاہ کہا جاتا ہے۔ ہم کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہو جائیں ماں کی موجودگی اور اس کی ضرورت کبھی ختم نہیں ہوتی۔ مجھے آج بھی یاد ہے جب ذرا سی تکلیف پہنچنے پر میری امی کا بے چین ہونا، میرے بیمار ہونے پر ساری رات جاگنا، کتنی ہی بڑی پریشانی کیوں نہ ہوتی امی سے گلے لگتے ہی ہوا میں کہیں زائل ہو جاتی اور ایک سکون ملتا جو دل کو مطمئن کرتا۔ چوٹ لگنے پر ماں کے ہاتھ رکھتے ہی درد کا احساس کم ہو جاتا۔ زندگی کی بھاگ دوڑ میں وہ ہمیشہ میرے لئے سایہ دار شجر کی چھاؤں لئے کھڑی رہی۔

جب جب مجھے ایسا لگا اب حالات سے لڑنے کی مجھ میں سکت نہیں ہے ماں کی باتوں سے حوصلہ ملا راستہ ملا۔ ان کی نصیحتوں نے صبر کرنا سکھایا اور اس کی اہمیت سمجھائی۔ میرا ہاتھ پکڑ کر نہ صرف انہوں نے مجھے چلنا سکھایا بلکہ صحیح غلط، نشیب و فراز سے آگاہی دی۔ والد محترم کے گزر جانے کے بعد انہوں نے خود کو اور بھی مضبوط بنا لیا چٹانوں کی طرح، اور ہمیں کبھی بھی والد کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ امی مجھے نہیں پتا آپ کی بے پناہ، بے لوث اور غیر مشروط محبت، بے شمار احساسات، آپ کی عظمتوں، اعانتوں کا بدلہ میں کبھی چکا پاؤں گی یا نہیں مگر آپ کی ہر اس خدمت، قربانی کیلئے تہہ دل سے شکریہ جو آپ نے اپنے بچوں کی خاطر دی، میری خاطر دی، پھر چاہے وہ خوشیوں کی ہو یا وقت کی۔ آپ کی زندگی کے ہر اس لمحے کا شکریہ جو آپ نے ہماری سانسوں کے نام کیا، ہمیں زندگی دی۔ لفظ شکریہ ماں کے احسانات کے آگے بہت ہی چھوٹا ہے۔ اللہ پاک سے دعا گو ہوں کہ مجھے اس لائق بنائے کہ اپنی ماں کی اسی طرح خدمت و حفاظت کرسکوں جیسی انہوں نے میری کی جب مجھے ضرورت تھی۔

وزیراعظم جناب نریندر مودی کا قوم سے خطاب

ہماری بہنوں اور بیٹیوں کے ماتھے سے سندور مٹانے کے انجام سے آج ہر دہشت گرد واقف ہے: وزیراعظم

آپریشن سندور انصاف کا غیر متزلزل عہد ہے: وزیراعظم

دہشت گردوں نے ہماری بہنوں کے ماتھے سے سندور اجاڑنے کی جرات کی تھی، بھارت نے دہشت گردی کے اڈوں کو اجاڑ کر رکھ دیا: وزیراعظم

پاکستان ہماری سرحدوں پر حملہ کرنے کے لیے تیار ہو رہا تھا، لیکن بھارت نے اسے اس کے قلب کو نشانہ بنالیا: وزیراعظم

آپریشن سندور نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو از سر نو بیان کیا ہے، ایک نیا معیار قائم کیا ہے، ایک نیا معمول پیش کیا ہے: وزیراعظم

یہ جنگ کا دور نہیں، لیکن یہ دہشت گردی کا دور بھی نہیں ہے:

دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس ایک بہتر دنیا کی ضمانت ہے: وزیراعظم

پاکستان کے ساتھ کسی بھی طرح کی بات چیت دہشت گردی اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کو ذہن میں رکھ کر کی جائے گی: وزیراعظم

سرینگر، 12 مئی 2025 / وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنس کے ذریعے قوم سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ قوم نے گذشتہ دنوں میں بھارت کی طاقت اور تحمل دونوں کو دیکھا ہے۔ انھوں نے ہر بھارتی شہری کی طرف سے ملک کی طاقتور مسلح افواج، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور سائنسدانوں کو سلام پیش کیا۔ وزیراعظم نے آپریشن سندور کے مقاصد کو حاصل کرنے میں بھارت کے بہادر فوجیوں کے غیر متزلزل حوصلے کو اجاگر کیا اور ان کی بہادری، لچک اور ناقابل تسخیر جذبے کا اعتراف کیا۔ انھوں نے اس بے مثال بہادری کو قوم کی ہر ماں، بہن اور بیٹی کے نام وقف کیا۔ 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اور کہا کہ اس نے ملک اور دنیا دونوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جناب مودی نے اس عمل کو دہشت گردی کا ایک ہولناک مظاہرہ قرار دیا، جہاں چھٹیاں منانے والے بے گناہ شہریوں کو ان کے اہل خانہ اور بچوں کے سامنے ان کے مذہب کے بارے میں پوچھ گچھ کے بعد بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ انھوں نے زور دیا کہ یہ نہ صرف ظلم ہے بلکہ ملک کی ہم آہنگی کو توڑنے کی مذموم کوشش بھی ہے۔ حملے پر اپنی گہری ذاتی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے انھوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ کس طرح پوری قوم، ہر شہری، ہر برادری، معاشرے کا ہر طبقہ اور ہر سیاسی جماعت دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرنے کے لیے متحد ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت نے مسلح افواج کو دہشت گردوں کے خاتمے کی مکمل آزادی دی ہے۔ انھوں نے تمام دہشت گرد تنظیموں کو متنبہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ اب ملک کی خواتین کے وقار کو نقصان پہنچانے کی کوشش کے نتائج کو پوری طرح سمجھتے ہیں۔ وزیراعظم نے زور دے کر کہا کہ آپریشن سندور صرف ایک نام نہیں، بلکہ لاکھوں بھارتیوں کے جذبات کا غماز ہے اور اسے انصاف کے لیے ایک غیر متزلزل عہد قرار دیا، جسے دنیا نے 6-7 مئی کو پورا ہوتے دیکھا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بھارتی مسلح افواج نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور تربیتی مراکز پر درست حملے کیے جس سے انھیں فیصلہ کن دھچکا لگا۔ انھوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ بھارت اس طرح کا جرات مندانہ قدم اٹھائے گا، لیکن جب قوم خود کو، نیشن فرسٹ کے رہنما اصول کے طور پر متحد کرتی ہے تو ٹھوس فیصلے کیے جاتے ہیں اور موثر نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بھارت کے میزائل اور ڈرون حملوں نے نہ صرف ان کے بنیادی ڈھانچے بلکہ ان کے حوصلے پست کیے ہیں۔ وزیراعظم نے نشاندہی کی کہ بہاولپور اور مرد کے جیسے مقامات طویل عرصے سے عالمی دہشت گردی کے مراکز کے طور پر کام کرتے رہے ہیں اور انھیں دنیا بھر میں بڑے حملوں سے جوڑا جاتا ہے جن میں امریکہ کا نائن الیون حملہ، لندن ٹیوب بم دھماکے اور بھارت میں دہائیوں سے جاری دہشت گردی کے واقعات شامل ہیں۔ انھوں نے اعلان کیا کہ چونکہ دہشت گردوں نے بھارتی خواتین کے سندور کو مٹانے کی ہمت کی ہے، لہذا بھارت نے دہشت گردی کے اڈوں کو ہی ختم کر دیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس آپریشن کے نتیجے میں 100 سے زائد خطرناک دہشت گردوں کا خاتمہ ہوا، جن میں اہم شخصیات بھی شامل ہیں جنھوں نے دہائیوں سے کھلے عام بھارت کے خلاف سازشیں کیں، انھوں نے زور دیا کہ بھارت کے خلاف دھمکیاں دینے والوں کو تیزی سے بے اثر کر دیا گیا۔ جناب مودی نے کہا کہ بھارت کے درست اور زبردست حملوں نے پاکستان کو گہری مایوسی میں ڈال دیا ہے اور اسے مایوسی کی طرف دھکیل دیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اپنی تحریک میں پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں شامل ہونے کے بجائے بے اعتنائی برتی اور بھارتی اسکولوں، کالجوں، گردواروں، مندروں اور شہریوں کے گھروں پر حملے کیے اور فوجی اڈوں کو بھی نشانہ بنایا۔ انھوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ کس طرح اس جارحیت نے پاکستان کی کمزوریوں کو بے نقاب کیا، کیونکہ اس کے ڈرون اور میزائل بھارت کے جدید فضائی دفاعی نظام کے سامنے بھوسے کی طرح گر گئے، جس نے انھیں آسمان ہی میں بے اثر کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان نے بھارت کی سرحدوں پر حملہ کرنے کی تیاری کر لی ہے لیکن بھارت نے پاکستان کو فیصلہ کن جھٹکا دیا ہے۔ بھارتی ڈرونز اور میزائلوں نے انتہائی درست حملے کیے، جس سے پاکستانی ایئر بیسز کو شدید نقصان پہنچا جن کے بارے میں وہ طویل عرصے سے فخر کرتا رہا ہے۔ بھارت کے ردعمل کے پہلے تین دنوں کے اندر ہی پاکستان کو اس کی توقعات سے کہیں زیادہ تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔ بھارت کے جارحانہ جوابی اقدامات کے بعد پاکستان نے کشیدگی کم کرنے کے طریقے تلاش کرنا شروع کر دیے اور عالمی برادری سے بڑھتی ہوئی کشیدگی سے نجات کی اپیل کی۔ انھوں نے انکشاف کیا کہ شدید نقصان اٹھانے کے بعد پاکستانی فوج نے 10 مئی کی سہ پہر بھارت کے ڈی جی ایم او سے رابطہ کیا۔ اس وقت تک بھارت بڑے پیمانے پر دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر چکا تھا، اہم عسکریت پسندوں کا خاتمہ کر چکا تھا اور پاکستان کے دہشت گردی کے مراکز کو کھنڈرات میں تبدیل کر چکا تھا۔ جناب مودی نے کہا کہ پاکستان نے اپنی اپیل میں یقین دلایا ہے کہ وہ بھارت کے خلاف تمام دہشت گردانہ سرگرمیوں اور فوجی جارحیت کو روک دے گا۔ اس بیان کی روشنی میں بھارت نے صورت حال کا جائزہ لیا اور پاکستان کی دہشت گرد اور فوجی تنصیبات کے خلاف اپنی جوابی کارروائیاں عارضی طور پر معطل کرنے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ معطلی حتمی نہیں ہے۔ بھارت آنے والے دنوں میں پاکستان کے ہر اقدام کا جائزہ لیتا رہے گا اور یہ یقینی بنائے گا کہ اس کے مستقبل کے اقدامات اس کے وعدوں کے مطابق ہوں۔ وزیراعظم نے زور دیا کہ بھارت کی مسلح افواج۔ فوج، فضائیہ، بحریہ، بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) اور نیم فوجی یونٹ ہائی الرٹ پر رہتے ہیں اور قومی سلامتی کو ہر وقت یقینی بناتے ہیں۔ انھوں نے اعلان کیا کہ آپریشن سندور اب دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھارت کی قائم کردہ پالیسی ہے، جو بھارت کے اسٹریٹجک تناظر میں فیصلہ کن تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے، انھوں نے کہا کہ آپریشن نے انسداد دہشت گردی کے اقدامات میں ایک نیا معیار اور ایک نیا معمول قائم کیا ہے۔ وزیراعظم نے بھارت کے سلامتی کے نظریے کے تین اہم ستونوں کا خاکہ پیش کیا۔ سب سے پہلے فیصلہ کن جوابی کارروائی، جب بھارت پر کسی بھی دہشت گردانہ حملے کا بھرپور اور ٹھوس جواب دیا جائے گا۔ بھارت اپنی شرائط پر جوابی کارروائی کرے گا اور دہشت گردی کے مراکز کو ان کی جڑوں کو نشانہ بنائے گا۔ دوسرا جوہری بلیک میلنگ کے لیے رواداری نہیں ہے۔ بھارت جوہری دھمکیوں سے خوفزدہ نہیں ہوگا۔ اس بہانے کام کرنے والے کسی بھی دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہ کو درست اور فیصلہ کن حملوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تیسرا ستون دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والوں اور دہشت گردوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ بھارت اب دہشت گرد رہنماؤں اور تنظیموں کی پشت پناہ حکومتوں کو الگ الگ نہیں دیکھے گا۔ انھوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران دنیا نے ایک بار پھر پاکستان کی پریشان کن حقیقت کو دیکھا، پاکستان کے اعلیٰ فوجی حکام نے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے جنازوں میں کھلے عام شرکت کی جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پاکستان ریاستی سرپرستی میں دہشت گردی میں گہرائی سے ملوث ہے۔ وزیراعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بھارت اپنے شہریوں کو کسی بھی خطرے سے بچانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات جاری رکھے گا۔ اس پر زور دیتے ہوئے کہ بھارت نے میدان جنگ میں پاکستان کو مسلسل شکست دی ہے اور آپریشن سندور نے ملک کی فوجی طاقت میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا ہے، جناب مودی نے صحرا اور پہاڑ میں جنگ دونوں میں بھارت کی قابل ذکر صلاحیت کو اجاگر کیا جبکہ نئے دور کی جنگ میں بھی برتری قائم کی۔ انھوں نے زور دیا کہ آپریشن کے دوران میڈ ان انڈیا دفاعی سازوسامان کی تاثیر فیصلہ کن طور پر ثابت ہوئی۔ انھوں نے کہا کہ دنیا اب 21 ویں صدی کی جنگ میں ایک طاقتور قوت کے طور پر میڈ ان انڈیا دفاعی نظام کی آمد دیکھ رہی ہے۔ اس پر زور دیتے ہوئے کہ ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اتحاد بھارت کی سب سے بڑی طاقت ہے، وزیراعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اگرچہ یہ دور جنگ کا نہیں ہے، لیکن یہ دہشت گردی کا بھی دور نہیں ہوسکتا۔ انھوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس ہی ایک بہتر اور محفوظ دنیا کی ضمانت ہے۔ جناب مودی نے زور دیا کہ پاکستان کی فوج اور حکومت نے مسلسل دہشت گردی کو فروغ دیا ہے اور متنبہ کیا کہ اس طرح کے اقدامات بالآخر پاکستان کے اپنے زوال کا باعث بنیں گے۔ انھوں نے اعلان کیا کہ اگر پاکستان اپنی بقا چاہتا ہے تو اسے اپنے دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنا ہوگا کیونکہ امن کا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ انھوں نے بھارت کے مضبوط موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے، دہشت گردی اور تجارت متوازی نہیں چل سکتے اور خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ عالمی برادری سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے بھارت کی دیرینہ پالیسی کا اعادہ کیا کہ پاکستان کے ساتھ کوئی بھی گفت وشنید صرف دہشت گردی پر مرکوز ہوگی اور پاکستان کے ساتھ کوئی بھی بات چیت پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) کے گرد مرکوز ہوگی۔ بدھ پورنیما کے موقع پر وزیراعظم نے بھگوان بدھ کی تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ امن کا راستہ طاقت سے چلنا چاہیے۔ انھوں نے زور دیا کہ انسانیت کو امن اور خوشحالی کی طرف بڑھنا چاہیے اور یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر بھارتی وقار کے ساتھ رہ سکے اور وکست بھارت کے خواب کو پورا کر سکے۔ وزیراعظم نے زور دے کر کہا کہ بھارت کو امن برقرار رکھنے کے لیے اسے مضبوط ہونا چاہیے اور جب ضروری ہو تو اس طاقت کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ حالیہ واقعات نے اپنے اصولوں کی حفاظت میں بھارت کے عزم کو ظاہر کیا ہے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر انھوں نے ایک بار پھر بھارتی مسلح افواج کی بہادری کو سلام پیش کیا اور بھارت کے عوام کی ہمت اور اتحاد کے لیے اپنے گہرے احترام کا اظہار کیا۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سابق ممبر قانون ساز کونسل مرحوم رمیش اروڑہ کی رہائش گاہ کا دورہ کیا

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کرن نگر جموں میں سینئر سیاسی رہنما اور سابق ممبر قانون ساز کونسل مرحوم رمیش اروڑہ کی رہائش گاہ کا دورہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوگوار کنبے کے ساتھ اظہار تعزیت کی اور مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دُعا کی۔

حکومت نے جموں و کشمیر غیر سرحدی اضلاع میں سکول اور کالج دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کیا

سری نگر/ حکومت نے جموں اور کشمیر صوبوں کے غیر سرحدی اضلاع میں سکولوں اور کالجوں کو کل 13 مئی 2025ء سے کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا، ''جموں اور کشمیر کے غیر سرحدی اضلاع میں کل سے تمام سکول اور کالج دوبارہ کھلیں گے۔'' یہ فیصلہ سرحد پار گولہ باری کے حالیہ واقعات کے بعد زمینی صورتحال کا جامع جائزہ لینے کے بعد لیا گیا۔ سرحدی علاقوں میں تعلیمی ادارے طلبا اور عملے کی حفاظت کے لئے احتیاطی تدابیر کے طور پر بند رہیں گے۔

جرمن سفیر نے پاک بھارت جنگ بندی کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی۔ 12 مئی۔ ایم این این۔ ہندوستان میں جرمنی کے سفیر فلپ ایکرمین نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تمام فائرنگ اور فوجی کارروائی کو روکنے کے لئے تعطل پر راحت کا اظہار کیا ہے۔ ایکرمین نے کہا، "میں بہت راحت بخش ہوں۔ میرے خیال میں یہ بہت اچھی خبر ہے۔ ہم بہت فکر مند تھے، میں یہ خبر سننے کے بعد بہت خوش ہوں۔" ایکرمین نے کہا، جو دو جوہری ہتھیاروں سے لیس پڑوسیوں کے درمیان کشیدگی میں کمی کے لیے بین الاقوامی حمایت کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دشمنی کے خاتمے کا اعلان سب سے پہلے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیا تھا، جنھوں نے ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کیا، "امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی ایک طویل رات کی بات چیت کے بعد، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے ایک مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کو مشترکہ اور عظیم اتحاد کے استعمال پر مبارکباد۔" ٹرمپ نے زور دے کر کہا کہ معاہدے کو آسان بنانے میں امریکی ثالثی نے اہم کردار ادا کیا۔ پاکستان کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے بھی اس پیشرفت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا، "پاکستان اور ہندوستان نے فوری طور پر جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر سمجھوتہ کیے بغیر خطے میں امن اور سلامتی کے لیے کوشش کی ہے۔" امریکہ کشیدگی میں کمی کے عمل میں فعال طور پر مصروف تھا

ایک سادھو تمل ناڈو اور تلنگانہ میں ٹرینوں کو الٹنے کی خطرناک سازش کرتے ہوئے پکڑا گیا،

ویلور: کاچی گوڈا ریلوے پولیس کو آٹھ مئی کو اطلاع ملی کہ تلنگانہ کے حیدرآباد میٹروپولیٹن علاقے میں کچے گوڈا اور پوتھو ویل سمیت کئی مقامات پر ریلوے پٹریوں پر پتھر رکھے جا رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے ڈی آر مینا کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور تحقیقات کی۔ انھوں نے علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج قبضے میں لے کر جانچ کی۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس سازش میں ایک سادھو ملوث تھا۔ اس کے بعد سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر ریلوے پولیس نے 11 مئی کو ہریدوار، اتراکھنڈ کے رہنے والے 45 سالہ اوم نام کے سادھو کو تلنگانہ سے گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ میں اس نے اس بات کا اعتراف کیا کہ وہ ٹرین کو پٹری سے اتارنے کی سازش میں شامل تھا۔ پولیس نے اس کے خلاف ریلوے ایکٹ 1989 کی دفعہ 153، 147 اور 174(C) کے تحت مقدمہ درج کر کے اسے عدالت میں پیش کیا۔ ملزم سادھو کو 22 مئی تک عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ تمل ناڈو ریلوے پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اوم گزشتہ ماہ ارکونم کے قریب ریلوے ٹریک سے بولٹ اور جوڑ کھولنے کی واردات میں ملوث تھا۔ تمل ناڈو کی ارکونم ریلوے پولیس اب اسے تمل ناڈو لے جانے کے لیے تلنگانہ پہنچ گئی ہے۔ قانونی کارروائی کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ دراصل، سگنل ڈپارٹمنٹ کے ملازم نے ارکونم ریلوے پولیس کو اطلاع دی کہ کوئی ریلوے ٹریک کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہا ہے۔ جب پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کیا تو انہیں ایک سادھو کو علاقے میں مشکوک طور پر گھومتے ہوئے پایا۔ ریلوے پولیس نے اوم کی تصاویر تمل ناڈو اور تلنگانہ پولیس کو بھیجیں۔ اس کے بعد اس بات کی تصدیق ہوئی کہ وہ اوم ہی تھا جو ارکونم کے قریب پٹری کے بولٹ اور جوڑ کھول کر ٹرین کو پٹری سے اتارنے کی سازش کر رہا تھا۔

پٹیالہ میں ہائی الرٹ کے درمیان فرضی فوجی افسران چور بن گئے، ایئر فورس کی وردی چرا کر سڑکوں پر گھومے

پٹیالہ: پٹیالہ کے زیرکپور سے ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے جہاں دو ملزم فرضی فوجی افسر بن کر گھوم رہے تھے۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ یہ دونوں دراصل چور تھے جنھوں نے ایئر فورس کی وردی چرائی اور پھر اسے پہن کر سڑکوں پر گھومنے لگے۔ پٹیالہ پولیس نے اس سلسلے میں معلومات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملزمین کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ڈی ایس پی جسوندر سنگھ نے بتایا کہ زیرکپور پولیس نے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے جو ایئر فورس کی وردی پہن کر سڑکوں پر گھوم رہے تھے۔ ایک ملزم سکھپریت سنگھ کو پٹیالہ چوک، زیرکپور سے گرفتار کیا گیا۔ ڈی ایس پی جسوندر سنگھ نے بتایا کہ دو گرفتار ملزمان کی شناخت سکھپریت سنگھ اور سکھبیر سنگھ کے طور پر کی گئی ہے جو کہ زیرکپور کے رہنے والے ہیں۔ ایئر فورس کی وردی جو سکھ پریت سنگھ نے پہنی تھی وہ گجرات کے ایک افسر کی تھی اور اسے چنڈی گڑھ کے بہلانہ کے ایک درزی نے تیار کیا اور کوریئر کیا تھا۔ ان دونوں ملزمان نے یہ وردی 5 مئی کی رات کوریئر کے دفتر سے چوری کی تھی۔ پولیس نے دونوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے ڈی ایس پی جسوندر سنگھ نے بتایا کہ زیرکپور کے قریب ایک گاؤں میں رہنے والا ایک درزی فوج اور فضائیہ کی یونیفارم سلائی کا کام کرتا ہے۔ ایئر فورس کی یہ وردی بھی ایک افسر کو بذریعہ کوریئر بھیجی جانی تھی، لیکن ان دونوں نوجوانوں نے اسے کوریئر کے دفتر سے ہی چوری کر لیا۔ اس کے بعد سکھ پریت سنگھ وردی پہن کر سڑکوں پر گھومنے لگا۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ دونوں ملزمان کے خلاف زیرکپور تھانے میں مقدمہ نمبر 223 درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں نوجوانوں سے مزید پوچھ گچھ کی جائے گی تاکہ ان کے عزائم کا پتہ چل سکے۔ تحقیقات کے بعد ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔

پوپ لیو XIV نے پاکستان۔ بھارت جنگ بندی کا خیر مقدم کیا

ویٹیکن سٹی، 12 مئی۔ ایم این این۔ اپنے پہلے اتوار کے خطاب میں، نئے امریکی نژاد پوپ لیو XIV نے دنیا بھر میں امن کی اپیل کی، خاص طور پر غزہ اور یوکرین کے تنازعات کا ذکر کیا اور 10 مئی کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے، پوپ لیو XIV نے امید ظاہر کی کہ آئندہ مذاکرات دونوں ممالک کے درمیان دیرپا معاہدے کی طرف لے جائیں گے۔ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان سے خوش ہوں، اور مجھے امید ہے کہ آنے والے مذاکرات کے ذریعے جلد ہی ایک پائیدار معاہدہ طے پا جائے گا۔ پوپ لیو XIV نے یوکرین میں جلد از جلد "مستند، منصفانہ اور دیرپا امن" پر زور دیتے ہوئے کہا، "میں اپنے پیارے یوکرائنی عوام کے دکھوں کو اپنے دل میں رکھتا ہوں۔" انھوں نے قیدیوں کی رہائی اور بچوں کو ان کے خاندانوں سے ملانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام قیدیوں کو رہا کر دیا جائے اور بچے اپنے خاندانوں کے پاس واپس جائیں۔ غزہ کی پٹی کے حوالے سے پوپ نے جاری تنازع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔

پی ایم ای جی پی کنگن خاتون کو اپنا آئی کلینک قائم کرنے کا اختیار دیتی ہے۔

کنگن، 12 مئی (KNO): خود اعتمادی اور کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے عزم کی ایک شاندار کہانی میں، کنگن کی ایک نوجوان سائنس گریجویٹ نیلوفر جان نے وزیر اعظم کے ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام) کے تحت اپنا آئی کلینک، این ایس آئی کیئر، قائم کر کے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اپنے لیے ایک جگہ بنائی ہے۔ SBI بینک کنگن کے قریب آسانی سے واقع، کلینک علاقے کے مکینوں کو آنکھوں کی دیکھ بھال کی اہم خدمات فراہم کر رہا ہے، جن میں سے اکثر کو پہلے معمول کے چیک اپ اور علاج کے لیے لمبی دوری کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ نیوز ایجنسی۔ کشمیر نیوز آبزرور (KNO) سے بات کرتے ہوئے، نیلوفر نے کہا کہ مالی محدودیتوں کا سامنا کرنے کے باوجود، کمیونٹی کی خدمت کرنے کی ان کی خواہش کبھی متزلزل نہیں ہوئی۔ "ہمارے علاقے میں آنکھوں کی مناسب دیکھ بھال تک رسائی کا فقدان تھا۔ میں اسے تبدیل کرنا چاہتی تھی، اور PMEGP کے تعاون سے، میں بالآخر اس خواب کو زندہ کر سکی۔" اس نے کہا۔ NS آئی کیئر اب آنکھوں کے مشورے، وژن کی اسکریننگ اور بنیادی علاج کے لیے جانے والا مرکز بن گیا ہے، جو علاقے کی آبادی کی ضروریات کے مطابق سستی خدمات پیش کرتا ہے۔ اس اقدام نے ہنرمند افراد کے لیے روزگار کے مواقع بھی کھولے ہیں، جس سے مقامی معیشت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ نیلوفر کا کاروباری سفر دیہی علاقوں میں تعلیم یافتہ، پرجوش افراد کو بااختیار بنانے میں PMEGP جیسی نوجوانوں پر مبنی اسکیموں کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کی کامیابی کی کہانی اب گاندربل اور اس سے آگے کی دیگر نوجوان خواتین اور گریجویٹس کو کریئر کے روایتی راستوں سے ہٹ کر سوچنے اور خود روزگار تلاش کرنے کی ترغیب دے رہی ہے۔ چونکہ یہ خطہ صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کے چیلنجوں سے نبرد آزما ہے، نیلوفر جان کی شراکت ایک نچلی سطح پر حقیقی اثر ڈالنے والے حل کے طور پر نمایاں ہے۔ اس کا کلینک نہ صرف ایک اہم طبی ضرورت کو پورا کرتا ہے بلکہ جموں و کشمیر میں لچک، اختراع اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی علامت بھی ہے۔ (KNO)

نرسوں کا عالمی دن 'نرسیں نام نہاد ہیرو ہیں، صحت کی دیکھ بھال کی ریڑھ کی ہڈی'

دیکھ بھال کرنے والے جدوجہد کا اشتراک کرتے ہیں: طویل گھنٹے، جذباتی ٹول، شناخت کی تلاش، مدد

سری نگر، 12 مئی (کے این او): نرسیں، جو مریضوں کے ساتھ بات چیت کر کے، ان کی ضروریات کو سمجھ کر اور ادویات کے انتظام کے ساتھ ساتھ غیر معمولی دیکھ بھال فراہم کر کے اسپتالوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، بڑے پیمانے پر گمنام ہیرو بنی ہوئی ہیں۔ جب بھی مریض صحت یاب ہوتے ہیں، کریڈٹ بنیادی طور پر ڈاکٹروں کو دیا جاتا ہے، جو اکثر نرسوں کی اہم شراکت کو نظر انداز کرتے ہیں۔ طبی ماہرین نے کہا کہ جہاں ڈاکٹروں کو مریض کی صحت یابی کا سہرا دیا جاتا ہے، وہیں نرسیں وہ ہوتی ہیں جو چوبیس گھنٹے مسلسل دیکھ بھال کرتی ہیں، علاج اور شفا کے درمیان فرق کو ختم کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ کہنا کوئی مبالغہ آرائی نہیں کہ نرسوں کے بغیر صحت کی دیکھ بھال کا تصور کرنا نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ نرسیں ہسپتالوں کا دل اور ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں، جو مریضوں کی زندگی کے کچھ انتہائی نازک لمحات کے دوران جسمانی، جذباتی اور نفسیاتی مدد فراہم کرتی ہیں۔ نیوز ایجنسی۔ کشمیر نیوز آبزرور (کے این او) سے بات کرتے ہوئے، جموں و کشمیر کی متعدد نرسوں نے اپنے تجربات اور روزمرہ کے چیلنجوں کا اشتراک کیا۔ بڈگام کے دور افتادہ خان صاحب علاقے میں تعینات نرس بلقیس اختر اپنے گھر سے 120 کلومیٹر کے فاصلے پر تعینات ہے۔ دوری کی وجہ سے، وہ اپنے گھر والوں سے دور اپنے کام کی جگہ کے قریب کرائے کے کمرے میں رہتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ایک وقت میں ہفتوں تک گھر سے دور رہنا جذباتی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ یہ اکثر تنہائی اور یہاں تک کہ افسردگی کا باعث بنتا ہے۔ لیکن ہم آگے بڑھتے رہتے ہیں کیونکہ ہمارے مریض ہم پر انحصار کرتے ہیں۔" جنوبی کشمیر کی ایک اور نرس تبسم جان نے پیشہ ورانہ فرائض اور خاندانی ذمہ داریوں دونوں کو نبھانے کے بارے میں بات کی۔ "میں تین بیٹیوں کی ماں ہوں۔ جب میری بیٹیاں شیر خوار تھیں اور ابھی تک دودھ پلا رہی تھیں، مجھے اپنا فرض پورا کرنے کے لیے انہیں ان کے والد کے پاس گھر چھوڑنا پڑا۔ اپنے بچے کو پیچھے چھوڑنا، خاص طور پر رات کی شفٹوں میں،" اس نے کہا۔ اختر نے کہا کہ ان راتوں میں، اس کے شیر خوار بچے بے سکونی سے روتے تھے، اور اس کے گھر والے انہیں تسلی دینے کے لیے جاگتے رہتے تھے۔ جذباتی اور خاندانی جدوجہد کے علاوہ، نرسوں کو بھی بہت سے پیشہ ورانہ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے کام کا بھاری بوجھ، طویل اور بے قاعدہ شفٹیں، تناؤ کا ماحول، اور غیر تعاون یافتہ مریضوں سے نمٹنا۔ بہت سے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی سخت محنت کے باوجود، وہ کم تعریف اور کم اجرت رکھتے ہیں۔ انٹرنیشنل جرنل آف ریسرچ ان میڈیکل سائنسز میں شائع ہونے والی 2021 کی ایک تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ کشمیر میں تقریباً 67 فیصد نرسیں ڈپریشن کی علامات کا شکار ہیں جو اس نفسیاتی بوجھ کی واضح عکاسی کرتی ہیں جو وہ خاموشی سے برداشت کرتے ہیں۔ کے این او سے بات کرتے ہوئے، جی ایم سی اننت ناگ کی پرنسپل، ڈاکٹر رخسانہ نجیب نے کہا کہ تمام تر مشکلات کے باوجود، نرسیں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے اٹل ستون ہیں۔ "نرسیں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ہر ادارے کی حقیقی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ وہ اکثر رابطہ کا پہلا نقطہ اور صحت یابی کے سفر کے دوران مریضوں کی مستقل ساتھی ہوتی ہیں۔ ان کی ہمدردی، لچک اور لگن مریضوں کی معیاری دیکھ بھال کی بنیاد بنتی ہے،" انہوں نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا، "جی ایم سی اننت ناگ میں، ہمیں اپنے نرسنگ عملے پر بے حد فخر ہے۔ نرسوں کے اس عالمی دن پر، میں ان کی فلاح و بہبود، پیشہ ورانہ ترقی اور اس پہچان کے لیے اپنی حمایت جاری رکھنے کا عہد کرتی ہوں جس کی وہ بجا طور پر مستحق ہیں۔ جب ہم نرسوں کا عالمی دن مناتے ہیں، تو آئیے صرف شکریہ کے الفاظ ہی پیش نہ کریں بلکہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان فرنٹ لائن جنگجوؤں کا احترام کیا جائے، طویل عرصے سے ان کی حمایت اور حمایت کی جائے۔ انکار کر دیا" -(KNO)

13 May. 2025 Tuesday Vol:21 No:113 Pages:12
The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS
روزنامہ سرینگر سٹی ایکسپریس

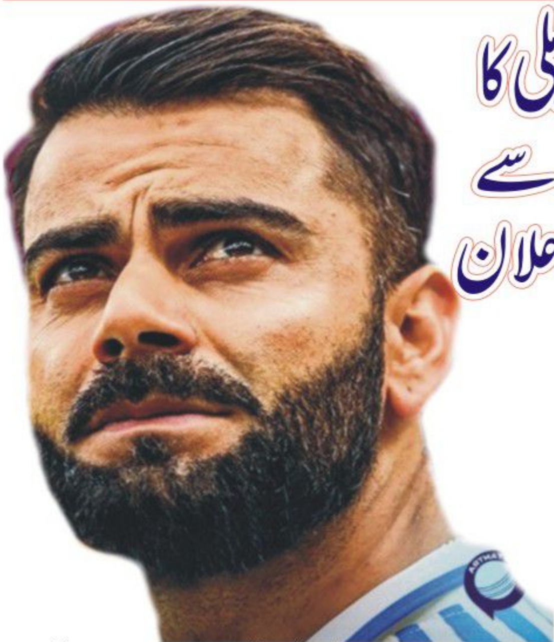

وراٹ کوہلی کا ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی: روہت شرما کے بعد اب لیجنڈ کرکٹر وراٹ کوہلی نے بھی ٹیسٹ کرکٹ سے فوری طور پر ریٹائر ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ 36 سالہ وراٹ کوہلی کو ٹیسٹ کرکٹ میں آسٹریلیا کے دورے کے دوران بارڈر گواسکر ٹرافی میں کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ جہاں ہندوستان کو 5 میچوں کی سیریز میں 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔وراٹ کوہلی نے سیریز کے پہلے میچ یعنی پرتھ ٹیسٹ میں سنچری بنائی تھی لیکن اس کے بعد وہ جدوجہد کرتے نظر آئے تھے۔وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کی معلومات سوشل میڈیا پر اپنے تمام مداحوں کے ساتھ شیئر کیں۔انہوں نے لکھا کہ "پہلی بار ٹیسٹ کرکٹ میں بیگی بلیو پہنا 14 سال ہو گئے ہیں۔سچ پوچھیں تو میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ یہ سفر مجھے کہاں کہاں لے جائے گا۔اس فارمیٹ نے مجھے آزمایا، مجھے شکل دی اور مجھے زندگی بھر کے سبق سکھائے۔سفید کپڑوں میں کھیلنا کچھ خاص ہی احساس ہوتا ہے۔ یہ ایک پرسکون جدوجہد ہے، لمبے دن ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے لمحات ہوتے ہیں جنہیں کوئی نہیں دیکھتا، لیکن وہ ہمیشہ کیلئے آپ کے ساتھ رہتے ہیں۔"وراٹ کوہلی نے سبھی شائقین کا شکریہ بھی ادا کیا۔انہوں نے لکھا:"جب میں اس فارمیٹ کو الوداع کہہ رہا ہوں تو یہ آسان نہیں ہے-لیکن یہ صحیح لگتا ہے۔ میں نے اس میں اپنا سب کچھ دیا ہے، اور اس نے مجھے میری توقع سے زیادہ واپس دیا ہے۔میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں- اس کھیل کا، ان لوگوں کا جن کے ساتھ میں نے میدان شیئر کیا، اور ہر اس شخص کا جنہوں نے اس سفر میں مجھے دیکھا اور سراہا۔ میں ہمیشہ اپنے ٹیسٹ کریئر کو مسکان کے ساتھ یاد کروں گا"۔خیال رہے کہ وراٹ کوہلی کا ٹیسٹ ڈیبیو جون 2011 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کنگسٹن میں ہوا تھا۔اس وقت کوہلی نے پہلی اننگز میں 4 اور دوسری اننگز میں 15 رنز بنائے۔ ان کا آخری ٹیسٹ آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں تھا جو جنوری 2025 میں کھیلا گیا تھا۔اس آخری ٹیسٹ میں کوہلی نے پہلی اننگز میں 17 اور دوسری اننگز میں 6 رنز بنائے تھے۔

□□□□□

افغانستان میں شطرنج کے کھیل پر مکمل پابندی

کابل،12 مئی (یو این آئی) افغان طالبان حکومت نے لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی لگانے کے بعد اب افغانستان بھر میں شطرنج کے کھیل پر مکمل پابندی عائد کر دی، جسے انہوں نے اسلامی شریعت کے تحت جوا قرار دیا ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق افغان حکومتی ترجمان کا کہنا ہے کہ شطرنج میں شرعی طور پر قابل اعتراض پہلو پائے جاتے ہیں، جنہیں دور کیے جانے تک اس کھیل کو معطل رکھا جائے گا۔افغان اسپورٹس ڈائریکٹوریٹ کے ترجمان اٹل مشوانی نے فرانسیسی خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شریعت کے مطابق شطرنج کو جوئے کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے جو کہ ہمارے اخلاقی ضابطہ قانون کے تحت ممنوع ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان کی قومی شطرنج فیڈریشن گزشتہ 2 سال سے غیر فعال ہے اور قیادت کے مسائل کا شکار ہے۔کابل کے ایک مقامی کیفے کے مالک عزیز اللہ گلزادہ جو شطرنج مقابلوں کا انعقاد کیا کرتے تھے انہوں نے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج کل نوجوانوں کے پاس مصروفیت کے مواقع کم ہیں،شطرنج ان کے لیے ذہنی تفریح کا ذریعہ تھا اب یہ بھی بند کر دیا گیا ہے۔طالبان کی واپسی کے بعد سے افغانستان میں خواتین پر تمام کھیلوں کی پابندی عائد کی جا چکی اور اب مردوں کے کھیل بھی نشانے پر آچکے ہیں۔اس سے قبل طالبان حکومت نے مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) کو بھی غیر شرعی اور پرتشدد قرار دے کر بند کر دیا تھا۔2021 میں طالبان نے چہرے پر مکے مارنے والے کھیلوں پر پابندی کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد ایم ایم اے سمیت کئی دیگر کھیل خود بخود غیر قانونی قرار پاگئے تھے۔

کوہلی ہندوستان کے چوتھے سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنانے والے کھلاڑی کے طور پر ریٹائر ہوئے

ویرات کوہلی نے پیر کے روز ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا، انگلینڈ میں بھارت کی پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز سے عین قبل۔ یہ فیصلہ 2024-25 بارڈر-گواسکر ٹرافی میں ہلکی پھلکی کارکردگی کے بعد آیا، جہاں پرتھ میں دوسری اننگز میں سنچری بنانے کے باوجود، کوہلی زیادہ تر فارم سے باہر نظر آئے۔ہندوستان انگلینڈ میں اپنی 2025-26 ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (WTC) مہم کو شروع کرنے کی تیاری کے ساتھ، 36 سالہ نوجوان نے اپنے شاندار سرخ گیند کے کیریئر سے پردے کو نیچے لانے کا فیصلہ کیا۔کوہلی نے پہلے بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) کو طویل ترین فارمیٹ سے ریٹائر ہونے کے اپنے ارادوں سے آگاہ کیا تھا۔ کوہلی نے ایک شاندار ریکارڈ کے ساتھ ریٹائرمنٹ لیا: 123 ٹیسٹ میں 46.85 کی اوسط سے 9,230 رنز بنائے، جس میں 30 سنچریاں اور 31 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ انہوں نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز 2011 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کیا اور اس سال کے شروع میں آسٹریلیا کے خلاف سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں اپنا آخری میچ کھیلا۔4-ویرات کوہلی ٹیسٹ کرکٹ میں ہندوستان کے چوتھے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی کے طور پر ریٹائر ہوئے۔صرف سچن ٹنڈولکر (15921)، راہول ڈریوڈ (13265) اور سنیل گواسکر (10122) ان سے آگے ہیں۔1 - ویرات کوہلی ٹیسٹ میں ہندوستان کے سب سے کامیاب کپتان ہیں جنہوں نے 68 میں سے 40 میچ جیتے ہیں۔ ایم ایس دھونی (27)، سورو گنگولی (21) اور محمد اظہر الدین (14) ان کے پیچھے ہیں۔4-کوہلی ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں چوتھے سب سے کامیاب کپتان بھی ہیں۔فہرست میں ان سے آگے صرف گریم اسمتھ (53)، رکی پونٹنگ (48) اور اسٹیوواا (41) ہیں۔

کیرون پولارڈ: مضبوط بلے بازی اور فنشر کے طور پر خاص پہچان حاصل کرنے والا کیریبائی کھلاڑی

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) پولارڈ نے 2007 میں ویسٹ انڈیز کے لیے اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا۔ انھوں نے اپنی مضبوط بلے بازی کی صلاحیت اور خاص طور پر فنشر کے طور پر پہچان حاصل کی۔ بلے بازی کے علاوہ پولارڈ میں باؤلنگ کی بھی کافی مہارت حاصل ہے اور وہ درمیانی رفتار سے گیند بازی کرتے ہیں۔ میچ کے آخری اوورز میں ان کی شراکت اکثر خاص ہوتی ہے، جہاں وہ اپنی دھماکہ خیز بلے بازی سے میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ کیرون پولارڈ کا کرکٹ کا سفر ویسٹ انڈیز اور بین الاقوامی کرکٹ کے لیے بہت متاثر کن رہا ہے۔ ان کی بیٹنگ، باؤلنگ اور قائدانہ صلاحیتوں نے انہیں ایک عظیم کرکٹر بنا دیا ہے۔کیرون پولارڈ ویسٹ انڈیز کرکٹ کے عظیم آل راؤنڈر اور شاندار فنشر رہے ہیں۔ کرکٹ کے تئیں ان کا جذبہ اور لگن انہیں پوری دنیا میں ایک قابل احترام کھلاڑی بناتی ہے۔کیرون پولارڈ 12 مئی 1987 کو سینٹ جان، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں پیدا ہوئے۔ان کا تعلق ایک کرکٹ خاندان سے ہے، اور وہ چھوٹی عمر سے ہی کرکٹ کھیلتے آرہے ہیں۔ پولارڈ نے کلب کرکٹ میں کرکٹ کے سفر کا آغاز کیا اور اپنی بیٹنگ اور باؤلنگ کی زبردست مہارت کی وجہ سے جلد ہی ایک ابھرتے ہوئے اسٹار بن گئے۔ پولارڈ کا کرکٹ کیریئر اتنا آسان نہیں تھا۔ انہوں نے غربت سے نکل کر کافی جدوجہد کے بعد کرکٹ کی دنیا میں اپنی جگہ بنائی۔ ان کے خاندان نے کبھی بھی کرکٹ میں ان کا ساتھ نہیں دیا۔صرف ان کی جدوجہد نے ہی انہیں اس مقام تک پہنچا ہے جہاں وہ آج ہیں۔کیرون پولارڈ ایک مشہور کرکٹر ہیں جو ویسٹ انڈیز کے لیے کھیلتے ہیں۔وہ ایک شاندار آل راؤنڈر اور بلے باز کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ پولارڈ میں بیٹنگ، باؤلنگ اور فیلڈنگ میں بھی مضبوط صلاحیتیں موجود ہیں۔ٹیسٹ کرکٹ کی بات کی جائے تو کیرون پولارڈ نے 2009 میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ تاہم، ان کا ٹیسٹ کیریئر زیادہ طویل نہیں تھا، اور انہوں نے صرف 7 ٹیسٹ میچ کھیلے۔

نیرج چوپڑا کی قیادت میں چار ہندوستانی 16 مئی کو دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں حصہ لیں گے

ستار انڈین جیولین پھینکنے والے نیرج چوپڑا کے پاس 16 مئی کو باوقار ڈائمنڈ لیگ میٹنگ کے دوحہ ٹانگ میں تین دیگر ہم وطنوں کی صحبت ہوگی کیونکہ ڈی ایل ایونٹ میں ملک کی اب تک کی سب سے زیادہ نمائندگی ہوگی۔چوپڑا، جنہوں نے یہاں 2023 (88.67m) میں خطاب جیتا تھا اور 2024 (88.36m) میں دوسرا مقام حاصل کیا تھا، مردوں کے جیولین تھرو میں کشور جینا کے ساتھ شامل ہوں گے۔ جینا نے 2024 میں بھی حصہ لیا تھا اور 31.76 میٹر کے تھرو کے ساتھ نویں نمبر پر رہی تھیں۔مردوں کے جیولن تھرو میں ستاروں سے بھرے میدان میں دو بار کے عالمی چیمپئن اور پیرس اولمپکس کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز، 2024 کے فاتح جمہوریہ چیک کے جیکب وڈلیچ، جرمنی کے جولین ویبر اور میکس ڈیہننگ ،کینیا کے جولیس یگو اور کینیا کے ہی ڈچیمپئن اور روڈر شامل ہوں گے۔میدان میں موجود دیگر دو ہندوستانی قومی ریکارڈ ہولڈر گل ویر سنگھ ہیں، جو ڈائمنڈ لیگ میں ڈیبیو کر رہے ہیں، مردوں کے 5000 میٹر میں اور پارول چودھری خواتین کے 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں۔ چودھری خواتین کی 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں قومی ریکارڈ ہولڈر ہیں۔

نیا عالمی ریکارڈ، خواتین فٹبال میں سب سے طویل تھرو

آئرلینڈ کی خاتون فٹبالر میگن کیمبل نے حال ہی میں خواتین فٹبال میں طویل ترین فاصلے تک فٹبال کو ہاتھوں سے پھینکنے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ 31 سالہ میگن نے فٹبال کو 55.37 میٹر (123 فٹ 2 انچ) کی دوری تک پھینک کر گینز ورلڈ ریکارڈ اپنے نام کیا جو کہ پچھلے 35 میٹر کے ریکارڈ سے زیادہ ہے۔فٹبالر کا تعلق کلب لندن سٹی لائنیسز (London City Lionesses) سے ہے یہ ریکارڈ خواتین فٹبال میں طویل ترین تھرو ان کا ریکارڈ ہے جو کہ 37.55 میٹر تک ہے۔میگن کیمبل نے کہا کہ ان کی یہ صلاحیت قدرتی ہے، جب وہ 12 یا 13 سال کی تھیں اور لڑکوں کی ٹیم میں کھیلتی تھیں، تب بھی ان کا تھرو ان لڑکوں سے زیادہ طویل ہوتا تھا۔انہوں نے بتایا کہ کبھی اس پر خاص تربیت نہیں لی بلکہ ان کے بازوں کی غیر معمولی لچک کی وجہ سے وہ فٹبال کو اتنی دور تک پھینکنے کے قابل ہیں۔

کیا پھر ٹوٹ جائے گا وراٹ کوہلی کا خطاب جیتنے کا خواب؟ آرسی بی کے سب سے بڑے شکاری کی واپسی مشکل

نئی دہلی: جس ٹرافی کو جیتنے کا خواب کوئی 17 سالوں سے دیکھ رہا ہو اور ایک مرتبہ پھر وہ جیتنے کی امید کے ساتھ میدان پر جان لگا رہا ہو تبھی اس کو یہ پتہ چلے کہ اس کو اپنے سب سے خطرناک 'شکاری' کا ساتھ نہیں ملے گا تو پھر اس شخص کو جھٹکا لگنا لازمی ہے۔ سیزن 18 میں جو ٹیم پلے آف کی ریس میں تیزی سے دوڑ رہی تھی اس پر اچانک بریک لگ سکتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ وراٹ کوہلی کا خواب پل بھر میں چکنا چور ہو سکتا ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق آرسی بی اور وراٹ دونوں کو بڑا دھچکا لگ سکتا ہے کیونکہ جوش ہیزل ووڈ باقی ٹورنامنٹ سے باہر ہو سکتے ہیں۔ایک اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق جوش ہیزل ووڈ کی آئی پی ایل 2025 میں واپسی پر شکوک وشبہات ہیں۔ ہیزل ووڈ، جو کندھے کی تکلیف کی وجہ سے 3 مئی کو سی ایس کے کے خلاف میچ نہیں کھیل سکے تھے، اگر آئی پی ایل 2025 کو معطل نہیں کیا گیا ہوتا، تو بھی اس بات کے امکانات تھے کہ وہ باقی میچوں میں نہ کھیل سکیں۔جوش ہیزل ووڈ ان گیند بازوں میں سے ایک ہیں جو ماضی میں انجری کا شکار رہے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں بارڈر گواسکر ٹرافی کے کچھ میچوں سے باہر ہونا پڑا تھا۔ دائیں ہاتھ کے آسٹریلیائی تیز گیند باز نے خود بتا چکا ہے کہ انہوں نے آئی پی ایل 2025 کے ابتدائی مرحلے کے دوران اپنی بحالی کا عمل جاری رکھا۔آرسی بی کے کھلاڑی آئی پی ایل 2025 میں آرینج کیپ اور پرپل کیپ کی دوڑ میں بھی شامل ہیں۔ایک طرف وراٹ کوہلی 505 رنز بنا کر آرینج کیپ کی دوڑ میں شامل ہیں۔تو وہیں جوش ہیزل ووڈ اس وقت آرسی بی کے لیے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر ہیں۔ ہیزل ووڈ نے اب تک 10 میچوں میں 18 وکٹیں حاصل کی ہیں۔اسی رپورٹ کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا نے ہیزل ووڈ کی انجری پر زیادہ تشویش کا اظہار نہیں کیا ہے۔ آسٹریلیائی بورڈ کو امید ہے کہ ہیزل ووڈ جون کے پہلے ہفتے میں برطانیہ میں ہونے والے کنڈیشنگ کیمپ کا حصہ ہوں گے۔ ہیزل ووڈ کا آرسی بی کے لیے مزید نہ کھیلنا ان کے ٹورنامنٹ جیتنے کے امکانات کو کم کر سکتا ہے کیونکہ وہ اس سیزن میں ٹیم کے لیے سب سے بڑا ٹرمپ کارڈ بن گئے تھے۔